

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ عَلَى كَيْفِهِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مُحَمَّدٌ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

الحمد لله الذي هدانا لهذا هذا كنا كنا في ضلال مبين
الحمد لله الذي هدانا لهذا هذا كنا كنا في ضلال مبين

فَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ
فَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ

ح

عَلَى الْأَنْبِيَاءِ
عَلَى الْأَنْبِيَاءِ

بِأَمْرِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مُحَمَّدٌ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
بِأَمْرِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مُحَمَّدٌ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

مُطْبَعٌ فِي مَكْتَبَةِ
مُطْبَعٌ فِي مَكْتَبَةِ

ح ۱۵۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمید اور سپاس بقیاس اوس حکیم عالمی لاطلاق کو منزا اور مجسمے اپنی قدرت کاملہ سے اشہب تیسرے گام
 مشکین فلم کو اساحت فاسے نکال کر جو لانا گاہ تھی میں گرم غنائ کیا اور کلمہ کہن سے جہان ناطق و مطلق
 وغیرہ کو باضام جلا گانہ و اشکال مختلفہ عالم وجود میں لایا اور کیسکو مالاک کی جو محلوک یکے مکرّب
 تو ایک کور کابل و ایک کور فیض تو دوسری کو طبیب بنایا اور درود نامہ و دوس سرور کائنات اور غفر
 موجودات کو زیبا ہے جنھوں نے براق برق رفتار پر سوار ہو کر طرفۃ العین میں سات طبعی افلاک کی سیر کی
 اور جلا ننگہ مقدس اور حوران جنت کو غاشیہ بوسی سے مشرف و مغز کر کے مقام قابض میں ادا فی بین
 پہونچے اور دولت دیدار نور پروردگار سے مالامال ہوئے اور جملہ مومنین صادق الیقین کو توسن
 شریعت پر سوار کر کے صراط مستقیم پر لائے اور منزل مقصود پر پہونچایا جو کوئی بدل گام الملق کفر و کفر پر پہونچ
 اس راہ راست کے گمراہ ہوا وہ ابلیس علیہ اللعن کے مانند خواب تباه ہوا اور اسنے تازیانہ لعنت کی زر
 اوٹھائی اما بعد محمد عید اللہ ناظرین بانگین کہنیت سراپا برکت میں جس سلسلے کے گھوڑوں کی حالات تین
 اگرچہ چند سالے زبان اردو میں موجود ہیں لیکن کوئی رسالہ جامع نہیں ہے جس میں گھوڑوں کے امتدائی
 حالات اور اونکی قسمیں اور اونکے رنگ و اونکی عمر کی اور اونکی عمر اور اعضا کی شناخت اور ہر قسم کی تدبیر
 اور ہر مرض کا علاج اور سوار کی حالات وغیرہ شرح و بسط کے ساتھ ہوتے لہذا یہ نظر سہولیت شائقین چند
 رسائل فارسی ہندی کا زبان اردو میں سلیس اور بامحاورہ ترجمہ کیا گیا اور جس میں دیر اور کتب متندہ و اسکی
 کمی و بیشی کی گئی اور ہر ایک رسالہ کا جدا گانہ نام لکھا گیا یعنی رسالہ اول کا نام تعریف النفس دوم کا علاج النفس
 اور سوم کا مفید النفس اور چہام کا تدبیر النفس اور اس کل مجموعہ کا فرستادہ رکھنا ناظرین سے امید ہے
 کہ اگر وہ کہیں خطا و سہو پائیں تو انہی کو کم معاف فرمائیں اور اگر ان رسائل سے فائدہ اٹھائیں تو مولف
 مؤلفین سابق کو دعا خیر سے فراموش فرمائیں سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون سلام علی المرسلین محمد و آلہ العابدین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمید ہمداد س حکیم مطلق کو زیر با و منرا و اسے جسے حیوان مطلق کے علاج کے لیے ہزار ہا تدریس ہیں
حیوان نامق کو سکھائیں اور ہر ایک عرض کی بے انتہاد وائیں پیدا فرمائیں اور درود نامحمد و درود
اولیٰ و علیہ السلام اور معالجہ روحی پر جنہوں نے اپنے نورانی علاج سے بہکومرض کفر و شرک سے شفا
بخشوائی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین اما بعد کمترین محمد عبد اللہ عفا اللہ عنہ عرض
پر دراز ہے کہ میلاد رسالہ مسیحی بہ تعریف النفرین ہے اور اس میں چودہ باب ہیں باب اول
گھوڑوں کی خلقت و فضیلت کے بیان میں باب دوم گھوڑوں کی شناخت کے بیان میں
باب سوم گھوڑوں کے رنگ پہچاننے کے بیان میں باب چہارم مقامات اصلی اور سید بخش
بھونریوں کے بیان میں باب پنجم گھوڑوں کے دانت اور عمر کی شناخت کے بیان میں باب ششم
گھوڑوں کے اعضا کی شناخت کے بیان میں باب ہفتم گھوڑے سوار کی سواری کے بیان میں
باب ہشتم گھوڑوں کا نول لینے اور اون کے مرض کی شناخت اور علاج کے بیان میں باب نهم
اعضائے نول کی شناخت کے بیان میں باب دہم ہر موسم کی دوائیں دینے کے بیان میں
باب یازدہم ناک میں ڈالی جانے والی دواؤں کے بیان میں باب دوازدہم کھلانے کی
دواؤں کے بیان میں باب سیزدہم آکاس کی دواؤں کے بیان میں باب چہارم دہم پلانگی
دواؤں کے بیان میں۔ ناظرین سے امید کی جاتی ہے کہ اگر کہیں سہو و خطایا میں تو معاف فرمائیں۔

سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون و سلام علی المرسلین و الحمد للہ رب العالمین

باب اول گھوڑوں کی خلقت و فضیلت کے بیان میں

مخفی نہ ہے کہ جس طرح مخلوقات میں انسان اشرف المخلوقات ہے اسی طرح حیوانات میں گھوڑا

افضل اسوامات ہے خداوند کریم نے گھوڑے کو اپنے بندوں کی سواری کے لیے خوبصورت و
 یاکیزہ اور سب سواریوں سے بہتر پیدا کیا اور اسے بنی آدم کی سواری کی زینت اور پیادہ
 روی کی دفعِ احمیت کا سبب کیا چنانچہ خداوند عالم فرماتا ہے وَالْبَغَالُ وَالْحَمِيرُ لَئِنْ كُنْتُمْ
 تَحِبُّونَهُ لَتَجِدَنَّ فِيهِ دُفْعًا مِثْلَ مَا تُدْفِعُونَ اور گھوڑے اور چمچ اور گدھے سواری کرو اور نیر اور زینت کرو اور نکو اور روایات
 اور ارادیت میں گھوڑوں کی تعریف اور غازیوں کا ثواب صراحتاً مذکور ہے۔ خداوند کریم فرماتا ہے
 مَا أُعِدَّ لِلْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنَاتِ لَوْ كُنَّ يَتَذَكَّرْنَ أَوْ مِمَّنْ يَبْطِئُ الْخَيْلُ يَعْنِي اور جیسا کہ او سنے یہ جسکی قوت رکھتے ہو
 تم قوت اور رباط خیل سے۔ انصار رضی اللہ عنہم نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے
 روایت کیا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ن عمل افضل ہے کہ جس پر ہلوگ عمل کریں تو یہ آیہ شریفہ
 يَوْمَئِذٍ اِنَّ اللّٰهَ لَیَّ الْاَلْبَابِ یَا اَلِیُّ بْنُ یٰحْيٰی الْاَنْشَیْ فِی سَبْعِیْلٍ صَحَابًا کَا تَهْتَفُ بِمِیْاَنٍ تَوْضِیْعٍ
 تحقیق اللہ دو۔ لکھتا ہے اول کو تو نکو جو خدا کی راہ میں مقاتلہ کرنے میں گویا کہ وہ کم
 دہوار ہے۔ یہ ہیں۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے الخیل
 مقدور فی نواصبہا السید الی یوم الیافۃ یعنی گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک کی باندھی گئی ہے
 اور فرمایا ہے علیکم بالخیل فان فی نواصبہا البرکۃ یعنی گھوڑوں کو اختیار کرو پس تحقیق انکی
 پیشانیوں میں برکت ہے اور فرمایا ہے فی الخیل رکبھا عزیز و مالکھا غیر حقیر یعنی کیا اچھے
 گھوڑے ہیں کہ سوار انکا عزیز ہے اور مالک انکا فقیر نہیں ہے اور منقول ہے کہ جب سوار
 جہاد میں تکیہ اور تمایل کرتا ہے تو اسکا گھوڑا بھی اسکے ہمراہ تکیہ اور تمایل کرتا ہے اور ثواب
 اسکا سوار کے نامہ اعمال میں لکھا جاتا ہے اور وارد ہے کہ جو شخص توبہ گھوڑے کے
 واسطے بناتا ہے تو جہدہ ربو اس تو بڑی میں آتے ہیں اور بقدر نیکیاں اللہ تعالیٰ اسکے
 نامہ اعمال میں لکھتا ہے علی ہذا القیاس در بہت سی روایتیں گھوڑوں کی فضیلت میں
 وارد ہیں امام اعظم ابو حنیفہ کو فی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ گھوڑی کا گوشت حرام ہے
 کیونکہ گھوڑا افضل در جہاد میں باعث غلبہ اسلام ہے اور چونکہ گھوڑا بہتر اسباب لڑائی ہے
 اسلئے حرمیوں کے ساتھ اسکا بیچنا اولی نہیں ہے۔ شب معراج میں اللہ تعالیٰ نے
 اپنے حبیب مکرّم صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کے لیے براق بھی بھجا اور وہ براق گھوڑے

حسن سے تھا اس سے معلوم ہوا کہ کوئی سواری گھوڑے سے بہتر اور افضل نہیں ہے
جاننا چاہیے کہ حسب روایت صحیح یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ خداوند کریم نے گھوڑی کو
ہولے پیدا کیا جس طرح کہ آدمی کو خاک سے۔ اور اس روایت کی صحت میں کسی طرح کا شک
شہہ نہیں ہے۔ جب خدا کو گھوڑے کا پیدا کرنا منظور ہوا تو اس نے باد جنوبی سے اس طرح
ارشاد فرمایا کہ اے باد جنوب میں چاہتا ہوں کہ تجھے ایک مخلوق پیدا کروں جس کی ایک کوفرا تھ کر
تو ہوانے ویسا ہی کیا۔ بعدہ حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے اور ایک مہر
بارگاہ صمدیت میں لے گئے۔ خدا سے لایزال۔ تم اس کو اسے ایک مہر بارگاہ
پیدا کرے فرمایا کہ میں نے تیرا نام فرمیں رکھا اور تیرے رب سے کہنا ہے اسطابق اور رنگیت
تجھ کو بخشتا اور تیری بیانیہ نہ بانوں میں جو اکثر اچھوٹے ہوتے ہیں ایک طرح کی خوش نشیب
قرار دی گئی تو سب جانور دن کا سردار ہے جہاں تو جاوے گا آدمی بھیچے ہوئے۔ تھکے۔
اور دو دو فون کام کے واسطے تو بہتر ہوگا اور بے پروا۔ اس کا تیرا بھیجے ہوئے
زیبا ہوگی اور تیرے ویسا ہے کو گون کو دولت حاصل ہوگی۔ اس سے نصیحت کی
پیشانی میں تیرے خوش قسمتی لگائی یعنی سفید ہو جائے گا۔ اس کے بعد اقبال ہو کر آدمی
قائم کیا۔ ایک روایت میں ہے کہ حق تعالیٰ نے گھوڑی سے باد جنوب اپنے دست قدرت
میں لی اور گھوڑی کو منسلک کر کے پیدا کر کے آسمان زمین پر بھیجا۔ دنگ گھوڑی کی اصل زمانہ گھو
زمین پر جتنی چالاکی اور جولاگری شروع کی پس حقیقتی نے ان کے بعد آدمی پیدا کر کے ان پر بھیجے
روایت ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کے بعد پہلے جو شخص گھوڑی پر سوار ہوا وہ حضرت
اسمعیل بن حضرت ابراہیم علیہ السلام تھو کیفیت اس کی یہ ہے کہ اللہ جل شانہ نے ان کو گھوڑوں کو
بلانے کی اجازت دی اور کہا کہ تمہوں نے بموجب حکم الہی کے گھوڑوں کو بلایا وہ سب
خوڑا کو دتے پھاندتے دوڑتے چھٹتے حاضر ہوئے حضرت اسمعیل علیہ السلام نے ان میں سے
عمدہ عمدہ اور عالی حوصلہ گھوڑے انتخاب کر لیے اور انہیں اپنے تصرف میں لائے اور بتدریج
انہیں بلانا شروع کیا۔ اور جن گھوڑوں کو حضرت اسمعیل علیہ السلام نے آرائش ریشہ کیا تھا
یہ سبب گذرنے ایک زمانہ کے ادھکا اصلی جو ہر جا تار باصرت ایک خیل حضرت سلیمان

علیہ السلام کے خاص گھوڑوں میں باقی رہ گیا اور انھیں گھوڑوں کی نسل زاد الکرباب مشہور ہے اور انھیں گھوڑوں سے عربی گھوڑوں کی استدر نسل پھیلی۔ خلاصہ یہ ہے کہ جس طرح اہل عرب تمام ممالک میں پھیلتے گئے اسی طرح ان کے ساتھ ساتھ عربی گھوڑوں کی نسل بھی سب جگہ پہنچتی گئی یہ امر بھی بالاتفاق مسلم ہے کہ عرب کے گھوڑے اصل اور باقی جہان کے گھوڑے اوسکی فرع ہیں اور فرع کسی حال میں اپنی اصل سے مقدم نہیں ہو سکتی۔

تاریخ سے ثابت ہے کہ زائد اسلام سے بہت دن پہلے حمیر بن ملوک اور اوسکی اولاد قریہ، سوہرس کے ملک عرب میں حکمران رہی اور یہ حمیر وہی شخص ہے جسے مدینہ آباد کیا تھا بعد اوتھ کے شداد بن عاد سب بالکوان کا بادشاہ ہوا اور بہت سے شہر و بندر گاہ اوسنے بنوائے اوسکے بعد افریقیس نے (جسکے نام سے افریقہ مشہور ہے) مغرب میں ٹینجس تک ملک فتح کیا اور اوسکے بیٹے شام نے مشرق میں چین تک فتح کیا بلکہ شہر سغناک گیا اور اوسکو کنہ کیا اور کنہ داری میں لفظ کنہہ کہتے گھوڑے چودہویں صدی ابتداء اوس شہر کا نام سغناک مشہور ہوا اور قسطنطنیہ اور کثرت استعمال اہل عرب سے اوسکا نام سمرقند ہو گیا۔ اور جب سے مذہب اسلام شروع ہوا تو اہل اسلام کے نئے نئے حملوں سے گھوڑوں کی شہرت ملک اطالیہ اور فرانس میں بھی ہو گئی اور اوں مقاموں میں بیشک عربی گھوڑوں کی نسل رہ گئی مگر جس امر نے کہ افریقہ کو عربی گھوڑوں سے بھر دیا وہ حملہ شدید عقبہ کا تھا اور تشریح اوسکی یہ ہے کہ پیشتر پانچویں یا چھٹی صدی ہجری سے شدید عقبہ کے عہد میں صرف عرب افریقہ میں خیرین ہوئے تھے اور پانچویں اور چھٹی صدی کے آخر میں وہ واپس بہ ارادہ رہنے کے مع اپنے بال بچوں اور گھوڑے اور گھوڑیوں کے گئے انھیں پچھلے حملوں کے باعث عربی تو بہ مشرق اور البحر یامین آباد ہوئے خاصکہ جمال و جینڈل اولاد حمیری اور داؤد وغیرہ۔ غرض اسی طرح عرب تمام ملکوں میں پھیل گئے اور اوں ملکوں کے شرفا کے اور انھیں حملوں نے عربی گھوڑوں کو سوڈان میں پہنچایا اور ہمارے اس قول نے اس بات کو اچھی طرح ثابت کر دیا کہ البحر یا کے گھوڑے یا مشرق کے گھوڑے حقیقت میں عربی گھوڑے ہیں۔ اس صورت میں عربی گھوڑوں کی تاریخ جاریہ قانون مختلف پر قائم ہو سکتی تھی

اول حضرت آدمؑ کے وقت سے حضرت اسمعیلؑ کے وقت تک۔
 دوسرے حضرت اسمعیلؑ کے وقت سے حضرت سلیمانؑ کے عہد تک۔
 تیسرے حضرت سلیمانؑ کے بعد سے حضرت یحییٰؑ علیہ السلام کے زمانہ تک۔
 چوتھے یحییٰؑ علیہ السلام کے زمانہ سے وقت وجود تک۔ اور یہ بات بہت ناہن ہے
 کہ وہ نسل اعلیٰ جو حضرت سلیمانؑ کے زمانہ میں تھی وہ بہت سی صولتوں میں منقسم ہو کر
 نئی نئی قسمیں اوس سے پیدا ہوئیں اور سبکی اور کار ل تو تیریلی اور رہا ہے اور
 دوسرے کمی و بیشی احتیاط جو انشکام میں آئی اور ٹھیک جیسا کہ آدمی کا حال السیو انفلوون سے
 بدل جاتا ہے ویسی ہی ان گھوڑوں کی بھی حالت بدل گئی اور رنگ بھی انھیں وجوہات سے
 تبدیل ہو گیا اور اوسکی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اہل عرب کو تجربہ سے یہ بات معلوم
 ہوئی ہے کہ جہاں زمین پتھریلی ہوتی ہے وہاں گھوڑے کا سام رنگ گیت ہوتا ہے اور جیسا کہ
 زمین میاں سفیدی مائل ہوتی ہے وہاں گھوڑوں کا سام رنگ نقرئی ہوتا ہے چنانچہ
 بہ ثبوت مشاہدہ اس امر کی تصدیق کی گئی ہے۔ اب صرف یہ امر لکھنا باقی ہے کہ آیا محمدؐ عربی
 گھوڑوں کے کیا کیا نشان ہیں پس واضح ہو کہ خالص نسلی عربی گھوڑوں کے ہونٹھ پٹے اور پیر کا پنی بارک
 اور تھن کشادہ اور چہرہ شادہ اور گردن خوشنما اور جل بطلم اور بال از دم کے بال دراز اور
 سینہ چوڑا اور مفاصل یعنی جوڑے کے مقام صاف اور گوشت سے خالی ہوتے ہیں۔

اور بموجب روایت ہمارے قدام کے اصیل گھوڑے اپنی سیرت سے زیادہ
 پہچانے جاتے ہیں بہ نسبت صورت کے۔

علامات ظاہری سے تو صرف اس قدر البتہ معلوم ہو سکتا ہے کہ یہ گھوڑا
 فلانی نسل کا ہے لیکن اوسکا جو ہر طبعی اوس احتیاط کے معلوم کرنے سے ظاہر ہوتا ہے
 جو گھوڑے اور گھوڑی کے ناؤ دینے اور نسل محفوظ رکھنے میں کام میں لائی گئی ہے۔

دستور ہے کہ اصیل گھوڑے بدنہیں ہوتے اس میں شک نہیں کہ گھوڑا سب جانور دن میں
 خوبصورت ہے لیکن حسن صورت کے واسطے حسن سیرت بھی شرط ہے ورنہ گھوڑا کم اصل
 خیال کیا جاوے گا۔ اہل عرب کا دستور ہے کہ جس گھوڑے اور گھوڑی کو تیز اور جالاک بھوک

اور پیاس کا تحمل اور خوش فہم اور اپنے پالنے والے کا دوست دیکھتے ہیں اس کی نسل ان میں
 کسی چیز سے دریغ نہیں کرتے اور اونکا عقیدہ ہے کہ جو جو ہر گھوڑے اور گھوڑی میں
 ہو۔۔۔ میں وہی اس کے یوں میں موجود رہتے ہیں اچھا گھوڑا وہی ہے کہ جس میں
 علاوہ خوبی جسم کے ہمت اور جرأت اور جستی اور چالاکی ہو اور میدان جنگ اور
 اوقات خطرہ میں مستقل مزاج ہے۔ اس قسم کے گھوڑے اپنے مالک سے محبت کرتے ہیں
 اور اونکا دستور ہے کہ غیر آدمی کو بہت کم اپنے اوپر سوار ہونے دیتے ہیں۔ بڑی خوبی یہ کہ جنگ
 سوار اونکی پیٹھ پر ہوتا ہے وہ اپنی سب خواہشوں کو روکے رہتے ہیں اور ایسے گھوڑے
 دوسرے گھوڑے کا جھوٹا بھی نہیں کھاتے اور راستے میں جان کین پانی صاف آجاتا ہے
 تو او میں بار بار پانیوں مارنے سے بہت خوش ہوتے ہیں۔ اور سبب تیزی قوت شامہ
 باصرہ اور سامعہ اور اپنی فطرت اور دانائی کے اپنے مالک کے میدان جنگ اور اوقات
 معاقب میں ہزار ہا حوادث اور مصائب سے محفوظ رکھتے ہیں۔ اور جو اونکا مالک غش ہوتا
 وہ بھی خوش ہوتے ہیں اور جو مالک بخیرہ ہو تو وہ بھی غموم رہتے ہیں اور جس سے اونکا
 مالک بدتا ہے وہ بھی لڑتے ہیں اور ہر وقت بے تامل اپنے مالک کے شریک رہتے ہیں
 یہی باتیں ہیں کہ جس سے ہم خالص نسل کے گھوڑے کو پہچانتے ہیں۔
 گھوڑوں کی عادت کے بیان میں ہمارے یہاں صد ہا کتابیں ہیں جنکے دیکھنے سے
 یہ معلوم ہوتا ہے کہ بعد انسان کے درجہ دوم میں گھوڑا ہے حقیقت میں یہ جانور نہایت
 صابر اور بڑا فائدہ مند ہے۔ ذرا سی چیز پر قناعت کرتا ہے اور طاقت میں سب جانوروں سے
 بڑا ہے بڑا طاقت دار بیل چار پانچ من وزن لیجا سکتا ہے اور جو اسکو اسکی پیٹھ پر
 رکھ دے تو ہرگز اس سے نہ دوڑا جائیگا برخلاف اسکے گھوڑا خوب جوان تو مند کو مع
 نشان اور ہتھیاروں اور توشہ کے لیجا تا ہے اور تمام دن تیز روی بچلا جاتا ہے کھانے
 پینے کی بھی پرواہ نہیں کرتا۔ گھوڑے ہی کے سبب سے اہل عرب جیسے چاہتے ہیں حملہ
 کر بیٹھتے ہیں اور اپنے عیال و اطفال کی حفاظت کر لیتے ہیں دنیا کے تمام لڑائوزندگی اونکو
 کیون نہ حاصل ہوں گھوڑا سا جانور اونکا محافظ ہے۔ یہ لوگ اپنے گھوڑے کے

مقابل سونے کو مٹی سمجھتے ہیں اور جواہرات کو تپھر خیال کرتے ہیں۔ زمانہ جہالمستی میں اہل عرب گھوڑوں کی بسبب فائدہ کے قدر و منزلت کو قریباً بھین جاتے تھے۔ یہ عیسیٰ علیہ السلام کا وقت آیا اور انھوں نے گھوڑے کے درجہ اور فضائل بیان کیے تب سے تو اس کی محبت ایک دستور مذہبی میں داخل ہو گئی۔ مشہور ہے کہ جب میں کی بہت سی قوموں نے دین اسلام قبول کیا تو انھوں نے پانچ گھوڑیاں عمدہ مختلف نسل کی جنکی عربستان، صومالی، بنیغیر صاحب کے نذر کیں۔ کہتے ہیں کہ بنیغیر صاحب اپنے خیمے سے نکلا کہ اس کے استقبال کو گئے اور اوپر ہاتھ پھیر کر یہ فرمایا کہ برکت ہو تم پر اے ہوا کی لڑکیو۔ اس کے بعد فرمایا کہ جو شخص گھوڑی کو واسطے کام خدا کے پالتا اور ہلاتا ہے اس کا شمار اون لوگوں میں ہوگا جو رات و دن خیرات ظاہر اور پوشیدہ دیتے ہیں اور اونکو واسکا بدلا ملیگا اور سب گناہ اونکو معاف کیے جا دیں گے اور خوت اون کے دل میں جگہ نہاویگا۔

راویان ہند نے اپنی کتابوں میں گھوڑے کی پیدائش تین طرح سے لکھی ہے ایک کتاب میں لکھا ہے کہ اسونی مار پے میدا ہی اسیلہ سورج کا تیرا اور اسونام رکھا گیا اور دوسری کتاب میں لکھا ہے کہ رسی کی آنکھ میں جگ کا دھواں لگا اس سے آنسو نکلا اس سے گھوڑا پیدا ہوا اس سبب سے آنسو نام پایا اور تیسری کتاب میں لکھا ہے کہ سری سپیکہ ہنس کے متک یعنی ماتھے سے پسینہ نکل کے آنکھ میں گیا اس سے آنسو نکلا اور آنسو سے گھوڑا پیدا ہوا اسیلے اسونام پایا۔ اور گھوڑی کے بھی چار برن مقرر کیے ہیں۔ برہمن۔ چھتری۔ بیس۔ شودر۔ اور ہر ایک کی پہچان یہ ہے کہ جو گھوڑا آنکھوں سمیت منہ ڈبو کر پانی پیے وہ برہمن ہے اور جو ٹاپین مار کر پیے وہ چھتری ہے اور جو چسکی سے پیے وہ بیس ہے اور جو پانی پینے میں جھپکے اور پچھلے پاؤں ہٹے وہ شودر ہے۔

جاننا چاہیے کہ جس گھوڑی کے پسینہ میں بہت اچھی صندل کی بو آوے تو جانے کہ یہ گھوڑا برہمن ہے اور جس گھوڑے کے پسینہ میں دودھ کی بو آوے تو جانے کہ یہ گھوڑا چھتری ہے اور جس گھوڑے کے پسینہ میں مچھلی کی سی بو آوے

تو جانے کہ یہ گھوڑا شودر بدن کا ہے اور جس گھوڑے کے پسینہ میں گھی کی بو آوے وہ بیس ہے۔ برہمن برن کا گھوڑا لڑائی میں بخوف رہتا ہے اور چھتری برن کا ہاتھ و پاؤں ٹوٹے پر بھی اپنے مالک کے ٹھکانے پر پہنچا دیتا ہے اور بیس برن کا دوڑتا اور بدکتا ہے اور شودر بدن کا اپنے مالک کو لڑائی میں چھوڑ کر بھاگ آتا ہے اور لڑائی میں بہت ڈرتا ہے۔

کتب اہل ہنود میں مرقوم ہے کہ راجہ جڈھسٹر کا بھائی نکل علاوہ علوم حکمت و طبابت کے گھوڑوں کی شناخت میں کمال فراست و لیاقت رکھتا تھا اور گھوڑوں کی کیفیت اور اونکے حسن و قبح اور رنگ سالھوتر میں درج کیے ہیں۔

نکل کا قول ہے پہلے خداوند عالم نے گھوڑوں کو برادر پیدا کیا تھا جسکی وجہ سے وہ بہت تیز دوڑتے تھے اور طاکروں کی طرح ہوا میں اوڑتے تھے اور آدمیوں اور دیوتاؤں میں کوئی ایسا نہ تھا کہ اونھیں دام میں لاسکتا جب راجہ اندر نے جو سب دیوتاؤں کا راجہ ہے گھوڑوں کو بہت ہی چالاک و چست دیکھا تو اپنے درباری سالھوتر نامی سے کہا کہ اے سالھوتر خداے تعالیٰ نے ایسا خلق کیا ہے کہ جو شخص اونپر سوار ہو ہر جگہ جاسکتا ہے اور ہر کام کو بخوبی انجام دے سکتا ہے اور ہر ایک محم میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے اسلئے ایسی تدبیر کرنا چاہیے کہ میں اونپر سوار ہو سکوں تم اپنے افسوں سے گھوڑے کے یرون کو قطع کرو۔ چنانچہ سالھوتر نے راجہ اندر کے حکم سے گھوڑوں کے بر قطع کیے۔ جب اونکے پر قطع ہو گئے تو اونھوں نے بالبحال وزاری کہا کہ اے کامل حق شناس ہم نے کوٹا گناہ کیا تھا جسکی پاداش میں ہمارے پر قطع کر ڈالے گئے۔ جب سالھوتر نے یہ بات سنی تو اسنے کمال حیرانی سے کہا کہ میں نے اپنے واسطے تمھارے بر نہیں قطع کیے ہیں بلکہ راجہ اندر کے لیے۔ تم جانے ہو کہ راجہ اندر سب دیوتاؤں کا راجہ ہے اس بارہ میں اسکا حکم تھا لیکن تم ایسے یرون کے واسطے منفکہ میت ہو کیونکہ تمھارے لیے عزت و شرافت کی دعا دیتا ہوں کہ ہر جگہ تمھاری عزت و حرمت ہوگی اور جو شخص تمھاری پرورش کریگا

وہ بہت خوش و خرم رہیگا اور کوئی دشمن اس پر غالب اور مستولی نہ ہو سیکے گا اور ہر وقت میں اقبال اور سکاد شکیں رہیگا اور تمھاری بابت ایک کتاب بنا آہوں کہ کوئی مرض تمھارے جسم کو عارض نہ ہوگا۔ اسی اصل اسی طرح گھوڑوں کو دلاسا دیکر شخصیت کیا اور ان کی بارہین کتاب سا گھوڑے تصنیف کی چنانچہ اسی زمانہ سے جو مرض گھوڑوں کو ہوتا ہے اور اسکا علاج اسی کتاب کے ذریعہ سے کیا جاتا ہے۔

باب دوم گھوڑوں کی شناخت کے بیان میں

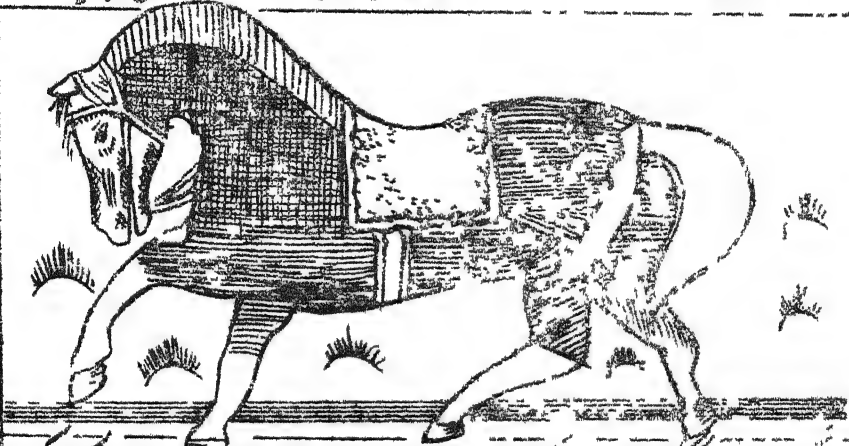
کہا جاتا ہے کہ حق سبحانہ تعالیٰ نے گھوڑوں کو چار قسم کا پیدا کیا ہے ایک اعلیٰ دوسرا اوسط تیسرا ادنیٰ چوتھا بہت ہی ادنیٰ۔ عرب عراق اور ترکستان کے گھوڑے، شوخ ہوتے ہیں اور جو گھوڑے شمال کی طرف پیدا ہوتے ہیں جلدی اور چالاکی میں اعلیٰ ہوتے ہیں اور ممالک کالکان اور کیکان کے گھوڑے تیزی میں اولیٰ ہوتے ہیں اور گھوڑوں کی چار ذاتیں ہیں۔ اول آبی دوم آتشی سوم خاکی چار رحم بادیسی۔ اسپ بادیسی کے بدن سے گلاب کے پھول کی سی خوشبو آتی ہے اور ہمیشہ پاک اور پاکیزہ رہتا ہے اور پاکیزہ خور ہوتا ہے لیکن تیر نہیں جیتا اور اسپ آتشی کے بدن سے اگر کی سی خوشبو آتی ہے اور طاقتور ہوتا ہے۔

کتنے ہیں کہ گھوڑا ہیشہ سینہ میں رہتا ہے ہاں دو وقتوں میں رہتا ہے ایک وقت جنگ کے دوسرے وقت جبکہ کوئی سنگریزہ اس کے دانتوں کے نیچے آتا ہے۔ جو گھوڑا سواری کے وقت بلند آواز کرے تو نشان فوج و نصرت کا دیتا ہے اور شام کے وقت یا آدھی رات کو بغیر دوسرے گھوڑے کے دیکھے آواز کرے تو دلیل فوج کے آئینے ہے اور اگر گھوڑا بار بار پیشاب اور یلہ کرے اور اٹکھے آنسو بہا دے تو کچھ نقصان اس کے مالک کو ہوگا اور اگر گھوڑا اپنے دم کے بالوں کو پیرا گندہ کرے تو دلیل سفر کی ہے اور جس گھوڑے کی سانس میں رات کے وقت تھراہی نظر آوے تو اسکا مالک مرے اور اگر شہد کی مکھیاں اس کے طویلیہ میں چھتا لگا دیں تو گھوڑے کا مالک مع اپنی زوجہ کے مرے۔

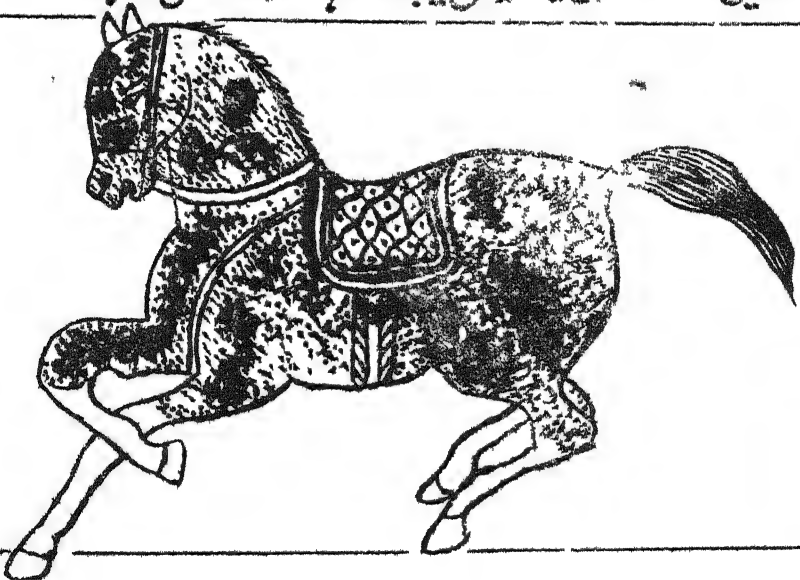
باب سوم گھوڑوں کے رنگ پچاننے کے بیان میں

کہا جاتا ہے کہ اصل میں گھوڑوں کے رنگ سات قسم کے ہیں جو بہت ہی عمدہ اور بیش قیمت گھوڑے میں پائے جاتے ہیں باعتبار رنگ کے گھوڑوں کے اقسام کی تصویریں مع تشریح کے مندرجہ ذیل ہیں۔

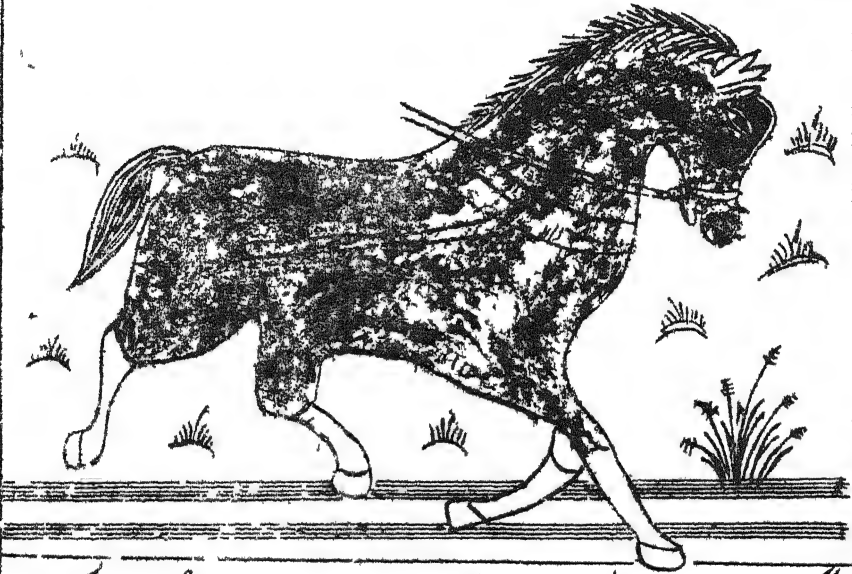
جو گھوڑا یکہ رخ رنگ ہو اور اس کے چاروں ہاتھ اور پیر سفید ہوں اسے ہندی میں جمورہ کہتے ہیں اور وہ محض سمجھا جاتا ہے۔ صورت اس کی یہ ہے۔



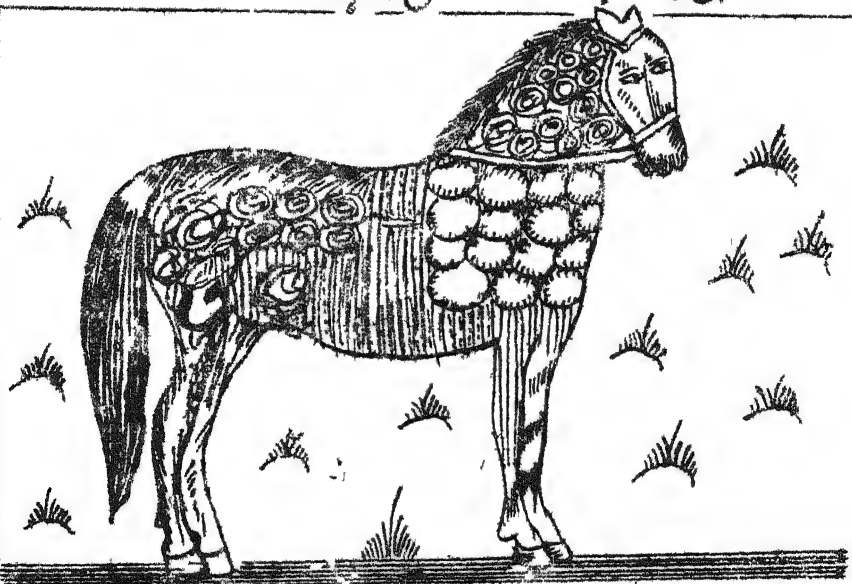
جو گھوڑا سیاہ رنگ ہو اور اس کے چاروں ہاتھ اور پیر سفید ہوں اسے ہندی میں چکراوک کہتے ہیں اور وہ بہت ہی نیک بیال کیا جاتا ہے۔ صورت اس کی یہ ہے۔



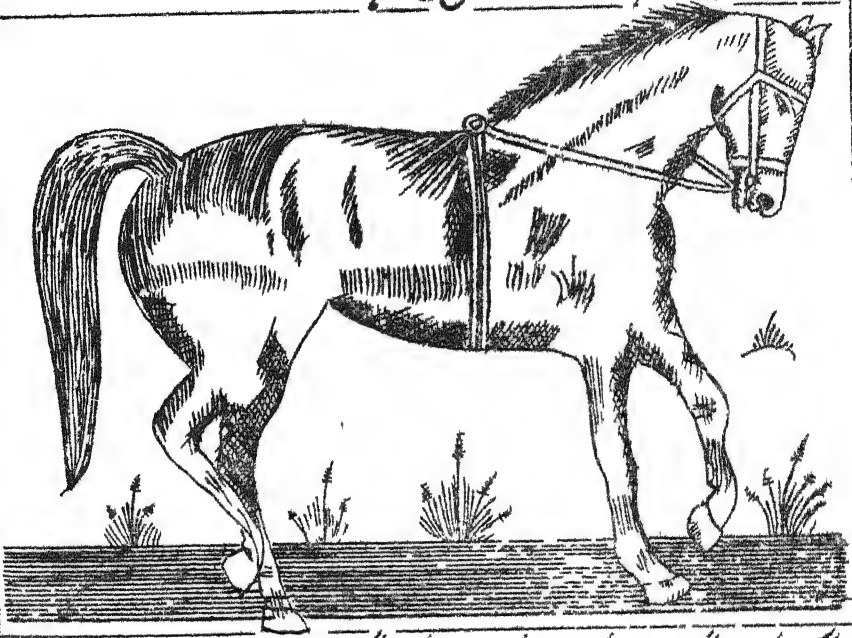
جو گھوڑا زرد ہو اور اس کے چاروں ہاتھ اور پاؤں اور ٹیکہ سفید ہو اور ہندی میں مکاچہ
کہتے ہیں اور وہ بہت ہی نیک تصور کیا جاتا ہے۔ صورت اس کی یہ ہے۔



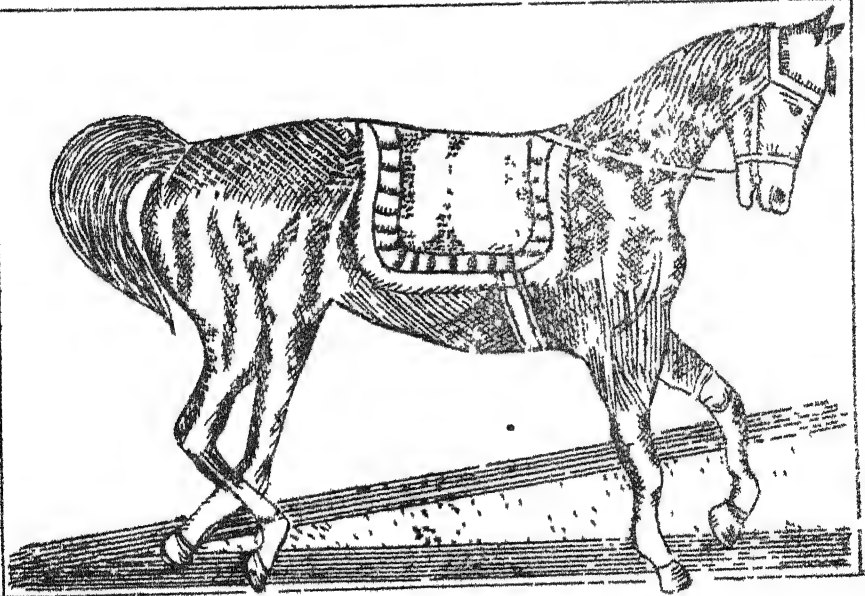
جو گھوڑا سفید ہو اور اس کے جسم پر سیاہ گل ہوں اسے ہندی میں پچاواری کہتے ہیں
وہ نہایت ہی نیک ہے۔ صورت اس کی یہ ہے۔



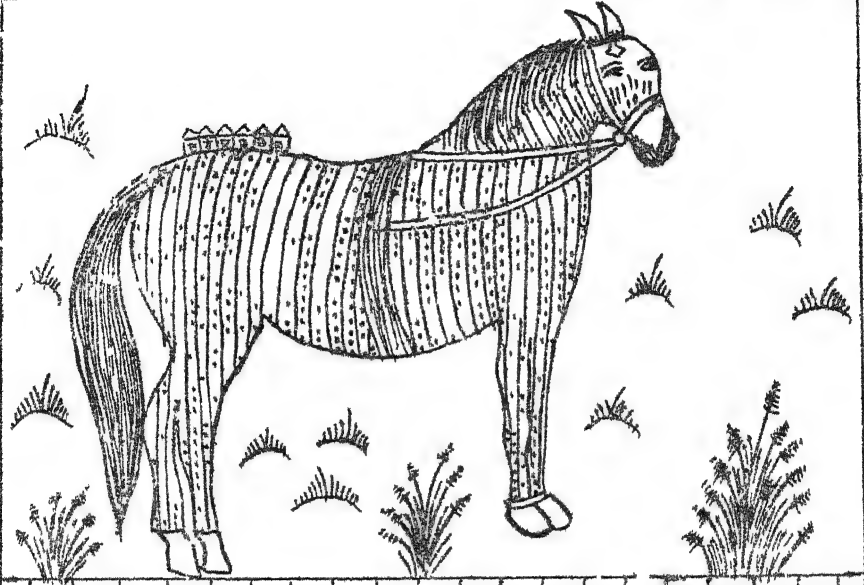
جو گھوڑا سفید ہو لیکن اس کے کان سیاہ ہوں اور سے ہندی میں سادہ گردن کتہ ہیں
وہ نہایت نیک ہے۔ صورت اس کی یہ ہے۔



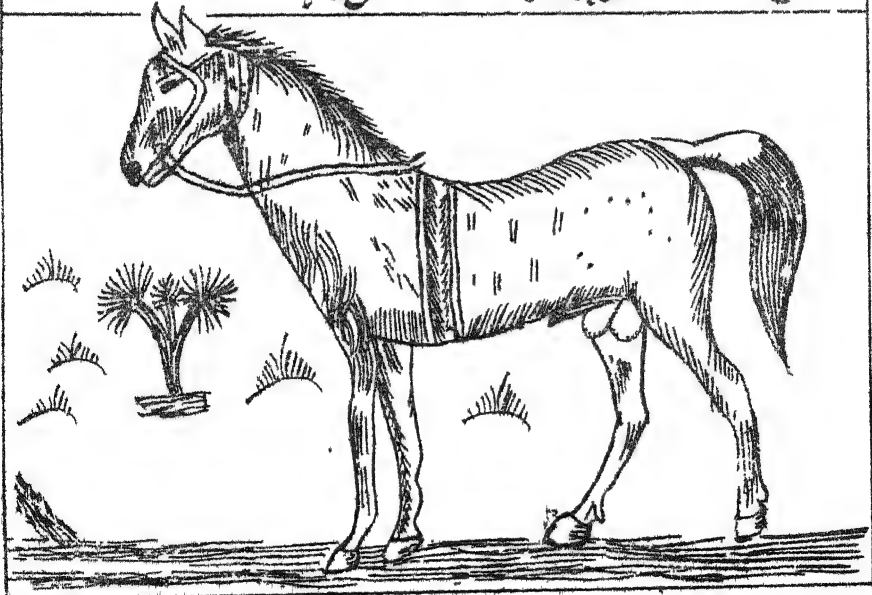
جو گھوڑا کسی رنگ کا ہو لیکن اس کے تین پاؤں رنگین ہوں اور ایک پاؤں سفید اور سے
ہندی میں ارجل کتہ ہیں وہ نخس سمجھا جاتا ہے۔ صورت اس کی یہ ہے۔



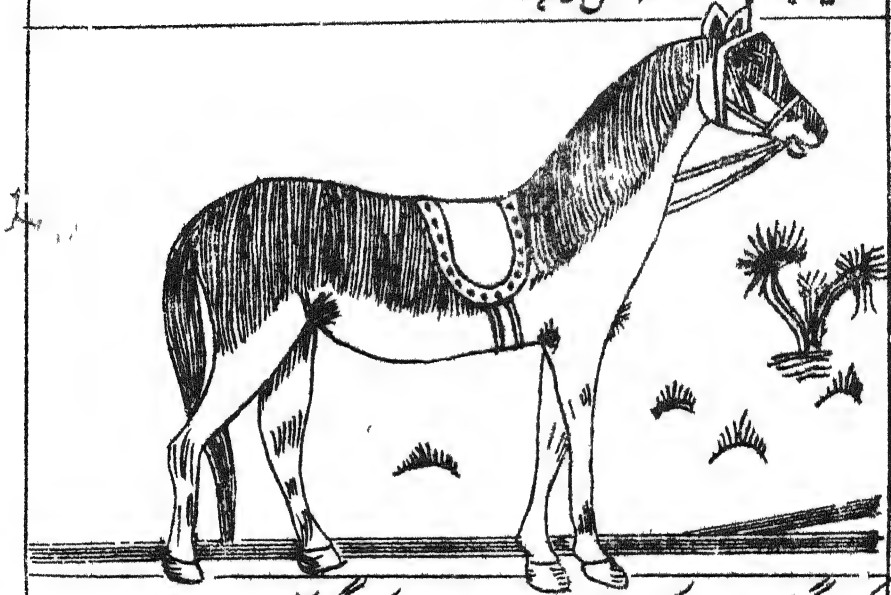
جو گھوڑا بادامی رنگ کا ہوا اور انگلیں سفید رکھتا ہوا اسے ہندی میں خنگ کہتے ہیں اور وہ منحوس خیال کیا جاتا ہے۔ صورت اوسکی یہ ہے۔



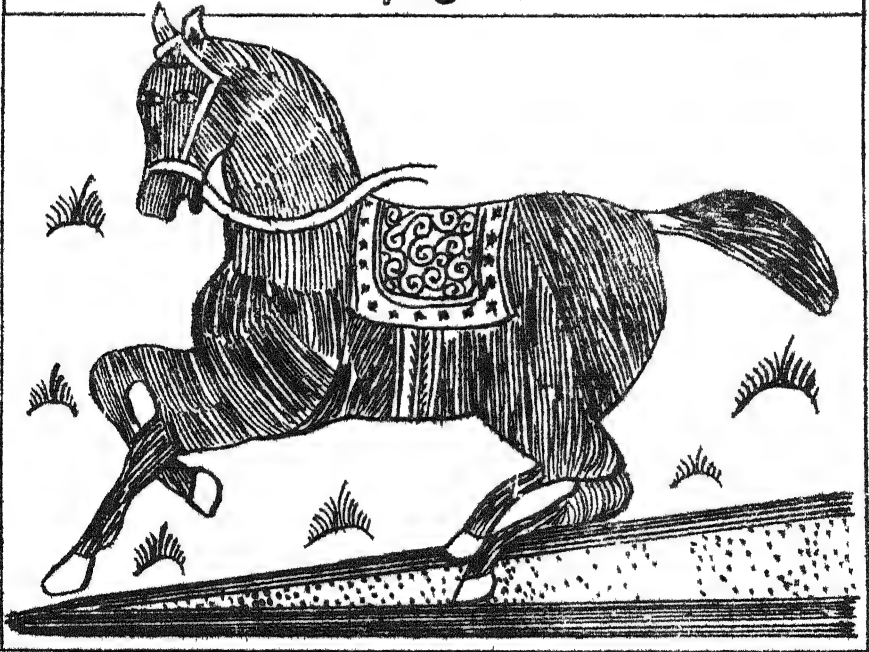
جو گھوڑا سفید ہوا اور انگلیں آدمی کی سی رکھتا ہوا اور فوطہ سفید ہون اوسے فقرہ کہتے ہیں وہ نحس اور نامبارک سمجھا جاتا ہے۔ صورت اوسکی یہ ہے۔



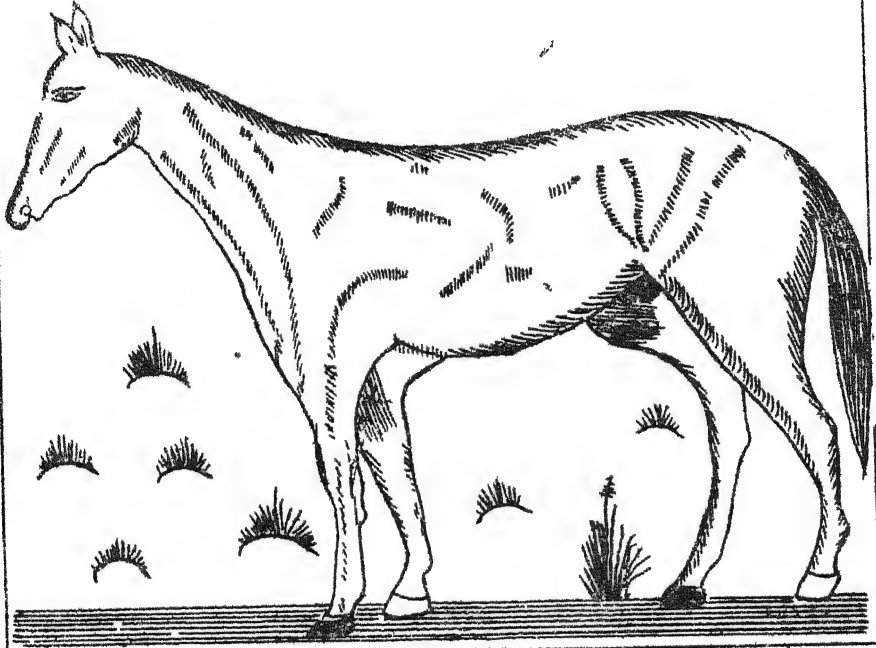
شیرازی رنگ کا گھوڑا بہت نیک اور سدا اور قابل سواری بادشاہوں کے ہوتا ہے اور وہ کیا بے صورت اور سخی یہ ہے۔



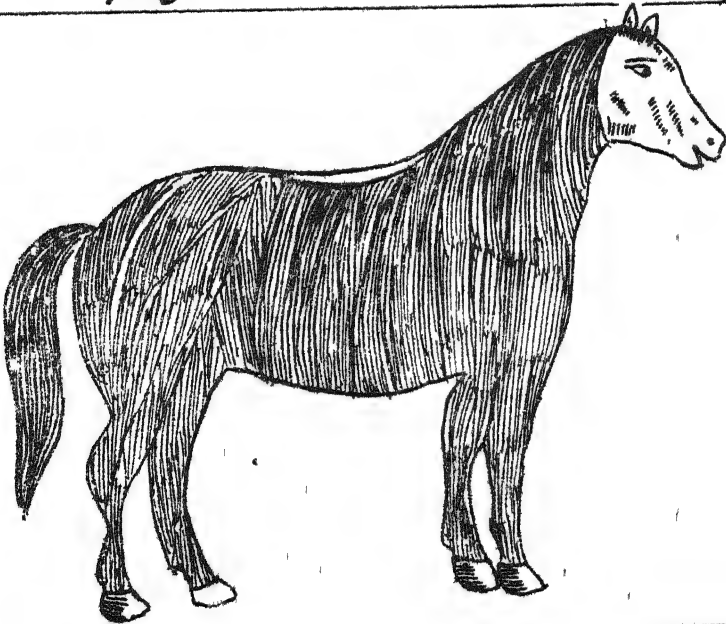
کیست گھوڑا نہایت نیک اور سدا ہوتا ہے اور اس کا رنگ پختہ ہوتا ہے صورت
اس کی یہ ہے



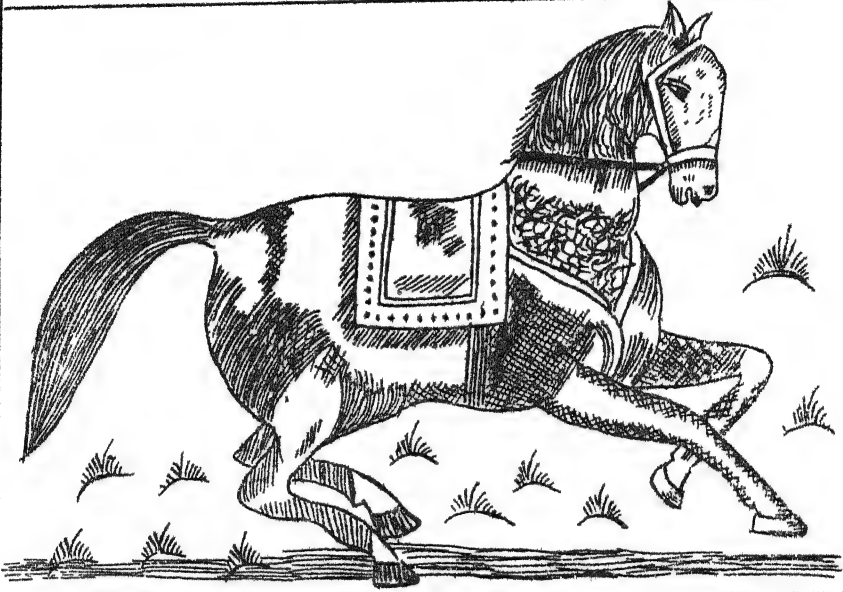
گدھے کے رنگ کا گھوڑا نہایت نحس ہے اور مالک کو ناامبارک ہے صورت اوسکی یہ ہے



سُرنِک گھوڑا بہت اچھا اور سعد ہے۔ صورت اوسکی یہ ہے۔



جس گھوڑے میں سب رنگ شامل ہوں وہ گھوڑا سب گھوڑوں سے بہتر اور اعلیٰ اور بیش قیمت قابل سواری بادشاہوں کے ہے۔ صورت اس کی یہ ہے

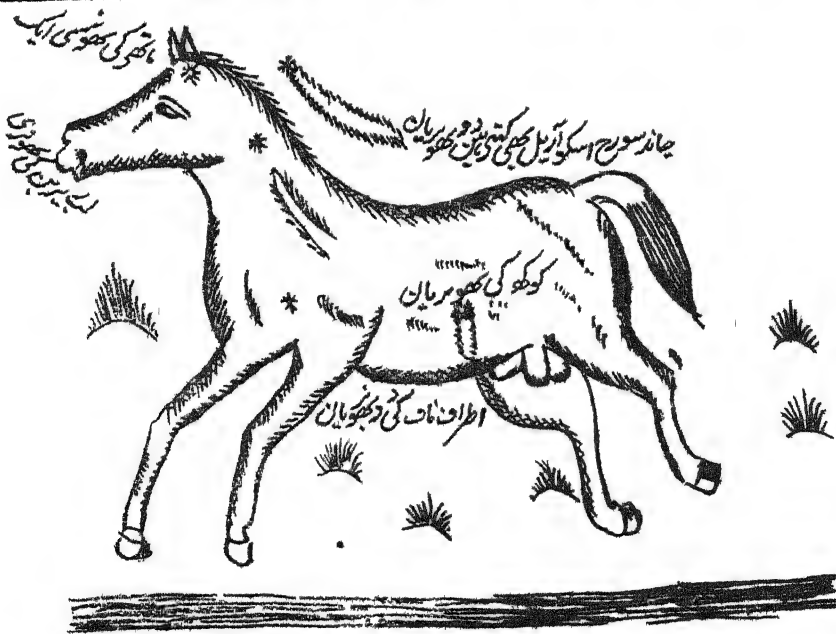


نکل کا بیان ہے کہ جس گھوڑے کا رنگ وزبروز خوش نما ہوتا جاوے اسے
سعد سمجھنا چاہیے اور جس گھوڑے کا رنگ یوٹا فیوٹا بد نما ہوتا جاوے اسے
نفس خیال کرنا چاہیے

باب چہارم مقامات اصلی اور سعد و نفس بھونریوں کے بیان میں
معلوم کرنا چاہیے کہ استادوں نے بھونریاں آٹھ قسم کی بیان کی ہیں اور ان کے
دو طریقے ہیں اول طریقہ یہ ہے ایک جیسے پانی میں بھونریاں دو سر بطریق پھول
کنول کے تیسرا طریقہ ہوے پھول کی طرح چوتھا مانند نافہ مشک کے پانچواں مانند
گنکچور کے چھٹا مانند سیب کے شاتوان مانند نعلین کے آٹھواں جیسے گائے
اپنے بچے کو چاٹے اور لعاب سے تھوک کے پھین زبان کا پڑ جائے طریقہ دوسرا وسط
سمجھنے اہل ہند کے زبان ہندی میں لکھا جاتا ہے چنانچہ اول سنگ یعنی ناقوس
اک طرز درم گدا یعنی گزر کی طرح سوم چکر کی طرح جو کہ اکثر ہیرا کی اور سنگ کو گدا نہ ہتی ہیں

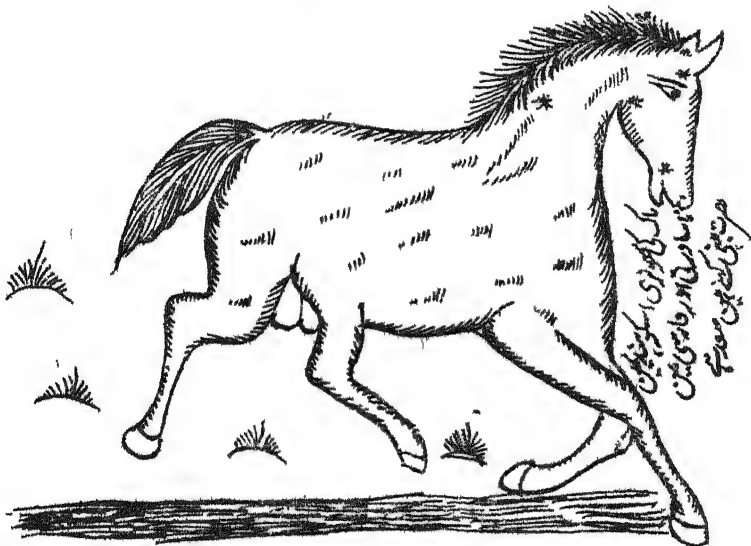
چہارم کل یعنی نیلو فر کی طرح پنجہ بھول کی طرح ششم بر سادہ ہفتہ تو زن کی طرح جو کہ
ہندو لوگ اکثر شادی میں باندھتے ہیں ہشت دھنگا یعنی کھان کی طرح نہم سنگ کی طرح
دہم کلس کی طرح جو کہ مکان یا کنڈیر لگاتے ہیں یازدہم مالا یعنی بار کی طرح دوازدہم
بین یعنی پھلی کی طرح سیزدہم کھرک یعنی تلوار کی طرح اتنی شرطوں کی بھونریاں ہوتی ہیں
اور یہ چار درجہ بر منقسم ہیں اول پوری دوم ادھوری سوم لمبی چہارم اوچھی نری انہی
طرف موافق لکھے گئے اچھی کبھی بُری ہوتی ہے اور رادوی اسکا نکل جو کہ سنسکرت میں ہے
یہ دس جگہ اصل بھونری ہونیکی ہیں اگر اس سے کم ہوں تو بُری در اگر زیادہ ہوں
تو اچھی اور بُری دیکھنا چاہیے اور تفصیل تصویر سے معلوم ہوگی مانتھی کی انہی چاند
سورج سر کی اسکو آریل بھی کہتے ہیں منڈکی اطراف ناف کی کوکھ کی لب زریں کی بھونری
بھی ہوتی ہے۔ اس تصویر سے دونوں بھونریوں کا مفصل حال دریافت کرو کہ جس جس مقامات پر ہوتی ہے۔

تصویر گھوڑی کی مع بھونریوں کے



بیان اودن بھونریون کا کہ جنکو اہل بحر بہ مبارک کہتے ہیں اور تفصیل اونچی یہ ہے کہ جس گھوڑے کے ماتھے پر ایک بھونری ہو تو اسکو اگنی کہتے ہیں اور اگر اس سے زیادہ ہووے تو اہل ایران اور مغل خوشہ بی ہل چل کہتے ہیں اور یہ صرف زینت انچل اور فرسنامہ رنگین میں ہے باقی اور مجموعہ فرسنامہ اور نخل جو کہ سنسکرت میں ہیں اور سنسکرت وجیدت و گن وغیرہ میں یہ حال نہیں ہے اوتھیں سے ہان دوج کیا جاتا ہے اور وہ درج کرینکی یہ ہے کہ فرسنامہ ہاشمی اور رنگین یہ بھی حکما ہند کا حوالہ دیتے ہیں اور پوتھی ہند حسب تفصیل ذیل یعنی رنگین نکل سے اور ہاشمی پوتھی ہندی سے زبان فارسی میں ہوئی ہے اور زینت انچل میں بھی نکل اور اسودرین اور رنگین اور ہاشمی کا حوالہ دیتے ہیں اور جس گھوڑے کی پیشانی پر دو یا تین بھونریاں اوپر تلے کھڑی ہوں تو اسکو اہل ہند جھکڑو سیہ کلس و سیرونی نیست سنسکرت میں کہتے ہیں اور راونی اسکا نکل جو کہ سنسکرت میں ہے اور جسکی پیشانی پر دو بھونریاں برابر چون سینکھ کی جگہ سے کچھ نیچے اوتر کے تو سنسکرت میں جاگہ لا اور کہتے ہیں اور ملک راجپوتانہ میں اسکو مطلق عجیب نہیں جانتے بلکہ اچھا کہتے ہیں اور ملک پورب میں معیوب جانتے ہیں اور سب شیلین میں شمار کرتے ہیں۔

ماتھے کی بھونری کی شبیہ



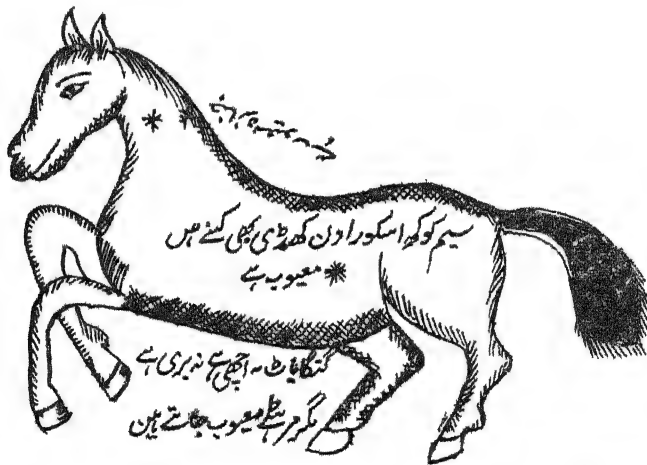
اور جس گھوڑے کے بازو پر دایین طرف خواہ دو نون طرف اگر دایین طرف ہو تو اسکو انگلی بابنج مل کہتے ہیں اور جس گھوڑے کے پانوں پر ایک بھونری ہو اور منہ او سکا نیچو کو ہو تو اسکو کھونٹی کاڑ کہتے ہیں اور جسکے منہ کے اوپر کو ہو تو اسکو کھونٹی اکھاڑ کہتے ہیں اور اکثر ملک راجستان یعنی راجپوتانہ میں اکثر پوتھی جیدت میں دونو نگو جتا ورتی کہتے ہیں اور بڑا جانتے ہیں لہذا اس جیسے دونو نکا حال بیان کیا رہے یہ شخص کے بیان میں کہ جسکی چھاتی پر پانچ بھونریاں مانند خوشہ کے ہوں تو اسکو ہندو پنج بھگت کہتے ہیں اور سعد جانتے ہیں۔

جسکے کندھے اور گال پر دونوں جگہ بھونریاں ہوں قابل بہت مبارک کہتے ہیں اگر گال کی بھونری نہ ہو تو اسکو ساہن من شمار کرتے ہیں

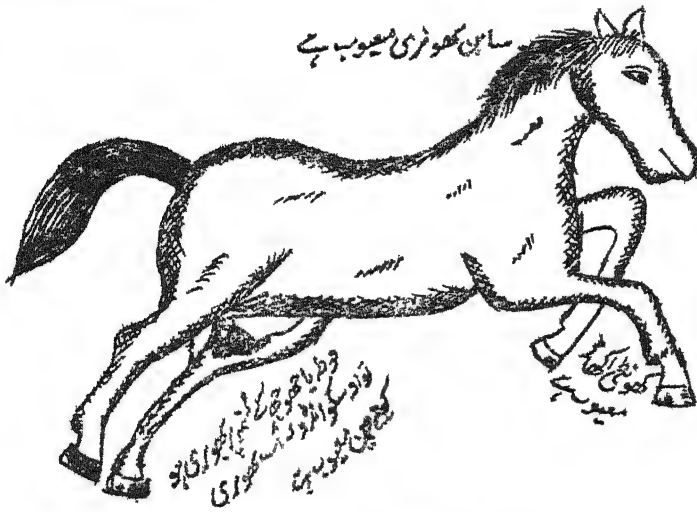


بیان اون بھونریوں کا جنکو اہل تجربہ شخص یعنی بڑی کتہرین جس گھوڑے کی پیشانی پر پیل چل کے اوپر کی طرف یا بغیر پیل یعنی خالی بھونری دونوں برابر ہوں کا کل کے نیچے اور کچھ آنکھ سے اوپر ہوں تو اسکو میندر سیگس کہتے ہیں اور اہل ہند اسکو ڈوگر کہتے ہیں مگر اوپر وہ جگہ شمار کرتا چاہیے کہ جیسے سیگس ہو تاہا اور جس گھوڑے کی گردن میں بھونری ہو اور منہ او سکا طرف سوار کے ہونے تو اسکو سرب یعنی ساہن کہتے ہیں اور جو ایک طرف دو ہوں اور ایک طرف ایک تو اسکو دیرہہ بگی ساہن کہتے ہیں خلاصہ اسکا یہ ہے کہ اگر جفت ہوں تو اچھی اور اگر

اور جس گھوڑی کی کہ یہ بھونری ہووے تو اس بھونری کو بھم کوکھ اور راون کھڑی کہتے ہیں اور اہل ہند یہ کہتے ہیں کہ ایسا گھوڑا راون پاس تھا اور سکر عیب سے لنکا جاتی رہی۔ اور جس گھوڑی کی نیل میں بھونری ہو تو اس بھونری کو گندہ بغل کہتے ہیں بہت بڑی ہوتی ہے۔ اور اہل ہند اس بھونری کو رکب ٹال کہتے ہیں یہ بھی معلوم رہا کہ جس گھوڑے کے تنگ کے نیچے بھونری ہووے تو اس بھونری کو گوم کہتے ہیں وہ بھونری نہایت بدمن اور میووب ہے۔ اور جس گھوڑے کی پیٹ کے نیچے اوپر کی سیدھ میں بھونری ہووے یعنی بیچ میں نہ ادھر ہو نہ اودھر ہو تو اس بھونری کو گنگا پاٹ بھونری کہتے ہیں مگر چٹے گوم بھونری سے بہت ڈرتے ہیں اور گنگا پاٹ بھونری کو بھی کم لیتے ہیں یہ بھونری بہت میووب ہے۔



اور جس گھوڑی کے فوطیر ویا جھو جھیر ویا جھو جھ کے منہ پر بائیں طرف بھونری ہووے تو اس بھونری کو اندایا لنگ بھونری کہتے ہیں یہ بھی بہت میووب ہے اور جس گھوڑے کی ساغری ویا دُم کے پاس ویا جھ لکھ کے نیچے دُم کی طرف بھونری ہو تو اسکو ڈنکا جاڑ ویا جھنکر کہتے ہیں یہ بھی بہت میووب ہے اور راوی اس بھونری کا نکل ہے۔



نجل کا قول ہے کہ سعد اور نخس اعضا کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے اگر بھونری مابین پرہنی
 ویشانی کے ہو تو وہ گھوڑا اعلیٰ ہوتا ہے اور اگر وہ بھونریاں پیشانی پر ہوں تو وہ
 گھوڑا نصرت شعار ہوتا ہے اور اگر وہ بھونریاں برابر پیشانی کے ہوں تو وہ بھی سعد
 ہوتا ہے اور اگر دونوں آنکھوں پر ایک بھونری ہو نشان دولت اور سعادت کا اور
 اور اگر تین گوش میں ہوں کہ ہندی میں سکیں کہتے ہیں منحوس ہے اور جسمیں سبب
 علامتیں ہوں نخس ہے اور صاحب سب کے لیے مضر ہے اگر گھوڑا مشکلی ہو عیب
 نہیں ہے اور جو گھوڑا کہ اک طرفہ علامت مردی رکھتا ہو نہایت نخس ہے اور
 جس گھوڑے کے گلے یا پیشانی یا گردن میں یا بالاسے سر بھونری ہو اور استخوان
 مثل کلاہ نمایاں ہو وہ نخس ہے اور جو گھوڑا تاج کلیاں ہو اور بھونری نخس رکھتا ہو
 میعوب نہیں ہے

باب پنجم گھوڑے کے دانت اور عمر کی شناخت کے بیان میں

کہا جاتا ہے کہ اکثر گھوڑے کے دانت ستولہ ہوتے ہیں اور یہ دانت

گیارہ برس تک نکلتے ہیں اور تیسرے سال دودانت نیچے کے گرتے ہیں اور نئے نکلتے ہیں اور پانچویں سال چھ دانت گرتے ہیں اور چھٹے سال تھوڑی سی سیاہی دانتوں پر ظاہر ہوتی ہے اور پانچویں برس سیاہی بہت ہو جاتی ہے اور بارہویں برس سے تیرہویں برس تک سفید ہوتے ہیں اور چودھویں برس سے سترہویں برس تک سبز ہوتے ہیں اور اٹھارہویں برس سے بیسویں برس تک دانتوں پر سیاہی فقط پیدا ہوتے ہیں اور انکھیں برس سے چوبیس اور اٹھالیس برس تک رہتی ہیں بعد ازاں دانت گر جاتے ہیں اور گھوڑے کی عمر تین سال تک ہوتی ہے

باب ششم گھوڑوں کے اعضا کی شناخت کے بیان میں

نکل کا قول ہے کہ ہڈی گھڑا وہ ہے جو گردن اور کان اور آنکھیں اور ساغری باندہ رکھتا ہو اور ایال کے بال باریک اور نرم اور روشن ہوں اور سب بال گتے ہوں اور گردن پر گوشت دونوں ہاتھ پٹے اور گردن کے سینہ کشادہ کان چھوٹے اور گردن پر بغل پر گوشت اور تالو سرخ اور دانت روشن اور کلان اور باریک اور خوشنما اور منہ سر سے لب تک اسٹھا ٹھیں ونگل طویل چاہیے اور کان چھ اور ونگل اور تالو چار ونگل اور گردن چالیس ونگل اور پیٹھ ستائیس ونگل اور گردن ہشت اور دم کی پٹھی ایک باشت اور آلت ایک ہاتھ اور خصیہ چار ونگل اور سینہ تلوہ اور ونگل اور بھٹہ دست چار ونگل اور ہر ہڈی سم تک ستر ونگل مؤفہ اور دونوں ہاتھ اور مو سے ایال اور دہائے طویل چاہیے اور سینہ اور ناک کے نیچے اور پیشانی اور سیم بڑے اور ہونٹ اور زبان اور تالو اور آلت اور دم اور کان اور خصیہ چھوٹے ہوں جو گھوڑا کہ ان صفات سے موصوف ہو وہ اعلیٰ ہے

باب ہفتم گھوڑے سوار کی سوار می کے بیان میں

نکل کا قول ہے کہ گھوڑی کی خوبی اس کی تیزی اور خوش گامی اور روشن فطرتی ہو اور خرابی اس کی سوار می اور بندے رہنے میں ہے۔ سوار ہو جو اسے کو

مناسب ہے کہ جب تک گھوڑے میں قوت دیکھے دوڑا دے اور جب قوت کم ہو نہ دوڑا دے اور سواری سے ادنیٰ گھوڑا وسط اور اوسط اعلیٰ ہوتا ہے جو گھوڑا سواری کے وقت بہت آواز کرے سر پیچی مائے اور اگر ہر مرتبہ ٹھوکرے بغل میں مائے اور اگر ہر کار وار گردش کرے شک میں مائے اور اگر دیوانوں سے کھڑا ہو جاوے تو چاہیے کہ کام نہ چھینچیں بلکہ سازشی کبر کوڑا لگاویں اور اگر راست رو نہ ہو اور گردن ہلائے تو گردن پراری اور اگر کچھ نہ دے درمیان دونوں کانوں کے مائے سوار کو چاہیے کہ اس کے پاؤں مضبوط رہیں اور گھوڑے کے کانوں پر نظر رکھے اور کمر نہ ہلنے پانچھے اور پشت اس پر چپان ہے اور دل گھوڑے کا ہاتھ میں لے اور بیوقت اور بقیہ صورت تازیانہ نہ مارے جو شخص ان صفات سے موصوف ہوگا وہ سواروں میں شمسوار کہلاوے گا

باب ہشتم خون لینے اور عرض کی شناخت اور علاج کے بیان میں

تخل کا قول ہے کہ جو عرض اس پر غالب ہوتا ہے بغیر فساد خون کے نہیں ہوتا پس جب اس طرح کا حینہ آوے خون لیوین اور ساون میں روغن زرد دین اور نئی گھاس کھلائیں اور اگر ماہ مذکور میں خون نہ لیں غلہ نیا اور نئی گھاس ڈکھلاویں کہ اس سے خون کا غلبہ ہوتا ہے اور خون کی خشکی سے گھوڑا مر جاتا ہے اور اگر روغن زرد دیوین غلبہ باغم کا پیدا کرتا ہے اور وہ موجب عرض کا ہے جانتا چاہیے کہ غلبہ خون اور صفرا کا جس گھوڑے کو ہو خارش پیدا کرتا ہے نشانی یہ ہے کہ اس مذکور کو آب سرد اور سایہ اچھا معلوم ہوتا ہے اور ہر مرتبہ میٹھ جاتا ہے اور بہت موتا ہے اور بھوک کم ہوتی ہے علاج یہ ہے کہ پہلے خون لیوین بعدہ پلپل مویہ اور اجوائن ہندوستانی اور زنجبیل سر لکے میں من متقال پسکر سیر بھر قند سیاہ کے ساتھ ملا کر کھلاویں تین روز کھلائینگے بعد اچھا ہو جاوے گا جس گھوڑے کو پتہ کی حرارت ہو اور خون خشک ہو گیا ہو اس کی علت یہ ہے پچلے آگہ کے سفید ہون گے اور آنسو ہر مرتبہ آنکھوں سے گرینگے وہ گھوڑا علاج ہے مر جاوے گا اور اگر غلبہ خون اور باغم کا لگے ہو علاج یہ ہے

کہ سرنگوں کھانے اور دانہ کھادے اور وقت سواری کے سستی کرے
اور سانس او سکی بھولے اور چھینکے اور ناک سے پانی گرے اور دھوپ میں اور قریب
آگ کے قرارے علاج اور سکا یہ ہے کہ اول خون کم کریں بعدہ زنجبیل اور بوست ہلیلہ
دس مثقال پیکر ساتھ آرد جو کے دیوین آگ پوٹے آنکھوں کے سرخ ہوں اور درد شکم
اور غار میں پیدا ہو چھہ جینے میں مر یا و گیا نوعد یا گھوڑا بیوسن ہو گیا ہو او سکو
زنجبیل ایک مثقال آب تازہ میں ملا کر دین اچھا ہو جاو گیا نوعد یا گھوڑا جس گھوڑے کو کہ
تب غشا سب بھرا ہووے علاج اور سکا یہ ہے کہ مغز گل چکان اور شلہ دراصل السوس
اور چرچہ مع بنج و برگ و ملاکہ خام ہر ایک پنج مثقال ساتھ آب تازہ کے پیسے کھلا دین

باب نہم اعصاب و خون کی شناخت نے بیان میں

نخل کا قول ہے کہ گھوڑے کے جسم میں دو ہزار رگین ہیں سب گون میں خون ہے
چاہیے کہ پہلے قوت گھوڑے کی اور موسم خون کالنے کا دیکھ کر میرا اعضا سے
خون لے خلق سے بمقدار پانچ سیر اور کمر سے آدھ سیر اور تالو سے آدھائی سیر
اور دم سے آدھ سیر اور آلت سے برابر دم کے اور خضیہ سے سیر کھو اور کون سے
برابر کمر کے اور دوسرے اعضا سے ہونٹھ اور سینہ اور ناک اور پتی اور دونوں
آنکھوں اور کالون سے اس وقت تک کہ دنگ تیغ ہو بعد خون لینے کے گھوڑے کو
ایسی جگہ رکھے جہاں ہوا نہ ہو سچے

باب دہم ہر موسم کی دواؤں کے دینے کے بیان میں

نخل کا قول ہے کہ اول خون کیوسے بعدہ بوست ہلیلہ اور روغن کنجد اور بول نظر
ہر ایک دس مثقال پیکر میں روز کھلاوے گھوڑا مرغی سے نجات دوبارہ پاوے
اور دواہ او سپر سواری نہ کریں اور روغن زبرد او سنے بدن پر بعد ہر ہفتہ کے ملین
اور جہاں ہوا نہ ہو چھہ رکھیں اور آب تازہ کنوین سے نکا لکر دین اور ایک
روز بعد تک سیاہ ہیں مثقال دیا کریں اور اگر گھوڑا آب باران سے پیٹ میں
بیماری پیدا کرے اور اگر آب باران میں کھڑا ہے تیزی اور بھوک کم ہووے

اور عرض پیدا کرے بعد ہر ساعت کے انشی شقال شیر مادہ گاؤ دین اور ہوزن شکاری
 اور ساڑھے تین سیر برنج پختہ سات دن تک کھلا دین اور شبکو پانچ سیر
 شیر مادہ گاؤ ہوش دیکر ساتھ قند سیاہ اور شکر تری کے دیوین اور سواری نہ کریں اگر
 اس طریق سے گھوڑے کی حفاظت کریں بہت تندرست اور فربہ ہوئے بعد اس کے
 ماش روغن کبچہ اور آرد جوین دیوین اور ہر روز آہستہ آہستہ سواری کریں
 بعدہ دو ماہ میں آدھ سیر روغن کبچہ زیتیں روزہ تک کھلا دین اور جہاں ہوا نہ ہو پتھر
 نگاہ رکھیں اور اگر چو نہ ہوں مسور مع پنج دین پانی سے دھو کر روغن کبچہ دین دیوین
 اور جس گھوڑے کو روغن زرد اور روغن کبچہ دیوین تندرست اور فربہ ہوئے
 اور دس دن سے جو موٹے کے ساتھ بہت مفید ہیں ہر زمانے میں دین کوئی مرض نہ ہو گا اور
 اگر موٹہ اور چو نہ ملیں تو مونگ اور روغن کبچہ دین لیکن موٹے کے کھانسیے گھوڑے
 بہت تندرست ہوتا ہے جس گھوڑے کو بدستھی سے درد شکم ہو زنجبیل اور بلبیلہ اور
 پیل دراز اور بلبیلہ اور اجوائن ہندوستانی اور نمک سیاہ ہر ایک دس دس مثقال
 پیکردوغ مادہ گاؤ دین کھلا دین اچھا دوا دے اگر ہوا سے بیمار چلے گھوڑے پر
 سواری لیجاوے کہ بغیر سواری کے گھوڑا خراب ہوتا ہے اور برگ بودینہ
 نمک شک دونوں ایکجا پیکردیوے بھوک بہت لگے اور درد زائل ہو
 اور گرمی میں لون چلنے کے دونوں میں ہری گھانس دین اور ٹھنڈی جگہ رکھیں۔

باب یازدہم گھوڑوں کی ناک میں ڈالی جانے والی دواؤں کی بیان میں
 نکل کا قول ہے کہ کھانسی ماندگی اور کابلی باد اور بلغم سے پیدا ہوتی ہے تاکہ میں اور دیگر حکماء نے فرمایا ہے
 جس گھوڑے کو کھانسی اور تنگی نفس ہو پیل دراز اور نمک شک و برنج خراسانی و نمک سیاہ ہر ایک
 ایک مثقال پانی میں بیکریاک میں ڈالیں نو عدد بیکر گھوڑا چھوڑا جو آسمان میں جھڑک دھت دیر انداز زنجبیل
 ہوزن ایک چائے کے پیسے اور بکر چھان کے دو مثقال ناک میں ڈالے نو عدد بیکر جس گھوڑے کو بادی فیض و مخم بول
 اور برنج خراسانی اور زنجبیل اور روغن زرد ہوزن بیکریاک میں ڈالیں نو عدد بیکر جس
 گھوڑے کو باعث فساد خون کے عارضہ ہو برگ نبھا لہو اور گل دھانی اور بکر بول و دواؤں

آب چاہین پسکرناک مین ڈالین نو عدیگر جس گھوڑے کو مرض منشا سے پیدا ہو دے
 سرشفت سفید اور زنجبیل پانی مین پسکرناک مین ڈالین نو عدیگر جو گھوڑا کہ سب سے کی
 حرارت سے بیمار ہو مصل سیفید کوٹ کر پانی مین جویش دیکر کچھ چھان کر کے
 دو مثقال پانی اور سکا گھوڑے کی ناک مین ڈالین نو عدیگر جو گھوڑا پتہ کی حرارت سے
 بیمار ہو مویر منقی اور ارد جو ہوزن ایک چالبانی مین پسکرناک چار مثقال گھوڑی کی ناک مین
 ڈالین نو عدیگر جو گھوڑا بسبب فساد خون کے بیمار ہو گھناور اور اصل لبوس مقشر اور
 گیارہ سفید پسکرناک اور سکا ناک مین ڈالین نو عدیگر جس گھوڑے کو بیماری خون کے فساد سے
 پیدا ہو گل دھا اور چکر مول اور لودھ بنیہ لودھوزن پانی مین پسکرناک مین ڈالین نو عدیگر
 جو گھوڑا مرض بادی سے علیل ہو زنجبیل اور بنج خراسانی اور رومن زرد اور تخم پاؤل
 ہوزن پانی مین پسکرناک مین ڈالین نو عدیگر جس گھوڑی کو کہ یاد مرض پیدا ہو سبیلہ اور
 سنکھا ہولی اور لاکھ خام اور بنج ستا اور ہوزن آب چاہین پسکرناک دس گھوڑی کی ناک مین ڈالین

باب دوازدهم گھوڑے کو کھلانے کی دواؤں کے بیان مین
 نکل کا قول ہے جو گھوڑا صفری سے علیل ہو مالکنگنی اور جو بھینی اور بربرگ عتسی
 اور مسلک مین مثقال ملا کر پیسے اور ارد جو پتیس مثقال ملا کر کھلانے گھوڑا
 اچھا ہو جاوے اور عیطان خرد اور لاکھ خام اور بنج دین کاگ چنگاہ شدہ ذہبات
 دس مثقال پسکرناک اور دس نو عدیگر جو گھوڑا کہ خرابی باد سے مریض ہو مسلک
 اور گھوا اور بربرگ عتسی اور شراندراؤن خرد و ہند گلا و ہند یہ خراسانی ہر ایک دس دس
 مثقال ملا کر پسکرناک مین نو عدیگر جو گھوڑا صفری سے بیمار ہو گھوا اور گھوڑا دھرماناک
 اور بنج خراسانی اور انگور اور زنجبیل اور رومن زرد ہر ایک دس مثقال پسکرناک
 اکھ سیر ارد جو کے ساتھ دیوین نو عدیگر جو گھوڑا کابل اور سست ہو آلمہ اور
 ہیلہ اور مالکنگنی مسلک شیطرج اور بربرگ عتسی دس دس مثقال پانی مین پسکرناک
 ارد جو آدھ سیر ملا کر کھلاوے گھوڑا اچھا ہو جاوے اور اگر حرارت
 خون اور صفہ الکی رکھتا ہو آب چھیسٹری اور بربرگ عتسی

اور زردی گل نیلوفر ہر ایک دس مثقال پیسکر آدھ سیر
 آرد جوین دیوین نو عدیگر جو گھوڑا باد سے مرین ہو مغر جوز ہندی او پیکر بول
 اور لودھ اور چرچہ مع پنج دین ہر ایک دس مثقال پیسکر کھلا دین اچھا ہو جاوے
 نو عدیگر جس گھوڑے کو جمائی بہت آوے پوست ہلیدہ پندرہ مثقال کھلا دین
 نو عدیگر جس گھوڑے کے شکم میں کیڑے پڑ گئے ہوں مونگ کی وال پکار پانی
 او سکالے بعدہ زقوم اور نمک سیلانی ہر ایک دس مثقال پیسکر آب مذکور میں
 ملا کر کھلاوے صحت ہو جائے نو عدیگر جس گھوڑے کے زخم ہوں خاکستر گرم زقوم
 پانچ مثقال اور کا فوریم سپنی نیم مثقال پانی میں پیسکر کھلاوے اگر ہو اگر می کی ہو
 کاخی پیسکر دیوے نو عدیگر جو گھوڑا کہ صفرا اور باد سے مرین ہو رغن بھاکرت
 اور کا فور ساڑھے تیس مثقال اور نبات دس مثقال ور شیر مادہ گارڈو سیر ملا کر
 کھلاوے نو عدیگر جس گھوڑے کے پیٹ میں گولہ پیدا ہو بنسلوچن اور ہلیدہ ہر ایک
 ایک مثقال پیسکر پانی میں ملا کر تین روز کھلاوے ہر طرف ہو نو عدیگر جس گھوڑے کو
 سرفہ اور تنگی نفس ہو شہد اور پنج خراسانی اور قسطا اور خرا اندرائن خرد و کلان ہر ایک
 پانچ مثقال پانی میں پیسکر کھلاوین نو عدیگر جو گھوڑا سردی اور خشکی سوزن علیہ
 دمار کو لہ اور گوشت خوک پانچ پانچ مثقال گائے کے دہی میں ملا کر کھلاوین اور
 جسکو تنگی نفس عارض ہو ہلیدہ اور ہر ایک ور شجار اور نمک سنگ ہر ایک پانچ مثقال
 پانی میں پیسکر دیوے نو عدیگر جو گھوڑا کہ بفر اغت لید نہ کرے زکچور اور نمک سنگ
 اور زقوم ہر ایک پانچ مثقال پانی میں پیسکر کھلاوے نو عدیگر جس گھوڑے کو
 جس بول عارض ہو نمک سیاہ اور زرد چوبہ اور پاپل دراز اور بار اندرائن
 پانچ مثقال پانی میں پیسکر دیوے نو عدیگر جو گھوڑا کہ خون کا پیشاب کرے
 صبرہ خرد اور شہد اور ملا در پانچ مثقال پانی میں پیسکر دین اچھا ہو جاوے
 نو عدیگر جو گھوڑا کہ خون کی لید کرے ہلیدہ اور اصل السوس اور ہر ایک
 اور دیو دار اور اسکند گوری ہر ایک ایک مثقال پانی میں پیسکر دیوے

نوع دیگر جو کھوڑا تیز رونہ ہوز رد جو بلہ در دار ہلد اور آنو کہ سار گندھک در روغن سرشت ایک
پانچ مثقال پانی میں پسکریوین نوع دیگر جس کھوڑا کو اسہال شکم ہو برگ کتان اور برگ نیلوی
شکر قند و زیت انار سب دو یہ پانچ پانچ مثقال پسکریوین نوع دیگر جس کھوڑا کا گوشت
زیادہ ہیرنگ مالن اور برگ سنبلہ لو اور برگ شند پانچ پانچ مثقال پانی میں ملا کر کھلا دے

باب سینزدہم کھوڑے کے آماس کی دواؤں کے بیان میں

نکل کا بیان ہے جس کھوڑے کے سینے میں آماس پیدا ہو آملہ اور ناگیلہ و قسط اور گل معصوم و زعفران
و بارانار و دودھ ہر ایک سے مثقال پسکریوین کنجہ اور روغن زرد ملا کر اسکا جامہ حصہ
کھلا دے اور کاچی اور پنچ خراسانی اور قسط اور کور وین اور موم خام پانچ مثقال ایک سیر
روغن میں کھلا دے جو آماس کھضر اور باد ہو رفع ہو نوع دیگر جو کھوڑا کا غارش ہو بیمار ہو دار ہلد اور
نند جو بلہ و زرافہ سار گندھک اور زرنج سرخ ہر ایک پانچ مثقال ایک سیر روغن سرشت میں جوش دے
بعد پارچہ نیز کر کے روغن مذکور کھوڑے کے بدن پر لے کھوڑا اچھا ہو جاوے نوع دیگر شہد اور برگ نیلوی
مثقال ہر ایک سے مثقال یکسویں مثقال روغن زردین جوش دے جو صاف کئے کھوڑے کے بدن پر لے کھوڑا اچھا ہو جاوے

باب چہار دہم دوائیں جوش کر کے کھوڑے کو پلانے کے بیان میں

اگر کوئی چاہے کہ ہمیشہ کھوڑا تندرست اور آسان رہے یہی کھنکھہ اور بارانار و زعفران و زرنج ستا و اور
بھکر موال و دودھ اور مکاتسم ہر ایک صائی مثقال پسکریوین کنجہ آجیہ میں جوش دے یا گھون بھنکے ہر شکر گرم
کر کے کھوڑے کو ملاوے نوع دیگر جو کھوڑا کہ مرض بادی رکھتا ہو مسکال برگ گاجنہ و برگ گل چکا و زر
نکل نیلو فرو نمک سادہ پانی میں جوش دے اور گھون حصہ ہر دو کھوڑے کو ملاوے نوع دیگر جو کھوڑا کہ کھضر سے
مرض ہو پنج بار اور سال و زرافہ انار اور نبات سفید و زعفران و زرنج تلخ سرخ اور سلی او پنج شہد
اور دودھ اور پنچ خراسانی مثقال پانی میں جوش دے گھون حصہ ہر دو کھوڑے کو ملاوے نوع دیگر جو کھوڑا کہ مرض
زنجبیل اور لیلہ بادہ و پنچ ہر ایک در شہد و زرد جو بلہ در دار ہلد اور زرنج تلخ و سرخ ایک ایک مثقال
پانی میں جوش کر کے صاف کئے کھوڑے کے بدن پر لے کھوڑا کو پلاوے نوع دیگر جس کھوڑے کا پیشاب تلخ ہو اور کتلی ہیر
شکر کھلا دے مار کو اور پوست سیر و لسان العضا فیروانہ و زعفران و زعفران آب چہا میں بر شہد و سابق جوش کر کے
سات روز پلانے پیشاب کھل کے آئے اور تندرستی اور فرجی لائیے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد خداوند لوح و قلم اور نعمت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد محمد عابد اللہ
 عرض رسا ہے کہ یہ دوسرا سالہ سماعی بہ علاج الفرس ہے جس میں دس باب ہیں پہلا باب رنگوں کے
 بیان میں دوسرا باب بھونری کے بیان میں تیسرا باب دانتوں کے بیان میں
 چوتھا باب قوت اور روڑنیک کی علامتوں کے بیان میں پانچواں باب اصل گھوڑوں کی
 حصلت و فراست کے بیان میں چھٹا باب درازی اور بلندی قد وغیرہ کے بیان میں
 ساتواں باب گھوڑے کی قسموں کے بیان میں آٹھواں باب گھوڑے کی تیار داری کے
 بیان میں نواں باب گھوڑے کو کھلانے کے بیان میں دسواں باب گھوڑے کی
 بیماریوں کے علاج کے بیان میں۔ تاہم میں سے استدعا کی جاتی ہے کہ اگر کہیں خطا و
 سهو پائیں تو بخوانی الامان مرکت من النجاء والنیان معاف پائیں

پہلا باب گھوڑے کے رنگوں کے بیان میں

اس فن کے جاننے والوں نے لکھا ہے کہ گھوڑے کے رنگوں میں صرف چار رنگ
 اصل ہیں اور باقی فرع اول سفید مثل موتی یا دودھ کے اہل عرب ایسے گھوڑے کو
 امیض کہتے ہیں۔ دوسرا سیاہ جیسے بھونرا یا دھواں یا کوئل۔ عربی میں ایسے گھوڑے کو
 ادہم کہتے ہیں۔ تیسرا سرخ مثل زعفران یا گل انار کے ایسے گھوڑے کو بور کہتے ہیں
 چوتھا زرد مثل سونے کے یا جیسے گل نیاو فر کے اندر زردی ہوتی ہے ایسے گھوڑے کو
 نہرہ کہتے ہیں۔ اور جلد ان گھوڑوں کی بھی چاہیے کہ ہر رنگا لون کے ہو یہ چار رنگ

مذکور بہت مبارک ہوتے ہیں۔ اس رنگ کے گھوڑے افضل سب گھوڑوں سے ہوتے ہیں مختلف رنگوں میں اول رنگ کمیت ہے۔ اس رنگ میں سرخی اور سیاہی ملی ہوتی ہے۔ اس رنگ کو خرے سے تشبیہ دیتے ہیں۔ ایسے رنگ کا گھوڑا بہت مبارک اور قوی ہوتا ہے۔ شدت گرمی اور جلاڑوں میں صبر کرتا ہے اور سوار اور سکا لڑائی میں دشمنوں پر ہمیشہ فتح پاتا ہے دوم بنر خنک در غنبری ایسے گھوڑے کو نیلہ کہتے ہیں اس رنگ میں سفیدی اور سیاہی ملی ہوتی ہے۔ اس رنگ کو تشبیہ دیتے ہیں۔ فیروزہ یا لاجورد یا مور کی گردن کے رنگ سے۔ اس رنگ کا گھوڑا بھی بہت مبارک ہوتا ہے اور سوار اور سکا لڑائی میں دشمنوں پر غالب رہتا ہے۔ سوم سمند اشقر بہ رنگ فرع ہے زردہ اور بور کی۔ اس رنگ کا گھوڑا بھی مبارک ہوتا ہے۔ چہارم ابلق جس ابلق کا سر اور پانوں اور قصبیلہ و رخصیہ سفید ہو اور باقی اعضا دوسرے رنگ کے ہوں بہت مبارک ہوتا ہے۔ سوار اور سکا دشمنوں پر ضرور فعیاب ہوتا ہے نجم ابرش جس گھوڑے کے اعضا اصل میں سفید ہوں اور گل کسی رنگ کے بڑے یا چھوٹے پڑیں ہوں مبارک ہوتا ہے۔ اور جس رنگ کے گل ہونگے اور سی رنگ کی طرٹ اور اس گھوڑے کو منسوب کریں گے۔ جیسے کمیت ابرش۔ بور ابرش۔ سیاہ ابرش۔ اور جس گھوڑے کے ہاتھ اور پانوں اور پیشانی سفید ہو وہ بہت مبارک ہوتا ہے۔ اور جس گھوڑے کے ہاتھ و پانوں اور سینہ و پیشانی اور سروکان اور دم سفید ہو بہت مبارک ہوتا ہے۔ سوار اور سکا لڑائی میں ہمیشہ فعیاب ہوتا ہے۔ اور جس گھوڑے کی پیشانی اور ہاتھ و پانوں سفید ہوں مبارک ہوتا ہے۔ اور مالک و سکا ہمیشہ خوشحال و صاحب مال رہتا ہے اور جس گھوڑے کے ہاتھ و پانوں و پیشانی اور سینہ سپٹ تک سفید ہو مبارک اور پسندیدہ ہوتا ہے۔ اور جس دردہ کے ہاتھ و پانوں اور پیشانی سفید ہو اور آنکھ مائل بسفیدی ہو بہت مبارک ورنادر قابل سوارزی بادشاہوں کے ہوتا ہے۔ اور جس نقرہ کا دہنا کان سرخ یا سیاہ ہو بہت مبارک ہوتا ہے۔ سوار اور سکا ہمیشہ سرخرو اور کامیاب ہوتا ہے اور ہر لڑائی میں فتح پاتا ہے اور اس گھوڑے کی برکت سے مالک بہت گھوڑوں کا ہوتا ہے۔

اور جس گھوڑے کا رنگ مثل مرغ کے ہو اور آنکھیں مثل کبوتر کے مبارک ورنادر ہوتا ہے
 اور جس زردہ گئی آنکھیں متحرک ہوں مثل آنکھ ہرن کے اور پیٹھ کوتاہ اور اعضا نازک و فرشتہ
 بہت تیز ہوتا ہے اور دوڑنے میں ہوا پر سبقت کرتا ہے اور اگر اس گھوڑے کے
 سینہ پر تین بھونری ہوں بہت مبارک قابل سواری شاہوں کے ہوتا ہے۔ اور سوار
 اسکا ہمیشہ غم و الم سے دور رہتا ہے۔ جس گھوڑے کا رنگ مثل دھوین یا فاختہ کے ہو
 مبارک ہوتا ہے۔ اور جس گھوڑے کا پیٹ سفید رنگ مثل سیاہ ہرن کے ہو
 مبارک ہوتا ہے۔ اور جس گھوڑے کے تین بانوں سفید ہوں اور پیشانی سفید ہو
 محبوب ہے۔ اور جس گھوڑے کا منہ سفید اور تمام اعضا سیاہ ہوں منجھ میں ہوتا ہے
 اور جس گھوڑے کا ایک ہاتھ اور ایک بان سفید یا دوسرے رنگ کا ہو اور تمام اعضا
 یک رنگ ہوں ایسے گھوڑے کو امیر جل کہتے ہیں بہت نامبارک اور سب گھوڑوں سے
 برتر ہوتا ہے۔ سوار اسکا ہمیشہ غمگین رہتا ہے اور لڑائی میں شکست پاتا ہے
 یا اگر ٹپتا ہے۔ اور جس گھوڑے کے قشقہ پیشانی کا بشکل گل نیلو فریا مثل مہتاب
 یا پتر یا باریک و کشیدہ مثل تلوار کے ہو مبارک ہوتا ہے۔ اور جس گھوڑے کے
 قشقہ پیچیدہ مثل زنجیر کے ہو معیوب ہوتا ہے۔ اور اگر خنگ گھوڑے کے سیاہ
 گل ہوں پسندیدہ ہوتا ہے۔ اور بزرگ گھوڑے کے اگر زرد یا سفید گل ہوں
 مبارک ہوتا ہے اور زردہ کے اگر گل سرخ یا سفید ہوں مبارک ہوتا ہے۔ اور
 سیاہ گھوڑے کے اگر گل سفید ہوں مبارک ہوتا ہے۔ اور گل سفید یا سرخ
 جس رنگ کے گھوڑے پر ہوں مبارک ہوتا ہے اور سیاہ گل اگر سفید گھوڑے پر
 ہونگے مبارک ہوگا اور دوسرے رنگ میں نامبارک

دوسرا باب بھونری کے بیان میں

جاننا چاہیے کہ بھونری اٹھ قسم کی ہوتی ہے۔ اول مثل بھونری پانی کے جس گھوڑے کے
 یہ بھونری ہوگی دوسری قسم کی بھونری اوسکے کم ہوگی۔ دوسرے مثل سیپ کے
 جس گھوڑے کے چوتھی قسم کی بھونری ہوگی اوسکے بچے پر نشان بنجائے ہیں

یہ نچوڑیں مثل نعلین چوبی کے۔ جھٹو مثل نصف آخر نعلین چوبی کے۔ شت توین مثل ہزار پاکے
 آٹھ توین مثل نصف اول نعلین چوبی کے اور دس مقاموں پر بھونڈیاں ہوتی ہیں اگر ان
 مقاموں سے کم ہوں گی معیوب ہوگا ایک لبے پرین پر۔ دوسینہ پر۔ دور پر۔ دوناف کے
 گرد۔ ایک پیشانی پر۔ اور ایک بھونڈی گردن پر ہوتی ہے۔ اس بھونڈی کو دیوین کہتے ہیں
 یہ بہت مبارک ہوتی ہے۔ بلکہ جس گھوڑے کے یہ بھونڈی ہوتی ہے دوسری علامتیں
 مذمومہ مضر نہیں ہوتی ہیں۔ سوار اوسکا لڑائی میں فیتخاب ہوتا ہے جس گھوڑے کے
 ایک بالشت گردن کے نیچے تہی گاہ پر ایک بھونڈی ہو یا سینہ پر تین یا چار بھونڈیاں ہوں
 بہت مبارک اور قابل سواری بادشاہوں کے ہوتا ہے سوار اوسکا رنج و محنت سے
 دور رہتا ہے۔ اور اگر کوئی نامبارک بھونڈی اوسکے ہوگی ضرر نہ کرے گی۔ اور یہ بھونڈیاں
 منحوس نہیں ہوتی ہیں۔ اول پیشانی پر تین یا چار بھونڈیاں ہوتی ہیں سوار اوس
 بھونڈی کے جو پہلے مذکور ہوئی۔ دوم گردن پر دو بھونڈیاں ہوتی ہیں تیسری دو بھونڈیاں
 سر پر دونوں کانوں کے درمیان میں ہوتی ہیں چوتھے دو بھونڈیاں کانوں کے نیچے
 ہوتی ہیں ان بھونڈیوں کا ہونا اور نہ ہونا برابر ہے اور یہ بھونڈیاں منحوس ہوتی ہیں جس
 گھوڑے کی دراز گاہ پر ایک بھونڈی ہو جسکو عربی میں قالح اور فارسی میں برزو اور ہندی میں
 کابی کہتے ہیں وہ گھوڑا بہت نامبارک ہوتا ہے سوار اوسکا ہمیشہ محتاج اور شکستہ حال رہے گا
 اور لڑائی میں مغلوب ہوگا۔ اور اگر تنگ کی جگہ بھونڈی ہو یا درمیان سوراخ
 ناک کے یا پیشانی کے نیچے یا آنکھوں کے نیچے یا رخسارے پر یا بغل میں یا شانہ پر یا
 ساق پر یا آنکھوں کے کنارے پر بھونڈی ہو وہ گھوڑا بہت نامبارک ہوتا ہے ایسے
 گھوڑے کے خریدنے سے پرہیز کرنا چاہیے۔ اور اگر کوئی گھوڑا عمدہ ہو اور جملہ ہنر
 ۱۱ میں موجود ہوں اور ایک بھونڈی سوارے کابی کے نامبارک ہو خرید کر کے کچھ
 صدقہ فقیروں کو دیدے تاکہ غیرات کی برکت سے نچوڑیں اوسکی دور ہو جائے

تیسرا باب دانتوں کے بیان میں

جاننا چاہیے کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے ایک مہینہ کے اندر اوسکے چار دانت نکلتے ہیں

دو اور دو نیچے ان دانتوں کو تنایاں کتے ہیں اور پانچ جینے کے اندر اطران تنایاں میں
 چار دانت اور نکلتے ہیں دو اور دو نیچے۔ ان دانتوں کو واسطات کہتے ہیں
 اور بعد آٹھ مہینے کے چار دانت اور نکلتے ہیں اور نو ربا عیات کتے ہیں اور یہ سب دانت
 ایک سال تک سفید رہتے ہیں۔ اور جب دوسرا سال شروع ہوتا ہے کیس قدر سفیدی
 کم ہو جاتی ہے۔ اور جب دوسرا برس ختم ہو جاتا ہے بالکل سفیدی متغیر ہو جاتی ہے
 اور بعد دو سال کے جب چھ مہینے گزرتے ہیں تنایاں یعنی چار دانت پہلے نکلتے ہیں دو اور پھر
 پھر نیچے کے گر جاتے ہیں۔ اور تیسرے سال تک پھر نکلا کر برابر ہو جاتے ہیں بعد میں سال کے
 جب چھ مہینے گزرتے ہیں واسطات کے بعد دیکھ کر جاتے ہیں اور چوتھوں سال تک
 پھر نکلا کر برابر ہو جاتے ہیں۔ بعد چار سال کے جب چھ مہینے گزرتے ہیں ربا عیات گر جاتے ہیں
 اور پانچویں سال تک پھر نکلا آتے ہیں۔ اور چودہ دانت دوبارہ نکلتے ہیں ان دانتوں میں
 سیاہ شکاف ہوتے ہیں۔ اور جب کھوٹا شش سالہ ہوتا ہے تنایاں کے شکاف
 دور ہو جاتے ہیں اور ساتویں برس واسطات کے شکاف دفع ہو جاتے ہیں۔ اور آٹھویں
 برس میں سب دانتوں کے شکاف دور ہو جاتے ہیں۔ اور نویں سال میں سیاہی تنایاں کی
 زائل ہو جاتی ہے اور زردی مثل شہد یا ہر تال کے ظاہر ہوتی ہے۔ اور دسویں برس
 سیاہی واسطات کی دور ہو جاتی ہے۔ اور گیارہویں سال میں سیاہی ربا عیات کی
 دفع ہو جاتی ہے اور کل دانت زرد ہو جاتے ہیں۔ اور چودھویں سال تک کل دانت
 سفید ہو جاتے ہیں مثل دہی یا دودھ کے اور پندرہویں سال سے سترہویں سال
 کل دانتوں میں مثل رائی کے زرد نقطے پڑ جاتے ہیں اور اٹھارہ
 سال تک وہ نقطہ مائل بہ سیاہی ہو جاتے ہیں
 وہ نقطے سفید ہو جاتے ہیں اور چوبیس
 اور ان نقطوں کے شکاف عمیق پڑ جاتے
 سال سے اونٹنیوں سال
 سال تک جن دانت

چوتھا باب قوت اور دوڑ نیکی علامتوں کے بیان میں

عمدہ گھوڑے کی علامت یہ ہے کہ یکے تک یا کمیت ہو اور سر چھوٹا اور آنکھ سیاہ
مثلاً یہ سیاہ چشم کے متحرک ہو اور سوراخ ناک کے کشادہ اور منہ چھوٹا اور دانت برابر ہو
اور کان چھوٹے و کشیدہ اور گردن نیچے موٹی اور اوپر پتلی مثل گردن طاؤس کے اور پیٹھ کوتاہ
کمر بار یک سر میں پیٹھ سے اس قدر ملے ہوں کہ فرق نہ معلوم ہو اور رانیں موٹی
اور دونوں رانوں میں کشادگی ہو اور خسیہ چھوٹے اور پیٹ کھنچا ہوا اور سینہ چوڑا
اور ساقیں نازک و در موٹی بے گوشت اور تمام عضو ہوا ربال مثل ریشم کے جتنے چمکتے ہو
اور دن میں ایک بار پیشاب کرے جس گھوڑے میں یہ صفتیں پائی جاویں گی
وہ بہت تیز اور قوی قابل سواری بادشاہوں کے ہوگا۔

جس گھوڑے کی پیشانی میں یا کان کے قریب یا پیشانی کے بالوں میں شاخ ہو
مثل استخوان یا شاخ گوسفند کے بہت منخوس ہوتا ہے جس مکان یا شہر میں گامیران
ہو جائے گا اور جس گھوڑے کے غلاف قضیب کے گرد و پستان مثل پستان
مادہ گاؤ کے ہوں بہت نامبارک ہو گا اور جس گھوڑے کے کان میں یا کان کے
پہلو میں دوسرا چھوٹا کان ہو معیوب ہو گا اور جس گھوڑے کا تالو اور زبان سیاہ ہو نامبارک
ہوتا ہے۔ اور جس گھوڑے کے دانت عدد معینہ سے کم یا زیادہ ہوں منخوس ہوگا۔ اور جس
گھوڑے کے خسیہ کم ہوں یا بے خسیہ یا مع دانت پیدا ہو نامبارک ہو گا اور جس گھوڑے کی
سینہ پر آنکھ خوک یا بندر کے ہو منخوس ہوتا ہے۔ اور جس گھوڑے کے بالوں میں
سبز یا نیلے خوک یا بندر کے ہو یا خورد گاہ دراز ہو نامبارک ہوتا ہے ایسی گھوڑوں کو

سے بچنا چاہیے

خصالت و فراست کے بیان میں

میں پیدا ہوتا ہے۔ اور رات
سے دریافت کر لیتا ہے
میں زمین پر مارتا ہے

ناکہ سوار اوسکا آگاہ ہو جائے۔ اور کبھی غصہ اور لکڑی نہیں کرتا ہے۔ اور فرما بذر دار ہوتا ہے اور تیز کرنے سے تیز چلتا ہے اور آہستہ کرنے سے آہستہ چلتا ہے۔ ناپاک جگہ سے قلعہ ہوتا ہے۔ اور پیشاب دیا خانہ میں قدم نہیں رکھتا ہے اور لڑائی میں زخم کا تحمل کرتا ہے۔ اور سوار کا رفیق رہتا ہے۔ اور اگر بہت زخمی ہو جاتا ہے جیتا سوار کو مکالمہ پر نہیں پونجا دیتا ہے نہیں کرتا ہے

چھٹا باب درازی اور بلندی قد و غیرہ کے بیان میں

بلندی قد کی چند سواونگل ہے اور درازی قد کی ایک سو ساٹھ اونگل اور موٹائی سپٹ کی سواونگل۔ جس دوم نوٹے اونگل اور درازی ایک سو چالیس اونگل اور موٹائی نو سو اونگل۔ جس سوم بلندی قد اسنی اونگل اور موٹائی بھی اسقدر۔ اور جو گھوڑا اس مقدار سے کم ہو گا داخل حساب نہیں ہے۔ طریقہ بلندی قد کے ناپنے کا یہ ہے کہ ایک رسی کو سٹم کے قریب سے جس مقام سے بال نکلتے ہیں شانے تک ناپ لین بمقدار اس رسی کے بلندی قد کی ہوگی۔ اور طریقہ درازی قد کے ناپنے کا یہ ہے کہ دم کے قریب سے آٹھ تک ناپیں مقدار اس کے درازی قد کی ہوگی۔ اور موٹائی ناپنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک رسی کو گردن ناف سے سپٹ کے ناپ لین یہ مقدار اس کے موٹائی ہوگی۔ اس فن کے جاننے والوں نے لکھا ہے کہ جس گھوڑے کے بال ملائم اور چمکے اور چمکتے ہوں خوبصورت اور مبارک ہوگا۔ اگر تنوعیب و سیمین ہونگے چھپ جائیں گے بلکہ وہ عیب ہنر ہو جائیں گے۔ اور جس گھوڑے کے بال سخت اور دراز ہوں بد شکل اور منہوس ہوگا ہنر اس کے عیب معلوم ہونگے۔ اور جس خوبی بالوں کی بعد دھونے کے معلوم ہوتی ہے جس اصل گھوڑے کی آواز سخت اور مہیب مثل رعد یا ہاتھی کے ہوتی ہر مبارک ہوتا ہے اور جسکی آواز مثل اونٹ یا شغال کے ہوتی ہے منہوس جانتے ہیں۔

اصل گھوڑے کا پسینہ مثل صندل یا کھل کے خوشبودار ہوتا ہے۔ اور بد اصل گھوڑے کا پسینہ مثل مچھلی یا پیشاب آدمی یا پیشاب ہاتھی کے بو کرتا ہے۔

ساتواں باب گھوڑے کی قسموں کے بیان میں

گھوٹ چار قسم کے ہوتے ہیں۔ پہلی قسم ہمیں۔ اس قسم کا گھوڑا اکثر فقرہ اور نہایت خوبصورت اور خوش افعال ہوتا ہے۔ آنکھ میں کبوتر کے ہوتی ہے۔ طہارت اور صفائی پسند کرتا ہے۔ نہایت فرمانبردار اور متحمل ہوتا ہے۔ آواز اور سکی متلہ مد کے ہوتی ہے غصہ وراور لکڑن نہیں ہوتا ہے۔ دوسری قسم کھڑی۔ یہ گھوڑا نہایت چالاک و تیز و بالا جنگجو۔ غصہ ورتندخو۔ لکڑن۔ قوی ہیکل۔ حبیب۔ کیت رنگ اور خوبصورت بدن اور سکا گرم ہوتا ہے۔ پانی اور ہاتھی اور شمشیر سے نہیں ڈرتا ہے اور آواز مثل شیر کے ہوتی ہے۔ تیسری قسم ویس۔ یہ گھوڑا سریع المیر ہوتا ہے۔ گردن چوڑی اور کوتاہ ہوتی ہے۔ پیٹ بھاری آنکھیں مائل بہ زردی ہوتی ہیں۔ ستراب سے رغبت کرتا ہے اگر سامنے اس کے رکھن مثل پانی کے کی جائے اور دوڑے ماندہ نہیں ہوتا بھوکھ اور پیاس میں صبر کرتا ہے۔ چوتھی قسم شودر۔ یہ گھوڑا ناپاک حیزوں سے رغبت کرتا ہے بیشاب اور لیدین لوٹا اور کھانا پسند کرتا ہے اور اٹھ سے بدبو آتی ہے۔ آنکھیں ہمیشہ خشم آلودہ رکھتا ہے اور نہایت ضیعت دیکھنے میں کہ یہ معلوم ہوتا ہے سیکڑوں چابک لٹنے سے نہیں چلتا ہے۔

اہل تجربہ نے طبیعت گھوڑوں کی تین قسم کہی ہے۔ اول بادی مزاج۔ علامت اس کی یہ ہے کہ اعضا خشک ہوں اور گردن سخت پھیرنے سے پھر رکین میں کی معلوم ہوں بال خشک و سخت ہوں نہایت لاغر چلنے سے ماندہ ہو جاوے۔ کھانا ہضم نہ ہو۔ سلاح سنگین نہ اٹھا سکے۔ تلخ اور شورپ حیزوں سے رغبت کرے۔ دوسرے بلغمی مزاج یہ چان اس کی یہ ہے۔ بال چکے اور نرم و درخشندہ ہوتے ہیں۔ تیز و تندہ۔ کم خوراک ہوتا ہے مادیان سے رغبت کرتا ہے۔ تیسرے صفر اوی مزاج۔ علامت اس کی یہ ہے۔ بال نازک و درخشندہ ہوں۔ غصہ ورتندخو۔ دوڑیوالا ہوتا ہے تیز حیزوں کے کھانے سے رغبت رکھتا ہے

اکھوان باب گھوڑوں کی تیمارداری کے بیان میں

جو بلغم اور اخلاط مفسدہ کا یا م سردی میں گھوٹے کے مزاج میں جمع ہوتا ہے فصل ہار میں غلبہ کرتا ہے اور اذیت دیتا ہے اس فصل میں خشک کھانسی اور کھون کا پانی دینا چاہیے اور جو چیزیں مولد بلغم اور اخلاط فاسدہ ہوں نہ دینا چاہیے۔ اور برگ نیب

نمک سنگ - برگ بائسہ - اور شہد کھانا چاہیے۔ اور ادویہ تلخ دینا اور پھر انا مفید ہوتا ہے گرمی میں صفر اگھوڑے کے مزاج پر غالب کرتا ہے اور اذیت دیتا ہے ہر روز تین بار پانی بلانا اور نہلانا چاہیے۔ شکوہ میدان میں رکھنا چاہیے اور دن کو سائے میں اور ٹھنڈی دوائیں کھلانا چاہیے۔ اور اردو برشتہ پانی میں ملا کر یا شربت قند یا شربت شکر میں چھڑا دینا چاہیے۔ اور گھاس دھوکہ اور صاف کر کے کھلا دین اور تالاک پانی دین تاکہ سینے میں خشکی ہو جائے اور رورہ کشادہ ہوں اور اسب فر بہو۔ اور گردن کے نیچے کی رگ خون لینا مفید ہے اور ہوا میں پھر انا بھی مفید ہے۔

برسات میں ہوا باغ گھوڑوں کے مزاج پر غالب ہوتا ہے اور تکلیف دیتا ہے صبح کو دوسرا شراب قندی دین کہ باغ اور ہوا کو دفع کرے اور بھوک بڑھائے۔ اور پھر انا مضر ہے اور فضل دراز اور پیلا پول اور چتر جال اور جواں اور زنجبیل اور پیلہ بریکچلہ درم گای کے پیشاب میں تر کر کے مکھن درم جملہ ادویہ کوٹ چھانکھ اور توند پیلہ کوٹ چھانکھ ملا دین اور ہر روز کھلا دین دیگر ساجی کھار چار درم ایک سرورشن خردل میں ملا کر صبح کو کھلا دین دیگر روغن ستور روغن کچھ ہر ایک درم ناک میں الین اور اس فصل میں روغن کھانا مفید ہوتا ہے۔ اور برگ نیب نمک سنگ کے ساتھ کھلانا دفع ہے اس فصل میں مکان گھوڑوں کا خشک اور صاف رکھنا چاہیے اور گھاس دھوکہ کھلانا اور کنوین کا پانی بلانا چاہیے کیونکہ برسات کے پانی سے زکام اور باغ پیدا ہوگا۔ اور آخر برسات میں گرمیوں کا برتاؤ کرنا چاہیے۔

سردی میں ہوا اور سردی کا غلبہ ہوتا ہے اور گھوڑوں کو تکلیف ہوتی ہے روغن کنجد اور باسٹ پختہ اور شراب قندی شام کو دینا چاہیے۔ اور ہر روز پھر انا چاہیے

نواں باب گھوڑوں کے کھلانے کے بیان میں

چنے کی فصل میں ستر چنے کھلانا چاہیے۔ اس فصل میں پختہ چنے مضر ہوتے ہیں پہلے روز انگورہ اور زنجبیل اور فضل دراز اور نمک سنگ کھلا دین۔ دوسرے روز کھشاد ہی اور نمک کھلا دین اور اگر یہ ادویہ نہ ملیں ہر روز روغن کنجد اور جوا کھاؤ نو درم کھلا دین۔ کیونکہ فقط چنے کھلانے سے پیٹ میں درد ہوگا۔ استاد ان ہیں

فن نے کہا ہے کہ گھوڑا جقدر بہتر چنے کھلانے سے قوی اور فربہ ہوتا ہے کسی چیز کے کھلانے سے نہیں ہوتا ہے۔ موٹھ بمنہ خوشہ کھلانا برسات میں گھوٹے کو فربہ اور بھوا بلغم و صفرا کو دفع کرتا ہے۔ اور اوسکے ساتھ روغن دجوا کھا کر کھلانا چاہیے در نہ شکم میں درد ہوگا۔ جب گھوٹے کو پہلی مرتبہ جو کھلا دیں پہلے تین روز پانی نہ دیں بعد تین کر دیکے کنوین کا پانی پلا دیں جو نہایت مفید اور صفا اور گرمی اور اخلاط فاسدہ کو دفع کرتا ہے اور بالوں کو تازہ اور درخشاں کرتا ہے اور شروع میں جو کھلانا اگرچہ گھوٹے کو لاغر کرتا ہے مگر آخر میں فربہ کرتا ہے۔

اہل تجربہ کہتے ہیں کہ ولایت خراسان میں سرحد رود ترندہ تک گھوٹے کو جو کھلانا چاہیے اور ولایت دکن میں سرحد لنگ در ملیبار تک چنا کھلانا مفید ہے۔ اور ولایت سندھ میں موٹھ کھلانا نافع ہے۔ اور ولایت گجرات میں ہر غلہ کھلانا مفید ہے

دسواں باب گھوڑی لی بیماریوں کے علاج کے بیان میں

اگر کسی گھوٹے کے سر میں باد سے مرض پیدا ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ سر گرم ہو بال کھڑے ہوں آنکھوں میں آناس ہو علاج اوسکایہ ہے علاج ساجھی چار درم فلفل درازہ اور درونج ہر ایک چھ درم کوٹ چھانکریل میں ملا کر کھلا دیں۔ بعد ازاں ایک سیڑی پلا دیں اسی طرح سات روز استعمال کریں تو عذیرہ درونج دو درم۔ فودرم روغن میں گھس کر گھوٹے کی ناک میں چھوڑیں۔ اور سر میں تیل کی مالش کریں اور برگ رند اور سرگین گاؤسے سینکریں آنکھ کے نیچے کی رگیاتالو کی رگ سے خون لیویں۔ اور اگر یہ بیماری زکام اور زائدی بلغم سے ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ آنکھ سے پانی جاری ہو اور منہ سے لعاب نکلے اور خواہش کھانگی نہ کرے اور سرد کرے اور آواز اہست ہو علاج اوسکایہ ہے علاج زنجبیل چھ درم۔ فلفل درازہ چھ درم۔ گیر و چھ درم۔ کوٹ چھانکریل قدری میں ملا کر پلا دیں تو عذیرہ فلفل درازہ چھانکریل ہر ایک چار درم کوٹ چھانکریل آثار شہر ملا کر آخر وقت گھوٹے کو کھلا دیں اور گنے کی رگ دہال چشم کی رگ یا تالو کے نیچے کی رگ سے خون لیں۔ اور اگر یہ مرض گرمی یا صفرا سے ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ تمام

سرگرم اور اندر پلک کے سبز یا زرد ہوا اور پسینہ بہت نکلے اور تنفس یہ علاج یہ ہے علاج
زنجبیل - لاکھ - نمک ہر ایک کے دو نیم درم کوٹ چھانکر نو درم - روغن کنبی میں ملا کر گرم کرین
اور سرد کر کے ناک میں ڈالیں اور غذا سرد کھلاویں -

اگر گھوٹے کی آنکھ میں چوٹ سے درد ہو اور پانی جاری ہو علاج او سکائیے علاج
پیشاب دمی کا آنکھ پر ڈالیں یا بلیبلہ بلیبلہ - کلمہ ہر ایک کے درم نیکو فتنہ کر کے پانی میں چھین دیں اور
سر دکر کے آنکھ میں ڈالیں نو عدد گیکر نمک سنگ ایک درم پانی میں حل کر کے شدید درم ملا کر
آنکھ میں لگاویں نو عدد گیکر کپڑا تیل میں ترکیب کے آنکھ پر رکھیں اور گھوٹے کو ایسے
مقام پر رکھیں کہ آنکھ کو کسی چیز میں نہ مل سکے نو عدد گیکر تخم ملا در شدید میں گھسکر آنکھ میں
لگاویں اور اگر ان ادویہ سے فائدہ نہ ہوا آنکھ کے نیچے کی رگ سے خون لیں - اور اگر سبب
زیادہ دوشانے کے خون آنکھ میں او تر آئے اور درد ہو اور سرخ ہو اور آنکھ میں سے
پانی جاری ہو یہی ادویہ مذکورہ استعمال کریں اور اگر درد حرارت اور گرمی سے ہو اور
پلک کے اندر دھانساے فرد پیدا ہوں اور ناخونہ پیدا ہو اور آنکھ چھوٹی ہو گئی ہو علاج یہ ہے
علاج پلک اولٹ کر نمک سنگ باریک پیسکر چھڑکین یہاں تک کہ نمی نکلے اور
اگر اس سے فائدہ نہ ہو گوشت ناخونہ کا کاٹ ڈالیں گر گائے والا ہو شیار اور
جاننے والا اسکا ہوا بعد ازاں گل نیلو فر گل درخت حمودہ صندل ہر ایک ایک درم خشک
پیسکر ایک درم روغن یا شدید میں ملا کر لگاویں اور ادویہ مذکورہ کو پانی میں پیسکر آنکھ میں
طلا کریں اگر آنکھ میں گوشت مثل جباب کے بڑھ جائے اور درد ہو اگر وہ گوشت سرخ ہو
فساد خون ہے علاج یہ ہے علاج نیچے آنکھ کی رگ سے خون لیں اور پیشاب بکری کا
آنکھ پر ڈالیں اور اگر وہ گوشت سیاہ ہو گرمی اور صفرا سے ہے علاج یہ ہے علاج بلیبلہ
پیسکر شدید ملا کر آنکھ میں لگاویں نو عدد گیکر شاخ گوزن یا دندان گاد یا دندان آہور روغن
شدید میں گھسکر آنکھ میں لگاویں نو عدد گیکر فلفل درازہ برگ بانسہ ہر ایک نیم کوٹ چھانکر
روغن یک پاؤں شدید نو درم - بھنگ و سیر کا کریم کو کھلاویں اور کھانے کو دوب دین اور
اگر سبب باد کے روشنی ایک آنکھ یا دونوں آنکھ سے جاتی رہے علاج مشکل سے

ہوتا ہے۔ اور آنکھ خون آلودہ یا پُر آب معلوم ہوتی ہے اور درد و شدت ہوتا ہے کفن دریا
پیسکر بارچہ بن کر مین اور خام چانول کا پانی اور ایک دم شدہ ملا کر ٹکڑوں اور صبح کو سر دیانی
آنکھ پر ڈالیں۔ اور جو گھوڑا شبکو ہو یعنی رات کو نہ دیکھتا ہو علاج اوسطایہ ہے علاج ایک کپڑا یعنی
آٹھ بار پانی مین تر کر کے لکھلا دیں پھر آٹھ بار شراب قندی مین تر کر کے خشک مین بعد ازان
تیل مین تر کر کے فیتنہ بنا دیں اور کسی شے چرائی مین ایک پائو تیل لگا کر اوس فیتنہ کو جلا دینا
اور کٹھوسے مین کا جل پاریں یہاں تک کہ وہ فیتلہ اور کل تیل جل جائے پس اوس
کا جل کو دو درم یا ایک دم شدہ ملا کر آنکھ مین لگا دیں۔ اور یہ پچان شبکو ری کی یہ پکوان کو
سیاہ کیا بچاویں اور گھوڑے کو اوس سپر جلا دیں اگر شبکو رہے اوس کپڑے پر جلے گا
اور اگر نہیں ہے نہ چلے گا۔

اگر گھوڑے کے منہ مین زیادتی باغمو و زکام اور صفرا و گرمی سے زخم ہو جاوے
اور منہ سے بد بو آئے اور لعاب جاری رہتا ہو اور علف خوری سے جھجھو ہو اور سر جھکے
رہتا ہو زبان سیاہ یا سبز ہو جائے اور آئس کھے اور ہر وقت زبان کو منہ مین حبش دس
اور منہ سے لعاب نکلے اور کھانے سے عاجز ہو البتہ ماس کرین اور سیاہ ہو جائیں اور کھانے
اندر باہر آئس ہو اور سیاہ ہو جائے اور جو کچھ کھائے نیچے حلق سے نہ اوتھے اور منہ سے
باہر گر جائے علاج یہ ہے علاج پہلے تالو اور دنبال کی رنگ سے خون لین بعد ازان
زنجبیل۔ قافل دراز گرد ہر ایک نو نو درم کوٹ چھانکر چار سیر پانی مین جوش دین جب آدھ سیر
پانی رہ جائے سر ذر کے حلق مین ڈالیں نو عدد گیکر لیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ برگ نیب ہر ایک ایک پائو
پانی مین جوش دین اور اوس پانی کو دوسرے پانی مین ملا کر ملا دیں نو عدد گیکر برگ نیب
برگ شیطرح پانی مین جوش دین اور کپڑا اوس پانی مین تر کر کے منہ کے اندر دھوئیں نو عدد گیکر
پوست نیب ایک سیر آٹھ سیر پانی مین جوش دین جب چار سیر پانی رہ جائے صاف کر کے ایک
نیم سیر مینگ ملا کر ملا دیں نو عدد گیکر آئس۔ گلو۔ تچ۔ بیلون۔ رنگی۔ قافل دراز۔ سیلا۔ موان۔ زنجبیل
ہر ایک تین تین درم کوٹ چھانکر کے پیشاب مین ملا دیں اور برگ نیب درم ملا کر سرور کھ دیں اور
کاغذ یا سرگین کا کپڑا جو آٹھ رنگ دین جو ان اور کھانک مین چلے اور ایک گھنٹہ اور پھر کان کے پچھلے دین

اگر سولے دندمان معبود کے کوئی دانت نکلے اور کھانے سے عاجز کرے علاج یہ ہے۔ **نظام علاج**
اوس دانت کو اوکھاڑین اور شہد و تیل زخم میں بھر دیں۔

اگر تپ باد سے ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ تمام بدن خشک ہو اور گرم رہے اور
پیماس غلبہ کرے اور بالون کی چمک جاتی ہے اور خشونت پیدا ہو اور آنکھیں آس کتریں
اور سر جھکائے۔ یہ علاج یہ ہے علاج تمام بدن میں روغن ملین اور ماش کھلاوین
جب تپ کم ہو جاوے ایک سیر سیول۔ سولہ سیر پانی میں جوش دین جبے دیر پانی
رہ جاوے اوس پانی سے گھوڑے کو حقہ کریں یا پلاوین اور اگر تپ زکام و بغم سے ہو
علامت اوسکی یہ ہے کہ بدن سخت ہو اور جھپائی آوے اور سر جھکائے رہے
اور آنکھ سے پانی اور منہ سے لعاب جاری ہو تو اوسکا علاج یہ ہے علاج موٹھ و گلو
کھلاوین نو عدد میگہ فضل دراز۔ یوست شیطرچ۔ برسل۔ اسکندر پوست نیب۔ ایادت
ہر ایک تین درم کو ٹھکرتین حصہ کریں ہر روز ایک حصہ آٹھ سیر پانی میں جوش دین تب
ایک سیر رہ جاوے سرد کریں اور ایک سیر شہد ملا کر کھلاوین نو عدد میگہ بول۔ پوست نیب
ہر ایک نیم۔ آٹھ کوٹ کر دس سیر پانی میں جوش دین جب پانچ سیر پانی رہ جاوے دوسیر بھنگ
اوس پانی میں پلاوین اور فضل دراز در نیمیل ہر ایک چھ درم کوٹ چھا نکرا ایک دوشہد
اوس بھنگ میں ملا کر گھوڑے کو کھلاوین۔ اور اگر تپ صفراوی ہو علامت اوسکی یہ ہے
کہ پیماس زیادہ ہو اور آنکھیں شرج یا زرد او۔ بدن گرم ہو اور تنفس کھے اور سوراخ ناک سے
کرمی مثل آگ کے محسوس ہو اور سرد ڈالے رہے علاج یہ ہے **علاج جسم پر سرد**
پانی ڈالین اور روغن ستورطل بدن میں ملین اور آرد جو برشتہ اور نباتات اور شہد
ہر ایک ایک ذباہم ملا کر ایک ہفتہ ہر روز کھلاوین نو عدد میگہ موز ایک پاؤں و درہم انار وادہ فضل دراز
ہر ایک چھ درم نبات ایک پاؤں کوٹ کر شہد پاؤں سیر فودرم باہم مخلوط کر کے ایک ہفتہ سطلی الصباح
کھلاوین اور پانچ سیر جو پختہ دوسیر شہد ملا کر ہر روز کھلاوین اور کوئی چیز نہ کھلاوین نو عدد میگہ
دوسیر دودھ۔ نیچہ سیر روغن۔ پاؤں سیر شہد۔ فودرم نبات باہم ملا کر حقہ کریں۔
اہل بحر یہ نے لکھا ہے کہ گھوڑے کو اگر ایک درعہ روغن نہ دین یا اس سے معاف کرے

رکھیں کہ لوٹنے اور سونے سے مجبور ہو یا کھائیں وقت پر نہ ملے اور گرسنہ رہے یا لاغر اور کمزور ہو یا سرگین کرنے یا پیشاب کرنے میں چلا آوے اور پیشاب بفرغت نہ کر سکے اور زیادہ دروڑانے اور محنت لینے اور تلخ ادویہ کھلانے سے باپیدا ہوتی تھوڑی روغن کی مالش اور رگ زنی مفید ہوتی ہے۔ اور چاستنی بعد پھرانے کے دیا جاپیے۔

اگر گھوڑے کو ہر قسم ہو تو سست او سکی یہ ہے کہ تمام اعضا سخت ہوں اور آنکھ کو اس طور سے گردش ہو کہ سیاہی حد قریب چھپ جائے اور رغبت کھانے سے نہ کرے اور پیشاب سرخ ہو اور منجھ نہ کھلے اور پیشاب و سرگین نہ کرے علاج یہ ہے

علاج تمام اعضا میں روغن کنجد ملین اور سینکین اور پانی جوش دین جب سرد ہو جاوے ایک تار روغن کنجد اور یاؤسیر جو اکھا ملا کر کھلاوین اور سنج۔ ہینگ۔ فلفل دراز۔ زنجبیل ہر ایک پانچ درم کوٹ چھانکر ایک سیر شراب قندی ملا کر علی الصباح گھوڑے کو کھلاوین نو عدد دیگر یاؤسیر نو درم روغن کنجد۔ یاؤسیر روغن تنور۔ ایک سیر چربی گو سفند یا ہم جوش دین اور ہر روز یاؤسیر ناک میں ڈالیں اور اگر اسی چربی کو لیک سیر کھلاوین یا حقہ کرین اور جسم میں ملین مفید ہے نو عدد دیگر ننگ سنگ چھ درم۔ فلفل دراز یاؤسیر۔ خون گو سفند ایک سیر یا ہم ملا کر کھلاوین اور آگے کے پیروں کی رگ میں یا دہنا کہ چشم کی رگ میں فصد دین اور اگر فصد ہو داغ دین۔

اگر گھوڑے کو کلرک ہو تو علالت او سکی یہ ہے کہ سر اور گردن خشک ہو جاوے اور کسی جانب نہ پھیر سکے علاج یہ ہے علاج روغن کنجد گردن میں ملین اور برگ رنڈ اور سرگین گاؤسے سینکین اور زنجبیل۔ زرد چوب۔ داربلد۔ گرو فلفل دراز تین و ہر ایک تین درم کوٹ چھانکر ایک سیر شراب قندی ملا کر کھلاوین اور اگر شراب ہو ایک سیر قند ملاوین نو عدد دیگر میتھی۔ کلونجی نو درم کوٹ چھانکر یاؤسیر روغن کنجد ایک سیر قند ملا کر ہر روز کھلاوین اور گردن کی رگ میں فصد دین اور اگر فائدہ نہ ہو داغ دین۔

اگر گھوڑے کو قوی ہو تو تلخ ہو تو علالت او سکی یہ ہے کہ گھوڑا ہر وقت بیقرار ہو اور گرے اور پھر اٹھے اور گردش کرے اور بیہوش ہو علاج یہ ہے علاج ایک سیر دستول بارہ سیر پانی میں جوش دین جب چار سیر پانی باقی رہے سرد کر کے روغن تنور روغن کنجد

جربی گوسفند ایک ایک سیر اور سین ملا کر پھر چوبن دین بپانی جل جاوے ہر روز علی الصباح نیم سیر ملا دین۔ اگر گھوڑے کے بچھے نیچے جھک گئے ہوں تو اوسکا علاج یہ ہے علاج روغن کنجد پیچھے میں ملکر سیلیکین اور گرم پانی میں پاؤں سیر جو اکھار اور روغن کنجد ڈال کر ملاوین نو عدد پیکر پنج درخت ایک سیر۔ تین روزہ درم کوٹ چھا کر آدھ سیر گدو کا دودھ باہم ملا کر کھلا دین نو عدد پیکر ایک سیر دستول دس سیر پانی میں چوبن دین جب تک سیر پانی باقی رہے سر دکر کے روغن کنجد چربی گوسفند ایک ایک پاؤں گرم کر کے ملاوین اور حقہ کریں اور اگر فائدہ نہ ہو دس غ دین۔

اگر گھوڑے کا پچھلا جسم کمر سے مع ہر دو پاؤں خشک ہو جائے اور حیش نہ کر سکے اور جسمانی بہت لے تو علاج اوسکا یہ ہے علاج ایوٹ نیم آندہ دو سیر روغن کنجد چوبن دین اور مالش کریں اور فضل دراز پاؤں سیر ایک سیر دو دھین ملا کر علی الصباح کھلا دین اگر گھوڑے کو دیو باد ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ گھوڑا دیوانہ ہو جائے اور پاؤں زمین پر مارے اور آنکھیں سرخ اور کھلی رہن اور آواز سے خوف کری اور ہر جا دورے اور بدن میں کمرزہ ہو اور گری اور بیوش ہو جائے اور قضیب باہر نکلتا ہے اگرچہ یہ مرض لاعلاج ہے مگر ادویہ مناسب یہ ہیں علاج سرسوں۔ انگورہ۔ حج بانسہ کریں چار چار درم کوٹ چھا کر آدھ سیر تل میں ملا کر کھلا دین نو عدد پیکر روغن زرد شہد ہر ایک نے درم باہم ملا کر تاک میں ڈالیں اور روغن اعضا میں ملین اور لوبان آگے اوسکے سنگا دین اگر آبان ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ پیشاب اور سرگیں نہ کرے اور پیٹ میں درد ہو اور مثل مشک کے پھول جائے اور کھڑا نہ ہو سکے اور اگر کھڑا ہو کر پڑے اور بیوش ہو جائے اور تنفس کھے اور مارنا محسوس ہو زبان سیاہ اور خشک جاوے علاج اوسکا بیقائدہ ہے مگر ادویہ مناسب یہ ہیں علاج تخم خردل سفید۔ فضل دراز زنجبیل۔ دودھ چراغ تین تین درم۔ گائے کے پیشاب میں حل کریں اور قتیلہ بنا کر سوخ قضیب مقصد میں لکھیں نو عدد پیکر سنگ فضل دراز۔ دودھ سرسوں ہر ایک پنج درم کوٹ چھا کر شہد ایک سیر روغن کنجد میں آدھ سیر باہم ملا کر حقہ کریں۔

اگر اتھوار ہو تو علامت اوسکی یہ ہے بول و سرگین بدقت کری اور شکم سے آواز قراقر کی
 آوے اور بیوش ہو پہلے داغ دین اگر داغ مفید نہ ہو اور گرمی داغ کی نہ محسوس ہو
 علاج بیقائدہ ہے وہ گھوڑا زندہ نہ رہیگا۔ اور اگر گرمی داغ کی محسوس ہو علاج اوسکا یہ ہے
 علاج موٹھ بیج باورنگ۔ گیرہ ہینگ۔ ہر ایک چار درم کوٹ چھانکر شراب قندی ایک س
 ملا کر ہر روز کھلاوین۔ اگر ازفت ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ ظاہر اشل لقوہ کے ہوتا ہے
 اور منٹھ گھوٹے کا کچ ہو جائے اور لعاب جاری ہو اور کھانے سے عاجز ہو علاج یہ ہے
 علاج سردار گردن مین روغن کی مالش کرن اور برگ زرد اور سرگین گائے سینکین
 اور روغن کنجد پاؤسیر پیشانی پر ڈالین اور ایک سیر ماسن بختہ آدھ سیر روغن کنجد مین ملا کر
 کھلاوین۔ اگر دیان ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ پیٹ پھول جاوے اور قراقر کرے اور
 تمام اعضا خشک ہو جاوین اگر سمیٹے اوٹھ نہ سکے اور بیوش ہو اور لرزہ جسم مین پیدا ہو اگر
 ناک مین کوئی چیز ڈالین پھکی آوے یہ مرض بھی لا علاج ہے اور اگر پھکی نہ لے اور
 پانی منٹھ سے نہ نکلے علاج اوسکا یہ ہے علاج پتلے زنجبیل پانی مین حل کر کے آنکھ مین
 نگاوین نو عدد لکڑی زنجبیل۔ فلفل دراز۔ گیرہ۔ اجوائن۔ پوست شیطرج تین تین درم۔ برگ
 درخت کنار چھ درم۔ نمک سنگ۔ نمک سوختر۔ نمک سیاہ۔ نمک طعام۔ نمک کاج۔ برگہ دودوم
 سب دو یہ کوٹ چھانکر شراب قندی ملا کر ہر روز گھوٹے کو کھلاوین اور شراب پلاوین اور
 اگر شراب نہ ہو دو سیر دہی مستعمل کریں۔

اگر زکام ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ رغبت گھٹانے سے نہ کرے اور ناک سے
 پانی جاری ہو اور چھینک اٹھے اور گردن اور پائون قدرے آماس کری اور بالاج جسم پر
 کھٹے ہون اور لید مین کھٹے نکلیں علاج یہ ہے علاج فلفل دراز۔ زنجبیل۔ ہر ایک
 دو درم کوٹ چھانکر آب سیر چار درم۔ آب برگ سنہی نو نو درم۔ پیشاب گاو نو درم باجم ملا کر
 ہر روز چار درم ناک مین ڈالین اور اغذیہ سرد اور خود تر کردہ نہ کھلاوین اور پانی گرم پلاوین
 اگر غلبہ صفر اور گرمی کا ہو تو علامت غلبہ صفر اور گرمی کی یہ ہے کہ آنکھ سسرخ یا زرد
 ہو جاوے اور تنفس گھٹے اور غلبہ پیاس کا ہو یا بیوش ہو کہ بار محسوس ہو علاج یہ ہے

علاج پانی سرد میں رکھیں اور خون لین اور ادویہ اور اغذیہ سرد کھلاویں۔
 اگر غلبہ باد و صفراء خون کا پیشاب ہوتا ہو اور بدن گرم رہتا ہو اور تنفس کرتا ہو اور
 پیشاب کرنے میں شور کرتا ہو تو اس کا علاج یہ ہے علاج الایچی۔ تخم سنبل مع پوست و خار
 ہر ایک چھ درم۔ موثر یک یا وہاں ہم کو ٹکڑا ایک اور دغن کچھ ملاویں اور دوب میں لپیٹ کر
 ہر روز کھلاویں تو عدیکہ شکر یا دوسرے کچھ خود تخم خیار چھ درم باہم ملاویں اور ہر روز کھلاویں
 تو عدیکہ گرد و دھنیم سیر۔ روغن نو درم۔ شہد یا دوسرے شکر نو درم باہم ملا کر کھلاویں اور اگر تھنہ کریں
 یہی نفع کریں اور اشیائے سرد مثل صندل وغیرہ کے آب برگ کنار میں ملا کر اعضا پر ملا کر دیں
 اور اشیائے شیریں اور چرب اور سرد کھلاویں۔

اگر غلبہ صفر او گرمی سے خون مخرجوں سے نکلتا ہو اور بدن گھوڑی کا مثل آگ کے
 گرم ہو اور خواہش علف کی نہیں کرتا ہو علاج اس مرض کا دشوار ہے لیکن اگر خون
 خم اعلیٰ اور خم اسفل سے آتا ہو اور پیشاب خون کا ہوتا ہو اور ناک سے خون نکلتا ہو علاج اس کا یہ
 علاج پہلے روغن تمام خصوصاً طین اور متواتر پانی سرد بدن پر ڈالیں اور ادویہ بارہ جہاں
 طلا کریں اور موثر یا دوسرے نبات و بانسہ و شیون ہر ایک نو درم باہم کوٹ کر آدھ سیر
 شہد ملا کر علی الصباح ہر روز گھوڑی کو کھلاویں تو عدیکہ گہک پت پاٹرا قاضل دراز ہر ایک دو درم
 باہم کو ٹکڑا آدھ سیر شہد ملا کر ہر روز کھلاویں۔

اگر ضیق النفس ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ تنفس زیادہ کرے اور سانس مشکل سے
 آوے اور بیقرار و بیہوش ہو اور آنکھیں سرخ اور بدن گرم ہو اور پسینہ بہت نکلا اور جب
 سانس بھر آئے تب نگاہ خالی ہو اور جب سانس نیچے جائے بدستور ہو جائے یہ مرض جب
 زیادہ ہو جائے علاج مشکل ہے علاج یہ ہے علاج ہلیلہ۔ ہلیلہ۔ آملہ ہر ایک چھ درم کوٹ
 چھانک شکر و برنج ہر ایک دو سیر ملا کر کھلاویں تو عدیکہ موثر شکر ہر ایک دو سیر نو درم طفل صغار
 بانسہ سبز۔ انار دانہ ہر ایک دو درم باہم ملا کر گھوٹے کو کھلاویں تو عدیکہ گہک پت پاٹرا۔ بانسہ سبز
 ہر ایک نو درم۔ شہد آدھ سیر باہم ملا کر کھلاویں اور اس مرض میں سوائے بچے کے اور کوئی چیز کھلاویں
 اگر گھوٹے کا پیشاب بند ہو گیا ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ پاؤں باہم ملا کر قصب کو

متواتر باہر نکالے اور پھر غلات میں کر لیوی اور نہایت بقیہ رہے علاج اوسکایہ ہے علاج
اظران قنصیب میں بلکہ تمام پیٹ میں روغن کنجد میں اور سرگین مجاڑ سے سینکین اور برگ زرد
بہتہ تخم جرجیا۔ ایلاچی گو کھڑ ہر ایک چھ درم کوٹ چھانکر شراب قندی میں ملا دیں اور کوئی بنا کر
کھلا دیں اور شراب قندی ملا دیں اور اگر تراب ہودہ میر کھٹے دہی کا پانی ملا دیں تو عریک
ایک میر جانول چار میر کھٹے دہی میں پکا کر کھلا دیں۔ اور اگر پیشاب گرمی سے بند ہو جاوے علامت
اوسکی یہ ہے کہ قطرہ قطرہ پیشاب زرد یا سرخ ٹیکے علاج اوسکایہ ہے علاج گل کیو دوسرا
ہر ایک چھ درم۔ مصری پلو سیر باہم کوٹ چھانکر نو درم شہد ملا کر کھلا دیں اور
اگر زیادتی پیغم اور زکام سے بند ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ پیشاب سنگین سفید قطرہ
قطرہ ٹیکے ادویہ مذکورہ استعمال کریں۔

اگر کھڑے کے پیٹ میں کیرے پرٹکے ہوں تو علامت اوسکی یہ ہے کہ خواہش
علاقہ کی نہ کری اور وہ ہوز لاغری ہو اور پیٹ آس کرے اور سرگین نرم ہو علاج یہ ہے
علاج باہرنگ کالی اجوڈ ہر ایک پاؤں سرخ شیطرج۔ فلفل درانہ زنجبیل نمک سنگ زرد چوب
ہلہ بھول۔ پوست نیب ہر ایک نو درم کوٹ چھانکر سات حصہ کرین ہر روز ایک حصہ گارے کے
پیشاب میں گولی بنا کر کھلا دیں تو عریک گیز بھول۔ پوست نیب۔ ہلیلہ آلمہ ہر ایک پاؤں سرخ کوٹ کر
دس ہر پانی ملا کر جوش دیں جب نصف پانی باقی ہے سرد کر کے دوسیر ماش اوسی پانی میں
پکا دیں اور پاؤں سرخ کنجد و مونگ ملا کر آخر وقت میں کھلا دیں۔

اگر گھوڑا زیادہ دڈرانے اور برگستوان سنگین اوشٹانے سے بے قوت اور عاجز اور
تفلس ہے اور سر جھجھکائے رہے اور پیشانی سرخ ہو جائے اور خواہش غدش کی نہ کرے
علاج اوسکایہ ہے علاج تمام بدن میں تیل کی مالش کوہن اور پیلو اور تالو کی رگ سے
خلاف لیویں اور اوویہ دانغہ سرد کھلا دیں اور پانی میں چند رعوت رکھیں اور ایک
عدت سوار نہ ہوں اور اچھی جگہ باندھیں۔

اگر گھوڑا منہ نہ کھولے تو اوسکا علاج یہ ہے علاج سراور منہ میں روغن کنجد میں اور
برگ زرد اور سرگین گاوے سینکین اور روغن کنجد پاؤں سرخ نمک میں ڈالیں تو عریک

در آتھون زسکنی دھری۔ مایسلہ املہ تیوک۔ پوست نیب گلوہر ایک دم کوٹ کر اٹھ سیہ پانی میں جوش میں جب چار سیہ پانی ہے ایک سیہ روٹنگا و سین لکھاوین بعد ازان چھ درم۔ زنجبیل نو درم۔ نمک سنگ۔ فلفل دراز فکر دہر ایک چھ درم کوٹ چھا نکرا و سین ملاوین اور شد ایک پاؤ اور روغن کنجد۔ روغن ستور ہر ایک چھ درم ملا کر گھوٹے کو کھلاوین۔ اگر گھوٹے کو دیر امت ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ تمام اعضا خشک ہوں اور پیشاب خون کا کرے اور سر خال دے اور آنکھ بند کرے گو یا سوراہے اور بدن گرم ہو اور نصف جسم نیچے کا کچ بوجھے اور خوردش سے رغبت نہ کرے اور بقرار ہو علاج اوسکا یہ ہے علاج تخم ارٹھ۔ پنج خرک ہر ایک و درم۔ گلوہے نیب۔ تخم خیار۔ نبات۔ بابرنگ ہر ایک چھ درم باہم کوٹ کر شد پاؤ سیہ و نو درم ملا کر کھلاوین اور اگر نفع نہ ہو داغ دین۔ اگر گھوٹے کے جسم میں آس ہو تو اوسکا علاج یہ ہے علاج طین التلی اور نمک سانھر باہم پانی میں پسکر خما کریں کہ اوسکو دفع کر دیا جائے اور اگر قصد ممکن ہو قصدین در نہ حجت کریں بعد ازان زنجبیل اور دونوں فلفل ہر ایک چھ درم سانھر ایوٹ ہر ایک چھ درم کوٹ چھا نکرا و سین روغن ستور ملا کر کھلاوین۔ اگر در میان باقی حکم کے آس ہو تو یہ علاج کریں علاج رگ اسے خون لین اور اسگندہ اور ساتری برنگ رن گلوہے نیب پیتاب میں پسکر آس پر خما کریں اور اگر یہ آس باد و بلغم تھے تو یہ علاج کریں علاج ساجی کھار چار درم۔ نیم سیہ روغن میں ملا کر کھلاوین اور برنگ گلوہے برنگ رن و چولائی گرم کر کے اور تیل سے چرب کریں اور آس پر باندھیں اگر سرور نہ ہو تو محل آس کرے تو یہ علاج کریں علاج تالو اور گلے کی رگ سے خون لین اگر نہ دفع ہو تمام سرور منہ پر حجت کریں اور اگر منہ بقل اور پیٹھ کے آس کرے تمام بدن درد کرے اور روز بروز لاغر ہو خوردش سے عاجز ہو جاوے تو یہ علاج کریں علاج بعد خون لینے کے ساجی روغن کنجد شیرہ برنگ کرہ باہم ملا کر آس پر مالش کریں اگر نہ دفع ہو داغ دین اور ساجی۔ سانھر۔ روغن سر سیاہم ملا کر کھلاوین اگر کھانسی بادے ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ ناک سے پانی مثل کف دیریا کے جاری ہو

علاج اوسکا یہ ہے علاج دستور اس سیر ایک مین اس سیر پانی مین جوش دین جب بارہ سیر پانی باقی رہے زنجبیل ایک سیر کوٹ چھانکر چار سیر روغن چار سیر شیر گو سفند پانی مین ملا کر جوش مین جب چار سیر پانی رہے ہر روز علی الصباح گھوڑے کو کھلاوین نو عدد گجر زنجبیل نو درم کوٹ چھانکر ہر روز آدھ سیر شہد آدھ سیر شیر گو سفند ملا کر کھلاوین اگر اگر کھانسی صفراوری علامت اوسکی یہ ہے کہ پانی سبز رنگ ناک سے نکلے علاج یہ ہے علاج بانسہ۔ زنجبیل ہر ایک نو درم کوٹ چھانکر پاؤ سیر روغن ملا کر کھلاوین اور ولیدہ موگ کھانے کو دین نو عدد گجر شہد شکر ہر ایک پاؤ سیر۔ بانسہ سبز نو درم باہم ملا کر ہر روز کھلاوین اگر علاج مین سستی کیجائے آخر کو خون ناک سے جاری ہو اور لا غری زیادہ ہوتی جائے اور میل خورش کی نہ کہے اور علاج دشوار ہو۔ اور اگر کھانسی زکام اور باغم سے ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ پانی سفید ناک سے متواتر نکلے علاج یہ ہے علاج ہلیلہ ہلیلہ آملہ پوست ہتر اچھال ہر ایک پانچ درم کوٹ چھانکر بانسہ نو درم۔ شہد آدھ سیر ملا کر ہر روز کھلاوین نو عدد گجر زنجبیل ہلیلہ ہلیلہ آملہ پوست نیب۔ گلو ہر ایک درم کوٹ کر اس سیر پانی مین جوش دین جب پانچ سیر باقی رہے سر در کے دو سیر مونگ و سمین پکاوین اور ہر روز بوقت عصر گھوڑے کو کھلاوین اور کبھی باد اور باغم اور صفرا کیجی ہو کر کھانسی پیدا کرتے ہیں۔ علامت یہ ہے کہ پانی ناک سے جاری ہو کہ اثر ہر غلط مذکور کا اوس سے ظاہر ہو یہ کھانسی علاج پذیر نہیں ہوتی ہے اور گھوڑا مر جاتا ہے۔

اگر بھکی بد بھھی سے ہو تو اوسکا علاج یہ ہے علاج پنج درخت ازلو۔ دو درہ ہر ایک نو درم باہم کوٹ کر روغن آدھ سیر۔ شہد آدھ سیر نو درم ملا کر کھلاوین اور ایک سیر پیشاب گو سفند ملاوین۔ اور ہر روز دوا سے مذکورہ دو سیر کوٹ کر بین سیر پانی مین جوش دین جب بارہ سیر باقی رہے صاف کر کے چار سیر روغن ایک سیر زنجبیل کوٹ چھانکر اوس پانی مین جوش دین جب چار سیر باقی رہے ہر روز آدھ سیر گھوڑے کو پلاوین نو عدد گجر دیو دار دس درم۔ بھون رنگینی۔ زنجبیل ہر ایک نو درم کوٹ چھانکر پاؤ سیر روغن کچھ ملا کر گھوڑے کو کھلاوین نو عدد گجر پنجیر طاؤس جلاوین خاکستر اوسکی نو درم پاؤ سیر شہد ملا کر کھلاوین

اگر گھوڑے کو واق ہو گیا ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ روز بروز گھوڑا لاغر ہو گیا برسوں سے بیمار ہے اور بالون میں خشونت پیدا ہو اور چمک جاتی رہے اور آواز نسبت ہو اور تیزی اور چالاکی جاتی رہے گویا برسوں سے بیمار ہے۔ اور پیشانی پر دیا سبب ہو اور اس فاسل ہستہ آہستہ فوج اور بدن گرم ہے اور گرنگی کم ہو اور کھانسی بہت آئے اور خواہش علف نہ کرے اکثر مرض میں گھوڑا مر جاتا ہے اگر خواہش علف کی کرے اور مرض کثرت ہو ہو علاج اور مکاریہ ہے علاج پنج اندر۔ جتر چھان ہلیہ بلیہ۔ آملہ سر ایک پانچ درم کوٹ چھانکر شراب میں گولی بنا کر علی الصبح گھوڑے کو کھلاوین بعد از ان ایک سیر شراب پلاوین نو عدد پیکر بیٹ پا پڑہ فلفل دراز ہر ایک چھ درم کوٹ چھانکر بانسہ نو درم ملا کر علی الصبح کھلاوین اور شام کو فلفل دراز طباشیر ہر ایک چھ درم کوٹ کر اور شیر گو سفد آدھ سیر گرم کر کے باہم ملا کر پلاوین نو عدد پیکر لاکھ کوٹ کر چار سیر روغن کچی میں جوش دین اور سرد کر کے جسم میں ملیں اور رنگی جلو میں فصدین نو عدد کر گوشت گو سفد اور گوشت آہو ہر ایک و سیر پکا کر نو درم۔ فلفل دراز پاؤ سیر شہد ملا کر گھوڑے کو کھلاوین اور سوائے دوب کے کوئی چیز نہ کھلاوین۔

اگر گھوڑے کو خدادخون ہو گیا ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ تمام اعضا آس کر میں اور بدن گرم اور خشک ہو اور سر بھاری ہوئے اور گردن ڈال دے اور پیشاب خون کا کرے اور پائون زمین پر نہ رکھ سکے بلکہ اگر ایک رکھے تو لیک وٹھاوے اور چمک بالون کی جاتی ہے علاج اوسکایہ ہے علاج روغن تمام بدن میں ملیں اور ایک سیر روغن پلاوین اور سینہ اور درانوں اور پلو کی رگ میں فصدین اور زنجبیل اور فلفل دراز ہر ایک چھ درم کوٹ چھان کر نو درم برگ بانسہ آدھ سیر شہد یا شراب باہم ملا کر کھلاوین نو عدد پیکر بیٹہ۔ بلیہ۔ آملہ۔ برگ نیب ہر ایک یک پاؤ گوٹھ درم شراب میں جوش دین جب پانچ سیر باقی رہے صاف کر کے اور مونگ بقدار اسکے اوس میں پکا کر کھلاوین اور دو سیر دودھ اور آدھ سیر و نو درم روغن کنجد اور آدھ سیر شہد باہم ملا کر حقنہ کر میں اگر گھوڑا نمک کھانے سے بیمار ہو گیا ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ صفرا اور گرمی اور بیاہری غلبہ گھوڑے کی طبیعت پر ہوتا ہے اور خواہ جس قدر بانی پلاوین پائیں نہیں ہوتی ہے

اور اعضا پر درانہاے خود نکلتے ہیں اور کھانسی آتی ہے علاج یہ ہے علاج تالاب میں خوب گھوڑے کو تھلاوین اور چند ساعت اوسے تالاب میں لکھیں اور ان کو باہر لاکر اس کی مٹی تمام جسم پر ملا کرین جب خشک ہو جائے پھر پانی میں لیجا کر خوب منہ دویں سر پر ہار کر ایک سیر شکر کا شربت بنا کر ملاوین اور آدھ سیر شہد اور آدھ سیر روغن کنجد یا زبدہ باہم ملا کر ملاوین اور شوربا مرغ کا کھلاوین۔

اگر گھوڑا بوقت پانی پلانے سے بیمار ہو گیا ہو تو اسکی علامت یہ ہے کہ سر گھبراوڑ پیشاب بند ہو جاتا ہے اور پانی آنکھ سے جاری ہوتا ہے علاج یہ ہے علاج ریلو آکو ٹھرا دین پھر ملا کر گرم کرین جب سرد ہو جاوے رضخا پر مالش کرین اور سر گھبراوڑ سر پر گائے سے سیلکین نو عدد پیچ کر نمک سنگ۔ نمک کھاری نمک سیاہ۔ سوخنی ہر ایک تین درم باہم کوٹ کر تریش دہی میں گولی بناوین اور ہر روز علی الصبح کھلاوین اور دوسری پلاوین اور اگر مفید نہ ہو سنہ کی رنگ میں قصہ دین اور ایک سیر آکو شہد میں بھگو کے پلاوین۔

اگر گھوڑا زیادہ روغن کھلانے سے بیمار ہو گیا ہو تو اسکی علامت یہ ہے کہ سر گھبراوڑ نرم ہو اور بد بو بہت آئے اور پیٹ پھول جائے اور ہر وقت لوٹے اور ریل کھائے بر نہ کرے اور پانچ دن اس کے قدرے آئس کرین علاج اور سکا یہ ہے علاج ایک سیر نمک نو درم نمک سنگ ملا کر جلاب میں نو عدد یکہ سنگ۔ اس میں ایک چار درم۔ فلفل دراز و قحہ ہر ایک چھ درم نمک سنگ نو درم کوٹ چھ انکر ایک سیر شراب قندی ملا کر کھلاوین۔

اگر باق اور موٹھ زیادہ کھلانے سے پیٹ ٹوڑے کا آئس کر لیا ہو اور غائب بار کا ہو علاج اور سکا یہ ہے علاج فلفل دراز نو عدد۔ ہینگہ ہر ایک چھ درم نمک سنگ نو درم کوٹ چھ انکر پانی میں گولی بنا کر گھوڑے کو کھلاوین اور غلظت میں در نہ کھلانے سے باد و بقم و صفرا پیدا ہوتا ہے علامت اسکی یہ ہے کہ پسینہ زیادہ نکلے اور بدن گرم ہو اور کر نہ پیدا ہو اور بیہوش و دیوانہ ہو جائے اور ہر وقت گرے اور اوٹھے علاج اور سکا یہ ہے علاج مٹی تالاب سے لاکر گرم کرین اور تمام اعضا پر فلفل دراز کرین اور ہر وقت ستول نو درم۔ نمک سنگ چھ درم۔ خردل آدھ سیر روغن کنجد باہم ملا کر جلاب دین یا حقہ کرین

اور نہ ہونے کے لئے کھلانے سے بھوک کم ہو جاتی ہے اور جو کچھ کھاوے ہضم نہ ہو اور
 پانوں سے اس کرین اور سینہ سنگین ہو جاوے علاج اوسکایہ ہے علاج
 سینہ اور پہلو کی رگ میں قصد لین اور اور ادویہ مذکورہ استعمال کرین
 اور کبھی یہ نہ ہوتی سے پیٹ نرم ہو جاتا ہے اور عیش ہوتی ہے اور علق خوری
 سے مانتہ ہو جاتا ہے علاج یہ ہے علاج انار دانہ - زنجبیل -
 فلفل دراز - نمک - یاں مید بقیہ ہر ایک چار درم کوٹ چھانکر ہر روز
 شراب قندی ایک سیر ملا کر علی الصباح کھلاوین نو عدد پیکر ہر گوتہ
 ایک بادبزنج شالی ایک سیر باجم ملا کر ایک سیر نہی ایک پاؤروغن ملا کر
 کھلاوین اور جب تک سخت نہ ہو ولیدہ نہ کھلاوین اور بعد از ان ہر گوتہ اور گوشت مثل
 شوربا کے پکا کھلاوین اور ولیدہ اول روز قدری کھلاوین اور ہر روز قدری زیادہ کرین۔
 اگر گھوڑے کو زخم ہو گیا ہو تو علاج اوسکایہ ہے علاج اول پانوں کو سرد
 پانی میں تھوڑی دیر رکھین بعد از ان زنجبیل شیطرج - فلفل دراز - گرد دانت - ایلوت
 ہر ایک درم گای کے پیشاب میں پیسکر ہر روز لپ کرین نو عدد پیکر ہلیہ - ہلیہ زنجبیل
 باجی - نمک - ساتری - سچی کھار ہر ایک باج درم - گای کے پیشاب میں پیسکر
 زخم پر لپ کرین نو عدد پیکر ہر سوں - کتھ - جو ہر ایک چھ درم - گای کے پیشاب میں
 حل کر کے ماش کرین نو عدد پیکر ایک ہفتہ تک تین پاؤروغن بتور پاؤر سیر رگ نیب
 چھ درم کو گرد باجم ملا کر لادین نو عدد پیکر ہر کیس - کتھ - بدست شیطرج - بل خشک باجم پیسکر
 زخم پر لپ کرین تاکہ زخم خشک ہو جائے نو عدد پیکر ہر کیس - نیلہ تھو تھو - پھلری ہر ایک
 دو درم سوں کھلی کیلیم پسین اور زخم کو عرق لیوے دھو کر اور چوندا نہ اور قدرے
 ادویہ مذکورہ عرق لیوین ملا کر زخم پر لادین اور فوراً کھولڈالین چار یا پانچ روز
 اسی طرح استعمال کرین صحت ہو جاوے گی۔

اگر گھوڑے کو بٹل ہو گیا ہو تو علاج اوسکایہ ہے علاج اول پانوں کو چھل کرین
 اور مادہ نکال کر شیرہ زقوم یا شیرہ اکوہہ کرین بعد از ان تھو تھو - پھلری - چونچون

اور نو درم مور تو تیا پس کتریل میں ملا کر دانون میں طلا کرین اور ایک سیر شیر کو سفند شیطرج
 زنجبیل ہلیلہ آملہ بانسہ خشک تر سنگند بالا۔ سردالی سوار ویت پاڑ بھون رنگنی۔ بوس تینب
 دھاری کرمانہ ہر ایک پاؤ سہ کوٹ کر اور سات حصہ کرین ہر روز ایک حصہ آٹھ سیر پانی میں
 جوش دین جب ایک سیر پانی باقی رہے صاف کر کے اور سرد کر کے علی الصباح پلاوین
 نو عدد گیشیرہ بہرہی۔ فلفل گودیہ بودا بھون رنگنی۔ زرد چوب ہر ایک چھہ دم کوٹ چھانکر
 آدھ سیر شیر کو روغن آٹھ سیر۔ آب سرگین گاؤدو سیر۔ سرون آٹھ سیر۔ شیرہ بہرہی میں
 باہم جوش دین جب دوسر باقی نہ ہو صاف کر کے ہر روز علی الصباح پاؤ سیر نو درم پلاوین اور
 کبھی گھوڑے فرہ کو گرم ہوا میں دوڑانے سے خون جوش کرتا ہے اور فاسد ہو جاتا ہے
 اور گردن میں دلتے پھلتے ہیں اور خوت ہلاکت کا ہوتا ہے علامت اوسکی یہ ہے کہ سینہ
 بست نکلے اور گرمی سے بیقرار اور بیوش ہو اور جسم میں لرزہ پیدا ہوا اور منہ میں خشکی ہو
 علاج اوسکایہ ہے علاج دانون کو چاک کر کے ادویہ مذکورہ حسبے ستور استعمال کریں
 اور اگر دانون میں مثل دانہ خردل کے گوشت نہ خام نکلے علاج مفائدہ ہے وہ گھوڑا امر جانیگا
 اگر رنگت یگر ہو صاف کر کے فیلر پسکیر پانی میں گولی بنا کر کھلاوین اور اگر غلبہ گرمی سے
 دانہ خرد اعضا پر نمودار ہوں اور پانی اونٹے نکلے علامت اوسکی یہ ہے کہ لاغر اور
 آنکھ سُرُخ اور پیشاب زرد ہو اور تنفس کرے علاج اوسکایہ ہے علاج برگ سیا
 برگ کھرنی برگ بیتہ پانی میں جوش دین جب پانی سرد ہو جائے جسم پر مالش کریں اور ہلیلہ سیر
 آٹھ آدھ سیر۔ شیر برج آدھ سیر۔ خنک ایک سیر کوٹ چھانکر باہم ملا کر سات حصہ کرین ہر روز
 ایک حصہ آدھ سیر روغن ملا کر کھلاوین۔

اگر گھوڑے کے سینہ میں ٹاس ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ سینہ سخت اور چٹنے سے
 مجبور ہو جاتا ہے علاج اسکا بہت جلد کرنا چاہیے اگر توقف ہو گا علاج دشوار ہے
 علاج اوسکایہ ہے علاج حمر اور گردن اور سینہ میں روغن کنجد ملین اور ماشن بہت
 کھلاوین اور اگر بد بھنی سے سینہ سنگین ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ کھانسی بہت آئے
 علاج اوسکایہ ہے علاج سینہ میں روغن کنجد ملین اور مسکین گاؤدو اور برگ رندری سنگین اور

رگ سینہ کی فصد لین اور تین روز ولیدہ نہ دین اور اگر مفید نہ ہو ہر روز باؤسیر روغن کنجد اور نورم اسن ایک سے قند باہم ملا کر کھلاوین نوعدیکر ہونگ سچ گردہ برگانہ آمہ انار دانہ نمک سنگ زنجبیل ہر ایک پاؤسیر ہلیدہ ایک باؤسیر نورم کوٹ چھا نکرسات حصہ کرین ہر روز زایت نہ شرب قندی مین غلو نہ بنا کر کھلاوین اور ایک سے شرب پلاوین اور اگر شرب نہ ہو آدھ سے شرب پلاوین اور اگر مرض کمنہ ہو گیا ہو اور یہ ادویہ نہ ہوں نہ تو دیکر شانہ کے داغ دین اگر شانہ بادے خشک ہو گیا ہو اور گھوڑا لنگ مت جائے یہی ادویہ مذکورہ استعمال کریں اور اگر فائدہ نہ ہو شانہ شکافشہ کرین اور چربی گرم کر کے سینگیں اگر کفصل اور ران باد شکافشہ ہی علاج کریں۔ اگر گھوڑے کے بند قضیب مین آماس ہو گیا ہو تو علاج او سکایہ ہے علاج بت کی رگ سے فصد لین اور پانی سرد و قرضیت ردالین اور تیل ملین اور نورم ہر ایک ایک سے خرملا کر ایک ہفتہ ہر روز کھلاوین۔

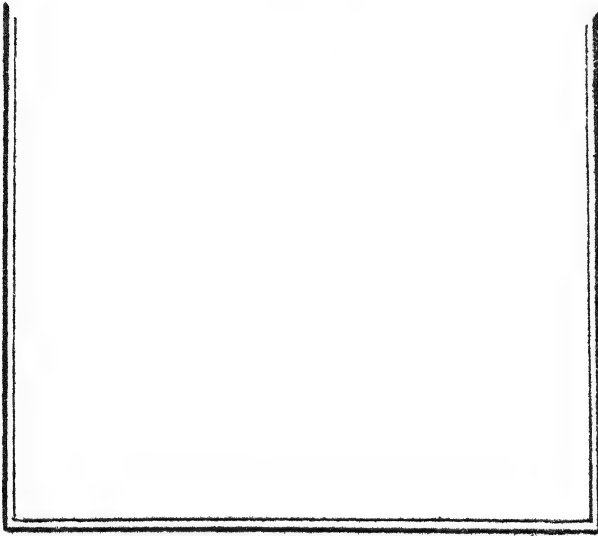
اگر خصبہ مین آماس ہو گیا ہو اور یہ آماس بادہ ہو تو علامت او سکی یہ ہے کہ سرد اولہ نرم ہو تو ادو سکایہ یہ ہے علاج ایلموت جو کھار ستری ہر ایک پاؤسیر کوٹ چھا نکر پاؤسیر روغن ملا کر خصبہ اسپ پر ضما د کریں نوعدیکر پھلی پانی مین جوش دین اور وہ پانی ایک سے ہر روز گھوڑے کو پلاوین اور اگر خصبہ زیادتی باہم سے آماس کرین سخت زیادہ ہوں اور پیشاب بدشواری کری علاج یہ ہے علاج فضل درانہ گردہ سا تھری جو کھار ہر ایک چھ درم کوٹ چھا نکر ایک سے شرب ملا کر علی الصبح پلاوین اور اگر شرب ہو شہدین نوعدیکر پانچ روز علی الصبح ایک سے روغن کنجد قلع سے حقہ کرین اور برگل رنڈا اور سرگین گاؤسے خصبہ کو سینگیں نوعدیکر فضل درانہ پیلہ مولی برگ شیطح زنجبیل جو کھار ہر ایک پانچ درم کوٹ چھا نکر دو سے روغن باہم پکا کر علی الصبح کھلاوین اور کئی روز بازا اسپ مین بھر اوین اور گھاس خشک کھلاوین۔

اگر خصبہ اسپ گرمی سے آماس کرین علامت او سکی یہ ہے کہ سرخ ہوی اور دانہ گرمی کے طہین تو یہ علاج کرین علاج خصبہ مین روغن ملین اور پوست درخت بیہ پوست درخت بیہ دشتی پانی مین پسکر ضما د کریں نوعدیکر کوٹ نورم سا تھری جل کچی ہون ہر ایک

پاؤسیر - آٹھ سیر بانی میں جوش دین جب تک سیر باقی رہے صاف کر کے مصری پاؤسیر ملا کر
 ایک گھنٹے کے بعد صبح ملاوین نو عدد یک مصری نو درم - شہد پاؤسیر - روغن کبوتر پاؤسیر ۱۰ درم و ۱۰ درم
 باہم ملا کر تین روز حقنہ کریں۔ اور اگر حصیہ اسپ ماد و ماغ و دھڑا سے آماس کریں اندر حصیہ کے
 پک جانے اور کل علامت نہ کور و ظاہر ہو یہ آماس نہ آتا۔ مذکورہ سے پہلے روغن کبوتر
 مذکورہ استعمال کریں اور اگر فائدہ نہ ہو حصیہ شکافہ کریں اور ارادہ صاف کریں۔
 اگر ایک حصیہ چڑھ گیا ہو یا اوپر کھینچ گیا ہو تو اس کے علاج میں جلدی کرنا یا عیسے اگر اخیر
 ہوگی پیشاب و سرسریں بند ہو جاوے گا اور سر خشک ہو جاوے گی اور کھانے سے قیہ ہو جاوے گی
 آخر مر جاوے گا علاج اس کا یہ ہے علاج حصیہ کے نزدیک پاؤن کی رگ میں ہند لیں
 اور حصیہ میں تل ملا کر سرسریں اور پیشاب کاؤ اور نکالتے ہیں اور حصیہ کو اسی سے
 بچھ کر کریں اور کلاب و پوستان درخت کنار ہر ایک پاؤسیر - دسمول - دھڑا باہم کوٹ کر
 ساڑھے بارہ سیر بانی میں جوش دین جب تک سیر باقی رہے سر د کریں اور تین پاؤ
 و نو درم روغن کبوتر ملا کر حقنہ کریں نو عدد یک ایلوت پاؤسیر نو درم - فلفل در ہر ایک ایک سیر
 جو اکھار ہینگ ہر ایک نو درم کوٹ چھا کھریات حصہ کریں ہر روز پاؤسیر - روغن کبوتر
 ملا کر کھلاوین اور دو سیر اور کنوین کا پانی دیں۔

اگر گھوٹے کا سٹم گھس گیا ہو اور زمین پر پاؤن نہیں رکھ سکتا ہو علاج اس کی یہ ہے
 کہ اگر سٹم پر اس کے ہاتھ رکھیں سر معلوم ہو اور حرارت مطلقاً محسوس ہو علاج اس کا یہ ہے
 علاج سٹم کو خوب دھوئیں اور اگر کنکری وغیرہ بھی ہو نکال کر تین روز باندھ کیس
 نو درم ابلاتم کو دھن ہر ایک پاؤسیر - کوٹ کر شہد ملا کر سٹم پر ضماد کریں اور کبوتر کی سیر باندھیں
 نو عدد یک لاکھ - شہد قند ہر ایک پاؤسیر باہم ملا کر نعل کے مقام پر رکھیں اور آگ سے گرم کریں
 جب پگھل جائے سر د کریں کہ ادویہ سٹم میں چسپان ہو جاوین اور چرخہ نعل کے ناکر اور
 آملہ کو فتنہ اوپر چھڑک کر سٹم پر رکھیں اور نعل آہن باندھیں۔ اگر خرد گاہ میں سہا پڑ جاوے
 اور باد سے آماس کیے علامت اس کی یہ ہے کہ پاؤن زمین پر بے ادب رہو نہ نہ سکے
 اور سٹم کے بھل چلے علاج یہ ہے علاج خرد گاہ پر روغن ملین اور برگ سنہالی

برگ گل برگ رند گرم کر کے باندھیں تو عدد دیگر نمک خشک پاؤسہ قدر سے و تر باہم ملا کر
 باندھیں اور اگر فائدہ نہ ہو فصدین اور اگر زانو اور قلم یا نوں کے آماس کرین یہ علاج معین ہے
 اگر نیچے زانو کے بند گاہ کی ہڈی بڑھ جاوے اور متعلق تنہا کے سخت ہو اور گھوڑا انگ ہو جاوے
 تو یہ علاج کرین علاج نمک خشک - ساجی - نمک طعام - ہرا کیس - تو مری - زنجبیل - فلفل دراز - گرد
 ہر ایک ایک دم کوٹ چھا کر آب برگ سر کھوار میں مخلو و کر کے باندھیں اور اگر فساد خون سے دم میں
 بخارش ہو اور استخوان دھم دھم کر رہے ہو تو اس کو انارکین - توتار - فاسک - لید - ہر دم میں - فلفلین
 اور ایک ہفتہ علی الصباح ایک سے تیر بار باہر سے نمک کھلائیں اگر علاج میں قوت نہ آوے گا تو مال گرجاؤ وینگو۔
 اس مرض کو ہندوان کھار کشتہ ہیں یہ مرض ان کشتہ ہوا - گرم سے پیدا ہوتا ہے
 اس ہوا کو ہندی میں سالی برکتے ہیں اس مرض کے بہت اقسام ہیں ایک قسم یہ ہے
 کہ کبھی تنفس آہستہ کرتا ہو اور کبھی جلد جلد اور بدن بہر وقت گرم رہتا ہو اگر جیتا میں آہستہ
 اور رنجش کی رنگ بنیش کرتا ہو اور اعضا خشک ہو گئے ہوں اور پچھلے یا نوں میں
 قدرے آماس اور پلک کے اندر درد رہتا ہو اور خواہش غلط کی نہ ہوتی ہو اور بہت
 آہستہ چلتا ہو اور متواتر چلتا رہتا ہو اور ہر وقت مہر کرتا ہو اور منہ و ناک سے ہوا
 گرم نکلتی رہے تو علاج یہ ہے علاج دو دن سیون میں من شراب - نمک - میں تین بار روزہ تر تھیں
 بعد ان گھوڑے کو ہر روز کھلاوین۔



بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد و صلوٰۃ کے محمد عبد اللہ عرض بردار ہے کہ یہ تیسرا سالہ مسعی بہ مفید الفرس ہے
 حسین بارہ باب میں پہلا باب اسپ مادہ کے بچہ جتنے کے بیان میں دوسرا باب
 بھونریوں کے بیان میں تیسرا باب دانت وغیرہ کے بیان میں چوتھا باب پہلے پہل بھرنے
 اور بچھڑے پر سواری کرنے کے بیان میں پانچواں باب گھوڑا خریدنے کی علامتوں کے
 بیان میں چھٹا باب ہڈہ و موترہ وغیرہ کے بیان میں ساتواں باب گھوڑے کی
 خوبصورتی اور بدصورتی کے بیان میں آٹھواں باب رنگوں کے بیان میں
 نواں باب بتانے کے بیان میں دسواں باب گھوڑے کی سوداگری کے
 بیان میں گیارھواں باب رات کے بیان میں بارھواں باب معالجات کے
 بیان میں۔ ناظرین سے امید کی جاتی ہے کہ اگر وہ کہیں سو یا خطا پاویں گی تو معاف فرمادیں گی

پہلا باب اسپ مادہ کے بچہ جتنے کے بیان میں

اگر سادون کے جینے کے سوا ہے اور کسی تیسرے میں رات کو پہلے پہرین بچہ پیدا ہو
 بہت نیک ہے اور اصطل صاحب مادہ کا گھوڑوں سے بھر جاوے اور اگر دوسرے
 پہرین پیدا ہو صاحب مادہ کو خداوند تعالیٰ فرزند ارجمند عطا فرمائے اگر تیسرے پہرین
 پیدا ہو صاحب مادہ ہمیشہ با عزت و آبرو رہے اور محتاج خورد و پوشش کا نہ ہو اور اگر
 چوتھے پہرین پیدا ہو صاحب مادہ کو اللہ تعالیٰ دختر نیک ضرر رحمت فرمائے اور اگر دسویں کو
 پہلے یا چوتھے پہرین بچہ پیدا ہو منحوس ہے مالک اسکا بہت جلد مفلس ہو جاوے
 اور اگر دوسرے پہرین پیدا ہو مالک اسکا مر جاوے یا ہمیشہ بیمار رہے یا اسکا
 حقیقی بھائی مر جاوے اور اگر تیسرے پہرین پیدا ہو مالک کی زوجہ مر جاوے اور
 ساعتون میں رات یادن کو خواہ جسوقت پیدا ہو بہت منحوس ہے مالک کی نصف عمر
 کم ہو جائے چاہے کھان اوس بچہ کا چاک کر کے خیرات کرین اپنے گھر میں ہرگز نہ رکھیں
 اور اگر رکھیں گے تمام جانور گھر کے مر جائیں گے صرف وہ بچہ تنہا رہے گا

دوسرا باب بھونریوں کے بیان میں

حلق کے نیچے جو بھونری ہو اسکو کف من کہتے ہیں کٹھن بھون بھی کہتے ہیں
 وہ بہت مبارک ہوتی ہے سوار اوس گھوڑے کا ہمیشہ صاحب مال و درم فدا الحال رہتا ہے
 اور جو بھونری گلے کے نیچے بقدر ایک بالشت یا ایک ہاتھ یا ایک اونچل کے ہو اسکو
 دیو من کہتے ہیں بہت مبارک ہوتی ہے جس گھوڑے کے یہ بھونری ہوتی ہے کوئی
 دوسری علامت منحوس نہ نہیں کرتی ہے اور اگر سحر پر دو اونچل یا ایک اونچل بال دراز ہوں
 اسکو چنتا من کہتے ہیں سوار اسکا بہت صاحب نصیب ہو اور دنیا میں بہت
 نفع پاوے اگر بیٹھ بپریش استخوان کی داہنی طرف بال ہوں اسکو بھنگی کہتے ہیں
 سوار اسکا ہمیشہ با آبرو اور توانگر رہے اور اگر سر و سینہ و دست راست اور غایہ اور
 بیٹھ اور دم سفید ہو اس گھوڑے کو مشکل کہتے ہیں بہت سعد ہوتا ہے سوار کو چاہے کچھ
 پہلے دور کعت نماز خکرا نہ ادا کر کے اوپر سوار ہو اور اس گھوڑے کو کیسی ساری میں نہ دے
 اور مثل تعوید کے نگاہ رکھے اگر گھوڑے کے دونوں طرف بیٹھ بپریش ہو اس کے سوار کو

اشارت تالی فرزند صاحب نصیب و در دفتر طاعت عطا فرمائے۔ ہر گھوڑے کی پسبانی پر ایک بھونری ہوتی ہے اگر جدا نکلیے نیچے نہیں ہے خوب ہے ورنہ نکل اور اگر وہیں اور دونوں برابر ہیں اور فاصلہ چار اونگل۔ سرخم سے اور جدا نکلیے۔ نیچی نہیں ہیں نیک ہیں اور اگر فاصلہ ہے کہ کان کا نوک بھونری نیک ہو نیچی ہے اور سکو سنگین آتی ہیں جس ہے اور اگر بھونری نکلیے نیچے کالی ہو اور سکو آنسو ڈھال کتے ہیں اور جلد و سکی جدا نکلیے اور برکے لب تک ہے اور ہر گھوڑے اور نیچر کے ہوتی ہے تا مارک سے اور اگر گردن پر سوا دو بھونیوں کے کہ برابر کان کے ہوتی ہیں ایک بھونری باتین یا یا نیچہ نہ بلق زیادہ ہوں اور سکو ساپن کتے ہیں منحوس ہیں اور اگر جفت جیسے دو یا چار زیادہ ہوں عیب نہیں ہے اور اگر کان پر بھونری ہو اور سکو کرن بھول کتے ہیں منحوس ہے اور اگر کلمہ پر بھونری ہو نہ نیک نہ بد اور اگر اوپر کے لب کی نوک پر بھونری با بال دو اونگل سے یا کم ہوں یا ہے اور اگر سینہ پر بھونری ہو اور سکو ہر د اول کتے ہیں اور شناخت و سکی یہ ہے کہ شائے چپ کی نوک سے ساڈراست تک ایک خط کھینچے اگر بھونری خط کی نیچے ہے ہر د اول ہے اور اگر خط کے اوپر ہے بلو من ہے ہر د اول ایک نیچہ چار تک منہ و سرج ہے اس گھوڑے کو مفت بھی نہ لینا چاہیے اور اگر یا نیچہ میں معیوب نہیں ہے اور اگر دونوں جانب بازو پر بھونری ہو ہنود اور سکو بھونچ بل کتے ہیں اور نیک جلد تے ہیں اور اہل اسلام کے نزدیک نیک ہے نہ بد اور اگر فقط بازو پر راست پر ہو نیک ہے اور اگر بازو سے چپ پر ہو نہ نیک ہے نہ بد اگر بازو سے پٹھ تک بھونری ہے اور منہ بھونری یا نیچے ہو اور سکو کھونٹہ گاڑ کتے ہیں اور اگر منہ بھونری کا اوپر ہے کھونٹہ اوکھا کتے ہیں جانتا ہے است میں نیک ہے اور اگر جانب چپ ہے بد ہے اگر بھونری تنگ کے نیچے ہے اور سکو گوم کتے ہیں ہنود کے نزدیک منحوس ہے اور اہل اسلام کے نزدیک نہ نیک ہے نہ بد اور اگر تنگ کے باہر سیٹ کی طرف ہے اور سکو گنگا پاٹ کتے ہیں ہنود کے نزدیک نیک ہے اور اہل اسلام کے نزدیک نیک ہے نہ بد اگر دونوں بغل میں دو بھونیاں ہوں اور سکو گندہ بغل کتے ہیں شیون کے نزدیک منحوس ہے اور اگر پشت پر بڑھڑھی سے مرنیک

کسی جگہ بھونری ہو یا جس جگہ سے بال بال کے نکلنے ہیں بھونری ہو اور سسہ چھپرہ کھانگ کھنکھن
 ست منخوس ہے اور اگر سرین پر دونوں جانب یا ایک جانب بھونری ہو اور سسہ کھانگ کھنکھن
 کہتے ہیں منخوس ہے اور اگر کوکھ میں بھونری ہو اور سکو کوکھارت کہتے ہیں ہنود منخوس جانتے ہیں
 اور اہل اسلام نہ نیک معلوم کرتے ہیں نہ بد سوا ہے ان بھونریوں مذکورہ کے دوسری
 قسم کی بھونریاں نہ سعد ہوتی ہیں نہ نحس اگر تا کوکھوٹے کا سفید ہے ہنود نیک معلوم کرتے ہیں
 اور اگر سیاہ ہے بد جانتے ہیں اور اہل اسلام ہاتھوایں میں یہ عیب دیکھتے ہارت
 گھوڑوں میں عیب نہیں معلوم کرتے ہیں۔

تیسرا باب دانت وغیرہ کے بیان میں

جس گھوڑے کے معمولی دانتوں سے ایک یا دو چھتر تک یا دہون اور سکو دانت
 کہتے ہیں منخوس ہوتا ہے اور معمولی دانتوں سے کم ہونا بھی منخوس ہوتا ہے اور اگر نیچے کا
 لب اوپر کے لب سے زیادہ ہو منخوس ہے اور جس گھوڑے کے اوپر کا لب مع دانت و
 ہتھوٹنی زیادہ ہو اور سکو طوطی دندان کہتے ہیں منخوس نہیں ہے اگر بد صورتی ہو اسی جہ سے
 قیمت گھوڑے کی کم ہو جاتی ہے جو گھوڑا بوقت سواری زبان دانتوں سے لب نہ برین کی
 جانب نکالے اور سکو مار زبان کہتے ہیں منخوس ہوتا ہے اور جو گھوڑا سواری کے
 وقت زبان ایک طرف باہر رکھے اور سکو سگ بان کہتے ہیں معیوب ہے اور اکثر زیادہ
 چلنے سے زبان خشک جاتی ہے اور پھر اندر جانا مشکل ہوتا ہے اگر گھوڑا سواری میں
 دم ڈیر بھی کرے منخوس نہیں ہے مگر قیمت میں کم ہو جاتا ہے اور بد نما معلوم ہوتا ہے اگر
 گھوڑا عقب دھبی کرے یعنی سواری میں دم مثل کچھو کے پیٹھ کی طرف کچ رکھے منخوس ہے
 اور قیمت بھی کم ہو جاتی ہے اور اگر گھوڑا سواری میں فوطہ کی طرف دم کچ کرے
 عیب ہیں ہے کم سوار ہونے سے یا بچہ کر یہ عیب ہو جاتا ہے چند روز سوار ہونے سے
 دفع ہو جاتا ہے یا پنج عیب شریعی کہ اکثر آدمی وقت خریدنے کے شرک کرتے ہیں
 اول کجروی - کجروی - شبکوری - دندان گیر - کہنہ لنگ - اگر بعد خریدنے کے
 پنج پہر کے بعد ان عیبوں سے کوئی عیب ظاہر ہوا گھوڑا بے تامل واپس کیا جائیگا

اور اگر زیادہ زمانہ لگتا تو اس نہیں ہو سکتا ہے لیکن اگر حاکم خریدار ہے مجبوری ہوگی اگر گھوڑے کے منہ سے بدبو نکلتی ہے سخت عیب ہے ایسے گھوڑے پر ایک پہر یا زیادہ سوار ہو ایسی بدبو منہ سے آتی ہے کہ دماغ سوار کا پریشان ہو جاتا ہے جس گھوڑے کو بہت دنوں سے کھانسی آتی ہو معیوب ہے جو گھوڑا دہانہ زور یا سینہ زور ہو معیوب ہے اختیار سوار سے باہر ہوتا ہے جس طرف او سکا دل چاہتا ہے سوار کو لپیٹا ہے اکثر سواری کے وقت پانی میں جو گھوڑا بیٹھ جائے اور مرضی سواری نہ کرے یا نفل باندھنے میں شرارت کرے یا اصطبل میں بدی کرے عیب ہے۔ اور جو گھوڑا دن یا رات کو ہر چیز سے خوف کرے یا شور و غل اور آتشازی اور آواز توپ و ہندوق و باجے وغیرہ سے ڈرے یا لگام کھینچے یا تیز دوڑانے سے سر اپنا راست یا چپ سے سوار کے بالوں پر مارے اور اختیار سے باہر ہو معیوب ہے قابل لڑائی کے نہیں ہوتا ہے اس لیے کہ لڑائی میں بہادر و دلدار گھوڑا چاہیے کہ کسی چیز سے نہ ڈرتا ہو جس گھوڑے کے اوپر کے دانت بڑے اور نیچے کے دانت چھوٹے ہوں او سکو طوطی دہن کہتے ہیں معیوب ہے جس گھوڑے کی زبان مثل طوطی کے باریک ہو اور علف خوری سے تکلیف ہوتی ہو یا ہمیشہ پیشاب خون کا کرکریامرض کرکری میں گرفتار ہو یا بخون یا آٹھویں یا ہر روز دورہ ہوتا ہو یا ہر چار یا نوں سے رس جاری ہو یا ہتھان پر خواہ سواری میں تنفس کرے یہ سب عیب ہیں جس گھوڑے کی گردن میں جھڑا مثل گای کے لٹکتا ہو مخموس بد نما ہے جس گھوڑے کا عضو تناسل دماز ہو بد قوم ہے اور اگر کوتاہ ہو جوبی ہو جس گھوڑے کے فوطہ بڑے ہوں خواہ پیدائشی یا عارضہ سے معیوب ہے جو گھوڑا سواری میں بار بار سر زدن کی طرف لیجاوے عیب ہے جو گھوڑا ایک باگ سے اختیار میں رہے اور دوسری باگ سے بے اختیار ہو جائے عیب ہے جس گھوڑے کی پیٹھ بلند ہو اور ٹوہست او سکو سیبا کہتے ہیں عیب ہے جس گھوڑے کے ایک کولہ کی ٹڈی بلند ہو اور ایک کی پشت سکو ایک سرین کہتے ہیں عیب ہے اور قیمت کم ہو جاتی ہے۔

جو تھا باب پہلے پہل سمجھنے اور سمجھنے پر سواری کرنے کے بیان میں
پھیرے کو پہلے ایک سال محکم ایک لمبی میخ میں باندھنا چاہیے کہ دن اور رات اوکے

گرد پھر اگر ہر ایک سال کے بعد جب طاقت ہو اور خوشی کرنا شروع کئے تو دو گھڑی باز
 آہنی میں ایک کپڑا نکال آئینہ لپیٹ کر پچھڑہ کے منہ میں ڈال کر قایضہ کشادہ باندھیں
 اور دست راست میں پکڑ کر ایک میل یا کم موافق قوت کے لجا دیں اور پھر دست چپ میں پکڑ کر
 پچھڑا دیں تاکہ دونوں بازو بے پہلے ہی روز آگاہ ہو جائے اور ہر روز تین گھڑا دیں بلکہ دس
 تیس روز حسب طاقت بموجب مذکور گشت کر اویں بعد اٹھارہ جینے کے پہلے قدم
 پچھڑا لکی کریں اور پس کمر تک دیکر ہاتھ سے پکڑ لی ہو لی لا دیں اور باندھ دیں تین چار
 روز ناسی طرح زور کم کریں اور دو سال تک اسی نہ کریں اگر اندر دو سال کے قوت آ جاوے
 بجھو ری سواری کریں مگر پہلے دس بارہ برس کے لڑکے کو سوار کر کے اور پچھڑا کو ہاتھ سے
 پکڑ کے بدستور سابق گشت کر اویں بعد ازان خود سوار ہوں اور چند روز اسی طرح باہر سے
 آشنا کریں بعد ازان میدان میں ایک حد میں کی مقرر کریں اور دست راست میں بال پکڑے
 جانب چپ دوڑا دیں اور بعد میں بارہ رکھاؤ کے نکلے پھر دوڑانا موقوف کریں رکھاؤ کو
 کہتے ہیں کہ بعد پانچ چھ دورہ کے جس جگہ گھوڑا خوش دہانی اور آہستہ دہانی رہے وہاں
 خوش رفتاری کرے چاہیے کہ گھوڑے کو پس کہیں اور رکھاؤ کریں اور نکلے رکھاؤ میں
 شفقت سے آہستہ آہستہ گردن پر ہاتھ ماریں اور چند سات وقت کریں تاکہ گھوڑا خوشی
 اپنی سمجھے اور بعد رکھاؤ کے پھر خوب کام کرے

باب پنجم خریدنیکی علامتوں کے بیان میں

جب خریدار گھوڑے کے پاس جائے اور گھوڑا اوسے دیکھ کر ادا کرے تو خوب ہے
 پسند ہو خرید کرنے اگر بروقت دیکھنے خریدار کے دامن اگلا یا ٹون ہوڑے ہونے
 آگے رکھنا نیک ہے اگر بے عیب پسند ہو خرید کرے کہ طویل و نام کا گھوڑا دل سے چھوڑے
 یا اگر بروقت دیکھنے خریدار کے گھوڑے نے نیند یا پیشاب کیا خرید کرے کہ نفع بہت ہوگا
 اگر گھوڑا علف خوری میں مشغول تھا اور خریدار کو دیکھ کر ٹھیکے گا خوب ہے اور اگر خریدار
 خریدار کے یہاں تھکان پر پہلے لیند کی ضرورت نفع ہوگا اور اگر پیشاب کیا نفع ہوگا
 اور اگر سواری کے واسطے یا نوکری کے لیے گھوڑے کو پکڑا خواہ یہ کڑی یا پیشاب

نفع ہوگا۔ اگر خریدار واسطے خریدنے کے گھوڑا بکے یا اس کے دو گھوڑا دو تیس یا تین خریدار کے بیچ یا سر کو جنبش دے یا پھینکے بہت حد تک ہرگز خریدار کے

جھٹا باب بڑھ موترہ و عیسرہ کے بیان میں

اگر درمیان زانو گھوڑے کے خواہ اندر کے جانب یا باہر مواد سنگین آتا ہے
اوسکو زانو کہتے ہیں جب تک ملائم رہے گا پٹے سے مجبور نہ کرے گا اور تیسرے وقت ہو جاوے گا
گھوڑا چلتے سے بیکار ہو جاوے گا شروع میں علاج کرنا چاہیے جب کہ نہ ہو نہ ہو۔ گے گا
علاج پذیر نہ ہوگا اگر لنگت ہو دو داغ دین تمام عمر سواری دیگا اور اگر لنگ ہو گیا باغ بھی
مفتد نہیں ہے اگر سچ زانو سے بڑھ اس تک دو دن یا دن کی پٹیوں کو توڑ کر مواد آتا ہے
اوسکو بیر پٹی کہتے ہیں اگر سچ زانو میں مواد بیر پٹی زیادتی ہو گھوڑا سیکار ہو گیا
اور اگر اپنی زانو اور پٹی میں ہو ہر ج نہیں ہے قیمت گھوڑے کی کم جوتی اگر کثرت
سواری سے زانو کے نیچے سے بڑھ تک چٹوں میں مواد آتا ہے اوسکو پی سترہ دین مستعملہ
گھوڑا لنگ ہو جاتا ہے علاج میں جلدی کرنا چاہیے اور گھوڑے کو اپنی جگہ سے جنبش
نہ دینا چاہیے اگر علاج میں دیر کی جاوے گی صحت مشکل سے ہوگی۔ اگر وہ لنگت یا لنگت میں
کثرت سواری سے مزید جمع ہونے سے نرم ہو گیا ہو علاج پذیر نہیں رہے اور اگر پٹی
کاچی کے بڑھنے سے مواد اور نرم ہو جلد علاج کرنا چاہیے جس کھوٹے کی ہڈی کاچی
پٹی اور زین کی طرف رخ ہوگی کثرت سواری سے مزید لنگت جاوے گا اور اگر چھوٹی ہوگی
تمام عمر کچھ نقصان نہ ہوگا۔ اگر دو دن یا دن کے مابین میں مواد آگیا ہو اوسکو چکاوڑ
کہتے ہیں بہت جلد علاج کرنا چاہیے ورنہ صحت پذیر نہ ہوگا لیکن اگر قیل لنگ نہ ہوئے
چکاوڑ کو داغ دین تمام عمر لنگت ہوگا اور اگر بعد لنگ ہونے کے داغ دین تمام عمر
لنگ رہے گا جس گھوڑے کے سٹم میں خشکی آگئی ہو تمام عمر فری نہ ہوگا اور خشکی سٹم میں
کئی وجہ سے آتی ہے اول زیادہ رات بکھلانے سے جب فری زیادہ ہو جاتا ہو لا محالہ سٹم میں
خشکی پیدا ہوتی ہے اور گھوڑا کھیر ہو جاتا ہے اسی وجہ سے بخسہ بہ کار برار رہتا
نہیں ہے میں بلکہ کسی موقوف کر دیتے ہیں اور کبھی زیادہ دین کھیر اوسکو کہتے ہیں

کہ کثرت راہ سے اور بہت سے سے مواد گرم سُم میں آجاتا ہے اور گھوڑا کھٹ
ہونے سے محسوس ہوتا ہے اس حالت میں گھوڑے کو فاقہ کرانا چاہیے اور صاف پانی دینی چاہیے
کھلانے میں ۱۰ تا ۱۲ لیٹر اور اگر زہر انگشتی سے ٹوگی ہو یا سینہ بند بھڑکے مصراع گرم دینے میں
زیادہ ہو چکا ہو یا اور سخت دشوار ہوئی اور اگر گھوڑا الفکہ لعل بند کی آستاری سے راہ چلنے میں
لنگھ کر تباہ ہو رہا ہو تو اس میں معلوم ہوتا ہے تناشت اوکی پیسے کہ سُم میں اس کے خط یا شیشی کے
ہو جاتے ہیں اور کاسٹہ سُم کے اندر جیسا کہ تازہ یا سوختہ سرخ یا گلابی شمع تراشنے سے منہ
ہوتے ہیں اور سُم اندر سے باند اور کاسٹہ بہت ہو جاتا ہے جب تک چھائے تر رہتے ہیں
گھوڑا جیسے سے پیور رہتا ہے اور جب معالجہ سے خشک جادین اس وقت اگر چاروں
پائون میں نعل ایک ٹانگہ کسی استاد نعل بند سے بندھو الین بلا تامل چلے گا اور اندر ابرو سُم
خالی کے کفیر ہوتا ہے اور ابرو سُم چاروں طرف باند ہوتے ہیں اور سُم روز بروز بہت اور
آگے سے باند ہوتا ہے اور گھوڑا چاروں ہاتھ و پاؤں سے کفیر ہوتا ہے اور کبھی دروہوں سے
خشکی ہو جاتی ہے جیسے کبھی چاروں ہاتھ و پاؤں سے رسن جاری ہوتا ہے اس وجہ سے
سُم میں خشکی پاتی ہے جب میں موقوف ہو گا بعد چند روز کے سُم میں رطوبت آدگی اور خشکی
رفع ہو جائیگی اس وجہ سے خشکی ہو نامہ نہیں ہے ہر دو نون پائون میں شکم مادرے گھوڑے کے
ہوتا ہے یہ دو چار سال کے یا جوانی میں غریبی اور راتیں وغیرہ کھانے سے اور سواری کر گئے
زیادہ ہو جاتا ہے اور گھوڑا چلنے میں پاؤں خم نہیں کر سکتا ہے اور دردم ہوتا ہے اسی وجہ سے گھوڑا
لنگھتا ہے اور ہڈی کی کئی قسم ہیں چھوٹے ہڈے پاؤں کے اندر نیچے کی جانب جس جگہ گاؤ کے ہوتے
گھوڑے کے کہ جی ہوتا ہے کم اور زیادہ یکساں ہے طریقہ شناخت مکی اور زیادتی تھپڑے کا یہ ہے
کہ درمیان دونوں انگلی پاؤں کے ٹیکہ دونوں پچھلے پاؤں کو چپڑے کے مقابلہ پر نظر کریں اگر برابر
کاٹا ہے بھی نسبت فرار ہو گا معلوم ہو جائیگا اگر سخت یا بہت سالہ گھوڑے کے دونوں پاؤں میں
چپڑے خواہ جتنے درمیان ہو مگر گھوڑا لنگھ کر تمام عمر لنگھ ہو گا اور اگر رفتار میں پاؤں لنگھ
رکتا ہو تو گھوڑے دونوں میں خراب ہو جائے گا پیش ہڈے اندر دونوں پاؤں کے اگلے
جانب جس جگہ رگ موترہ ہوتی ہے ہوتا ہے اگر یہ ہڈے بند گھوڑے سے ملے اور گھوڑا

راہ چلنے میں برابر پائون رکھتا ہے تجارت کے واسطے خرید کرے کیونکہ کوئی شناخت نہ کر سکیگا اور اپنی سواری کے واسطے نہ خرید کرے ورنہ ایک وز خطا کر گیا اور اگر دونوں پائون میں ہڈی ختم ہونے لگے یا فلوں کے برابر قابل خرید و فروخت کے نہیں ہے اور اگر دونوں ہڈی برابر ہوں بلکہ کم و زیادہ ہو عنقریب لنگ ہو جائے گا اور بعض گھوڑوں کے ہڈی ختم ہونے سے کم اور لگے ورنہ گشت میں چھپا رہتا ہے اسی وجہ سے معلوم نہیں ہوتا ہے اور گھوڑا لنگ کرتا ہے یا نہ سے دیکھنا چاہیے اگر بندہ کوئی چیز معلوم ہو ہڈی سمجھنا چاہیے اور بعض گھوڑوں کے دونوں پائون یا ایک پائون میں درمیان بند گھوڑے کے ختم ہونے کے برابر ہوتا ہے اور اگر لگے ہو تو وہ ہوتی ہے تو اس میں چھپا رہتا ہے اور اس ہڈی کو بغیر تجربہ کار کے کوئی نہیں پہچان سکتا ہے بلکہ جانتے والے اس کے بتانے میں تامل کرتے ہیں مگر مولف اس لئے اس کے لکھنے میں دریغ نہیں کیا بخیر ہڈی اسکی دو قسم ہیں ایک چھٹہ کے مقام پر ہوتا ہے مگر چھٹہ اندر کے جانب ہوتا ہے اور بخیر ہڈی باہر کی جانب اور دوسرا باہر کے بند کے اس سے بہت جلد گھوڑا خراب ہو جاتا ہے اور موثرہ اندر ہوتا ہے اسکی تین قسم ہیں۔ آبی۔ بادی۔ فوج۔ اور شناخت اسکی بہت آسان ہے۔ آبی اور بادی دو اسے موقوف ہو جاتا ہے اور فوج کسی دواسے نہیں موقوف ہوتا ہے دیڑویہ مواد شکم مادر سے جو گھوڑا منج پائے دونوں پائون بندے ہوتے ہیں اس کے برابر ختم ہونے کی گلی جانب دونوں پچھلے پائون میں باہر کے بند کے مثل ہڈی کے بند ہوتا ہے اور گھوڑا بہت جلد اس سے بیکار ہو جاتا ہے اور شناخت اسکی بہت سہل ہے اور جس گھوڑے کے دونوں پائون میں ختم مناسب ہوتا ہے یہ عرض ہرگز ادسکو نہیں ہوتا ہے۔ گابھیرہ دونوں پچھلے پائون میں بمقام دیڑویہ سوت کی لگڑی کے برابر چار پانچ اونگل اوپر کی جانب اور چار پانچ اونگل نیچے کی جانب ہوتا ہے اور گھوڑے کو چلنے سے مجبور کر دیتا ہے اور یہ مرض موادی ہے علاج سے دفع ہو جاتا ہے موصی اکثر گھوڑوں کے ایک یا دونوں پچھلے پائون میں ہمیشہ درم رہتا ہے اسکو خام باد کہتے ہیں اور ہر روز سواری کرنے سے موقوف ہو جاتا ہے اور چند روز سواری نہ کرنے سے پھر درم ہو کر آتا ہے اور رفتہ رفتہ وہ درم موصی ہو جاتا ہے اور پھر سواری اور کئی دواسے

نہیں دفع ہوتا ہے پشتکٹ عرض موادی ہے دونوں گامچی میں ہوتا ہے شناخت اسکی یہ ہے کہ ابرو دسم سے ایک دو انگل سے دو انگل تک چھوڑ کر مواد غمکی کی جانب بڑھاتا ہے اور شروع میں مثل حلقہ کے گامچی میں ہوتا ہے اسکو گامچی کہتے ہیں اور بعد اسکے وہی مواد پھیل کر ابرو دسم تک پہنچ جاتا ہے اسکو پشتکٹ کہتے ہیں اور حقیقت میں دونوں ایک ہیں کچھ میں بہت جلد علاج کرنا چاہیے ورنہ پھر کسی دوا سے صحت نہ ہوگی مگر قبل لنگٹ نیکو فراموش نہ تاکہ تمام عمر لنگٹ ہو بیضہ یہ دوا در ترقی ہے چار دن بانوں میں ٹپ جاتا ہے اور دوا سے دفع ہو جاتا ہے اور فقط بیضہ سے گھوڑا لنگٹ نہیں ہوتا ہے مگر جب مواد سنگین اور گامچی پنی اور دسم سے جمع ہوتا ہے لاجالہ گھوڑا لنگٹ ہو جاتا ہے اور اس مرض کو قوی کہتے ہیں

اساتوان باب گھوٹے کی خوبصورتی اور بد صورتی کے بیان میں

گھوٹے کی خوبصورتی یہ ہے کہ سر سے دم تک لمبا اور بلند ہی سے لمبائی زیادہ ہو اگر لمبائی اور بلند ہی برابر ہوگی ایک پیسہ کا بھی گر ان پنا اور گردن لمبی اور خمدار اور سر بلند ہو سرنگون نہ ہو اور چلنے میں گردن بلند استادہ مثل گردن لکھو تر یا طائرین مرغ کے ہے اور شانہ سے گردن چوڑی اور فرخہ ہو اور معلقوم باریکٹ تاکہ خوب کندہ مری اور دو جانب گردن مثل مچھلی کے ہو اور بال دسم اور کامل یعنی بال پیشانی لمبے اور زیادہ ہوں کم بال ہونا معیوب ہے اور موصلہ دم سخت اور گندہ ہو جس گھوڑی کا موصلہ دم سخت اور فرخہ ہوتا ہے موصلہ کی جڑ سے بال لمبے اور بہت نکلتے ہیں مالکٹ اختیار ہے کہ جب قدر چاہے چھوٹے یا بڑے رکھے اور جس گھوٹے کا موصلہ باریکٹ تاکہ بال کم اور چھوٹے نکلتے ہیں جس طرح کہ سہ کی دم ہوتی ہے اسی وجہ سے اسکو خرومہ کہتے ہیں اور دم گھوٹے کی چاہیے کہ دونوں پٹھ سے ظاہر ہو اور نیم چھید ہو اگر چھید ہوگی معیوب ہے اور کان چھوٹے اور باریک راستادہ مثل بیکیان کے ہوں اور کان کی فیک گول مثل برگل نہ کے ہو اور دونوں کان قریب ہوں کہ سواری باقیاض کے وقت دو یا چار انگل کا فاصلہ دونوں کانوں میں ہے زیادہ فاصلہ بد صورتی ہے مگر فاصلہ ہو کہ فاصلہ ہوتا ہے اگر یہ ایک انگل کا فاصلہ ہو اور اگر کان بڑے اور گندہ اور افتادہ

گدھا اس سے بہتر ہے کانون کی خوبصورتی سے قیمت گھوڑی کی دونی ہو جاتی ہے اور جو ہوتی ہے
نصف قیمت کم ہو جاتی ہے اور بیتانی چوڑی اور پست اور کلمہ خشک ہو اور اگر کلمہ باریک اور
دونوں جانب کلمہ کے گال ہونگے اور مقام گال کا پست ہو گا اور پیشانی چوڑی ہوگی اس گھوڑے کو
ماورہ روکتے ہیں اگر کلمہ نہ دراز ہو اور نہ کم بلکہ متوسط ہو اور جلد کلمہ کی باریک ہو اور دونوں
آنکھ کے نیچے چار اونگل تک باریک دیکھو ٹپے بال ہوں ایسے کہ معلوم نہ ہوتے ہوں اور
اگر دراز بال ہونگے بد صورتی ہے۔ اور آنکھ بڑی اور گل رنگ ہو چھوٹی اور سفید نہ ہو اگر سفیدی
دونوں آنکھوں میں ہوگی اسکو آدم چشم کہتے ہیں اور اگر ایک آنکھ میں ہوگی اسکو جلاقی کہتے ہیں
اور آدم چشمی محبوب ہے اور اگر دونوں آنکھ کی سیاہی میں سفیدی ہوگی اسکو حقیقتی کہتے ہیں اور اگر
ایک آنکھ کی سیاہی میں سفیدی ہوگی اسکو طاقی کہتے ہیں ان سب میں کانون کی قیمت گھوڑی کی
کم ہو جاتی ہے اور اگر فقرہ یا خشک ہو گا مضائقہ نہیں ہے اور چاہے کہ اوپر کا پردہ چشم
جسکو بونٹہ کہتے ہیں باریک ہو بلند اور گندہ نہ ہو اگر بلند اور گندہ ہو گا وہ گھوڑا ضرور شیر ہو گا
اور استادان فن نے تجویز شرارت اور غربت کا بونٹہ سے کیا ہے کہ آنکھیں شیرملین ہوں
اور جب کوئی ماہر کے پاس آئے آنکھ بند نہ کرے اور آدمی کو اپنے پاس لینے لے اور تیز
اور گرم نگاہ نہ ہو اور شیر چشم یعنی زرد چشم نہ ہو ورنہ قیمت کم ہو جاوے گی اور نکل کلمہ سفیدی مطلق ہو
اگر سفیدی ہوگی قیمت کم ہو جاوے گی اسکو تھقی جھوٹی اور دونوں لب مع اوپر اور نیچے کے
وانتوں کے برابر ہوں اور سولہ خ ناک کے کشادہ ہوں اور پردہ ناک کا بلند ہو اور
وقت لگام دینے کے لگام کو چاہے اور کوڑا مارنے سے دونوں سوراخ ناک اور چاک
وہاں کو دھکا کشادہ اور پردہ بینی کو بلند کری اور لگام جلد جلد چلائے اور خلافت اسکو محبوب ہے
اور چاک وہاں زیادہ ہو تا کہ لگام دینے سے خندہ دہانی کرنے اور خوشنما معلوم ہو
اور نیچے کو نہ دھکے اور اگر چاک وہاں کم ہو گا وقت لگام دینے کے خندہ دہانی نہ کرے گا
اور لگام چاہنا اور سکایہ نہ معلوم ہو گا اور گوہر دندان ہو کہ سواری میں جب خندہ دہانی کرے
اور لگام چاہے کل دانت سفید اور خوشنما معلوم ہوں اور شتر دندان نہ ہو کہ وقت سواری کے
خوشنما دہانی اور لگام چاہتے سے دانت بڑے اور زرد دندان معلوم ہو تو اور قیمت

نم ہو جاوے گی اور بعض گھوڑوں کی اوپر کی تھو تھتی مع داخان کے دو چار اونگل دراز ہوتی ہے اور نیچے کی تھو تھتی ربع رانست تھن چار اونگل چھوٹی ہوتی ہے اور مکو طوطی مع نذران کہتے ہیں سخت میریج اور قیمتی ہے محبوب فی ہے اور اگر نیچے کا لیب مع دانتوں کے یا بغیر دانتوں کے اوپر کے لیب سے زیادہ ہو میلوپ و مرغوس ہے اور جلد گھوڑے کی بذریعہ اور چھوٹے چھوٹے اور نرکم بالی ہوں اور رگین سب نمودار ہوں اور اگر جلد موٹی ہوگی ضرور بال چر سخت ہونگے اور وہ گھوڑا مٹھا اور بد نما ہوگا اور سینہ چوڑا اور اونچی مثل سینہ مرغ کے ہو اور دونوں ہاتھ فاصلہ سے چسپیدہ ہوں اور گوشت جسم سے جدا معلوم ہو اور سیلو کی عمر استقدر کشادگی ہو کہ دس بارہ سال کا لڑکا بھولی نکلی کوسے اور بازو فرہ اور مثل ماہی کے ہوں اور اگر بازو باریک اور مثل ماہی کے نہ ہوں اور چسپیدہ ہوں یا شٹنے سے گوشت اور پست اور بے فردا سیما ہو یا سک دست یعنی سینہ تنگ اور نسبت اور بازو چسپیدہ ہو معیوب ہے اور زانو بنگ اور بے گوشت اور چھوٹے ہوں اس قسم کے گھوڑے کو زانوہ وغیرہ کم ہوتا ہے اگر شتر بند یعنی مثل شتر کے زانو دراز اور گوشت دار ہونگے معیوب ہے اور بہت قباحتیں ہوتی ہیں اور کمنہ لنگ یعنی زانو کے نیچے سے ابرو سے ستر تک تمام عضو چھوٹے ہوں اور گامچی چھوٹی نم زیادہ نہ کم ہوا اور پٹھے دونوں ہاتھ کے چھوٹے اور خشک بے گوشت ہوں اور سٹم گول اور بڑے اور کوئی سے احسان ہوں اگر سٹم پست ہونگے اور سکو چپانی سماکتے ہیں راہروی سے مجبور ہوتا ہے اور راتب زیادہ کھلانے اور فرہی سے نہیں چل سکتا ہے کم راتب کھلانے اور کوسے داخل نہ ہونے سے سواری کے قابل ہوتا ہے اور کم چھوٹی کسی قدر کچ اور بیٹھ باند ہو اگر کم بلند ہو اور سکو شتر کمان کہتے ہیں معیوب ہے مگر مضبوط ہوتا ہے اور پیٹ بڑا اور قدرے آہیزان ہو جس قدر پیٹ بڑا ہو گا جلد فرہ ہو گا سوداگری کے واسطے بہت خوب ہے اور اگر زیادہ پیٹ بڑا نہ ہو تو موافق بدن کے ضرور ہونا چاہیے اور جو گھوڑا آہوش کم ہو گا معیوب ہے اور سوداگری کے واسطے نامفید ہے اور دونوں پٹھے جو بڑے اور بڑے اور کمر سے دم تک دراز اور برابر ہوں اور سردال گندہ اور عریض اور مثل ہی کے ہوں اور

اگر باریک ہونگے محبوب ہے اور دونوں کو لون کی ہڈیاں پست برابر بیٹھ اور شکم کے ہون
 اوسکو سنگھارہ کو لگتے ہیں اگر بیٹھ اور شکم سے بلند ہونگی اوسکو گاؤ کو لگتے ہیں محبوب ہے
 اور بعض گھوڑوں کا ایک کولہ بلند اور ایک کولہ بیٹھ اور شکم سے بھی دو چار اونکل پست ہوتا
 اوسکو ایک سُرین اور کم کو لگتے ہیں محبوب ہے اور قیمت گھوڑے کی کم ہو جاتی ہے
 اور لنگوٹ گھوڑے کا دو چار اونکل کشادہ اور فوط اور تائزہ چھوٹا اور دونوں پچھ پانوں کی
 کنی چھوٹی اور بند پانوں کے بے گوشت اور خشک در خم دونوں پچھ پانوں کا مناسبت
 نہ پست ہو نہ اتارہ نہ تنگ نہ کشادہ کمان یا جو۔ اور جس گھوڑے کا فوط اور تائزہ بڑا
 اور کنی پچھ پانوں کی بڑی ہو اوسکو گھوڑے کہتے ہیں گوشت دار ہو محو لے بد قوم ہے

آٹھواں باب رنگوں کے بیان میں

گھوڑے کے رنگ کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ اول ایک رنگ کہ تمام جسم سفید بدائع ہو
 کیست کشمش بدائع نہایت خاکسار اور غریب کو مرغوب واسطے سوداگری کے
 خوب ہے کیست خرمی سرخی اوسکی کشمش سے تیرہ رنگتہ اور ہر چار پانوں اور یاں
 اور دم سیاہ کیست لاکھوری رنگ دسکاناں سیاہی سرخی نہایت کم ایسا کہ صحن سیاہ
 معلوم ہوتا ہو اور بچے پیٹ کے اور دونوں پہلو اور سردال قدرے سرخ اور ہر چار پانوں
 اور یاں اور دم اور کاکل سیاہ نہ ہو کیست گہر فکم اگر اندران اور کوکھ سفید اور بچے سرخی
 گرد حلقہ اور یاں اور دم اور کاکل اور چاروں پانوں سفید رنگ مثل خمر کے ہوں یہ رنگ
 بہت خراب ہوتا ہے سوداگری کے واسطے ہرگز نہ خرید کرے کیست چھینہ پیشانی پر قشقہ اور
 چاروں پانوں سفید اور باقی جسم کیست رنگ کیست ابلق تمام بدن زرد دل سونے کے اور
 چاروں پانوں اور یاں اور دم اور کاکل سیاہ ہو یہ رنگ بہت خوب ہے سمندر و دریا
 جکا تمام جسم سفید نال بدائع اور چاروں پانوں اور یاں اور دم اور کاکل سیاہ ہو
 سمندر تیلیں گھوڑے کا تمام جسم ندی اور سیاہی آئینہ بلکہ سیاہی زیادہ اور چاروں پانوں
 اور یاں اور دم سیاہ ہو اور کھو سمندر قانون بھی کہتے ہیں گرا سین زیادہ سیاہی بہ نسبت
 ہلکے ہوتی ہے سرنگ کشمش کل جسم اس گھوڑے کا سرخ ہر رنگ کشمش ہر رنگ خرمی

تمام بدن مع بال و دم برنگ ختمے کے ہوتا ہے سرنگت بھڑاوس گھوڑی کو کہتے ہیں کہ ہر حیاط طرف
تھو تھو تھنی کے حلقہ سفیدی کا ہوتا ہے اور بچے بغل اور پیٹ اور اندر ان کے سفیدی اور بال
اور دم مائل سفیدی ہو یہ بھی رنگ خجرا ہے سرنگ موہ اوں گھوڑی کو کہتے ہیں کہ کل
اعضا سرخ مائل سیاہی بلکہ سیاہی غالب ہو شرعہ طللائی اوں گھوڑے کو کہتے ہیں کہ تمام
بدن گھوڑے کا زرد مثل سونے کے ہو اور بال و دم سفید ہو شرعہ حنائی اوں گھوڑی کو
کہتے ہیں کہ کل جسم زرد مائل بہ زرخئی اور بال و دم اور کا کل سفید ہو اوں گھوڑی کو کہتے ہیں کہ
شرعہ حنائی کل دار کہتے ہیں شرعہ دودھیہ اسکو کہتے ہیں کہ سفید متشیش کے مائل
زردی ہو اور بال و دم سفید ہو شرعہ تیلیہ جس گھوڑے کا تمام بدن سیاہ زردی آمیز ہو
اگر گل ہونگے شرعہ تیلیہ گل دار کہتے ہیں یہ رنگ واسطے سوداگری کے خوب ہے
تیلیہ سبزہ جسکا تمام بدن مع بال و دم غرقیدہ بدن ہو اسکو تیلیہ کہتے ہیں اور اگر تمام بدن
گل ہوں اسکو سبزہ تیلیہ گل دار کہتے ہیں سبزہ ہر اوں گھوڑے کو کہتے ہیں کہ سفیدی
اور سیاہی برابر آمیختہ ہو اور اگر گل بھی ہونگے اسکو سبزہ گلدار کہتے ہیں تجارت کو واسطے
خوب ہے گل بادام اوں گھوڑے کو کہتے ہیں کہ سبزہ مائل بسبزہ لال ہو اور کسی قدر زردی
مائل ہو اور گل مائل زردی ہوں لال سرخہ اسکو کہتے ہیں کہ بال سرخ اور سفید
مے پچے ہوں اور اگر گل ہونگے اسکو لال سرخہ گلدار کہتے ہیں لال سرخہ بغیر یہ
اسکو کہتے ہیں کہ تمام بدن میں بال سرخ بدرنگ و سفید بدرنگ مثل رنگ سفال کے ہوں
اسکو لال سرخہ مٹھیہ کہتے ہیں بہت خراب رنگ و قیمت گھوڑے کی کم کر دیتا ہے
سفید سرخہ جس گھوڑے کا کل جسم سفید ہو اور بال و دم اور زانو اور پیٹ قدرے سبز
اور تھو تھنی اور آنکھ اور کان اور فوطہ سیاہ ہوں اور اگر داغ سفید آنکھ اور تھو تھنی اور فوطہ پر
ہوں اسکو ہمیشہ کہتے ہیں سرخہ اور بور کو اکثر ہوتا ہے بہت معیوب ہے بور
جس گھوڑے کا کل بدن سفید ہو اور بال سفید اور سرخ یا سیاہ آمیختہ ہوں اور سیاہی
دم تک و اوگل عریض سیاہ ہو اور جس گھوڑے کے بازوے زانو تک سیاہ ہو اور آٹھ
اور کان اور فوطہ سیاہ ہوں اسکو بور یہ کہتے ہیں اور بعض گھوڑوں کے بال و دم اور

چاروں پاؤں سیاہ ہوتے ہیں قلعہ جو گھوڑا سر سے بائیں پاس مع بال اور دم مثل سونے کے ہو
 اور سلی دوا و نگل عریض سر سے دم تک سفید ہو اور دونوں بازو پریر ہو لیکن سرخ کی بال
 اور دم سفید ہوتی ہے جس سبز یا سرخ کی سیل سیاہ اور دونوں بازو پریر ہو اور سکو بھی عریض
 کتے ہیں اور اگر ہر ہون اور سکو قرا قدر کتے ہیں جس گھوڑے کا بدن سفید اور جلد مع کان
 اور عوط اور آنکھ کے سفید ہو اور جسم پر داغ ہوں اور سکیں جو رکتی ہیں اور مارا آئی اور تھوٹی
 اور فوط اور ساغری بلکہ تمام بدن پر داغ ہوں جو نقرہ وہ ہو کہ تمام بدن مع آنکھ اور کان اور تھوٹی اور
 آنکھ سفید ہوں اور مثل سیاہ تمام بدن پر ہوں اور اگر تمام بدن سفید اور آنکھ اور کان اور فوط سیاہ اور
 تمام جلد بدن بزل سیاہ و سرخ ہوں مع بال اور جلد کے اور سکو بھی نقرہ کتے ہیں نقرہ پانچ کی جس
 گھوڑے کا تمام بدن سفید ہو اور جادہ جو برابر پان کے یا زیادہ یا کم تر ہو اور آنکھ اور کان
 اور فوط سیاہ ہوں یا سفید جس گھوڑے کا کل بدن اور آنکھ سفید ہر رنگ سردی بدن رنگ آئینہ ہو اور
 بال اور دم بزرگ خاک بدرنگ ہو اور سکو خشک کتے ہیں تجارت کیواسی خراب ہے اور امرابی
 نہیں پسند کرتے ہیں اور جس گھوڑے کے تمام بدن میں بال سرخ اور سفید ہوں اور بال اور دم
 ہر رنگ ہو اور سکو خشک کتے ہیں گرہ جال اور سس گھوڑے کو کتے ہیں کہ تمام
 بدن میں بال سرخ اور سفید ہوں اور بال اور دم اور چاروں پاؤں قدر سیاہ ہوں
 گترہ کیرت اور سس گھوڑے کو کتے ہیں کہ قشقہ دراز عریض پیشانی پر ہو اور چاروں پاؤں اور
 گلی اور سینہ اور پیٹ کے نیچے سفید ہو گترہ چمٹ اور سس گھوڑے کو کتے ہیں تمام بدن مع بال اور
 دم سرخ ہو اور گلے اور سینہ اور پیٹ کے نیچے سفید ہو اور ہر چار پاؤں دست سفید ہوں
 اور پیشانی پر قشقہ عریض دونوں آنکھوں تک ہر رنگ چمٹ اور سس گھوڑے کو کتے ہیں قشقہ
 عریض پیشانی پر ہو اور گلے اور دونوں راؤں کے نیچے سفید ہو اور کل بدن سفید اور
 جادہ جال سرخ اور پیشانی سرخ اور خال سرخ ہو بسو بلوری اور سکو کتے ہیں کہ تمام بدن
 بال سیاہ ہست اور سفید کھٹ ہوتے ہوں اور بال اور دم ہر رنگ بدن کے ہو سنجیاب
 اور سس گھوڑے کو کتے ہیں کہ کل جسم ہر رنگ نقرہ ہو اور فوط خواہ سیاہ ہوں یا سفید اور
 گردنی یا چہرہ یا پیٹ پر خال برابر ایک ہاتھ کے یا کچھ کم یا زیادہ بزرگ بلور یا بزرگ سبز ہو

اور جس گھوٹے کے تمام بدن پر خال سفید اور سرخ بڑی بڑی ہوں اور کھو اباق سیاہ کتہ ہوں اور اگر خال صدفی ہوں اور کھو صدفی اباق کہتے ہیں اور سبھی اس گھوڑے کو کہتے ہیں کہ تمام بدن ہر رنگ اگر وہ اوٹو کھوتی اور آنکھ اور فوط اور ساعی اور گردن اور پیٹ اور پیٹ پر داغ سفید ہوں اور اگر دل جس مع جلد سفید ہوں معیوب ہے اس سے پرہیز کرنا چاہیے سوران اس گھوڑے کو کہتے ہیں کہ تمام بدن ہر رنگ سرسبز کر نیچہ ہو اور سیلی سیاہ اور یہ بھی ہو۔ علاوہ اس کے بہت رنگ بھی ہیں ہر شخص ملاندا پانی طرف سے کام لے کر

نوان باب بطلانے کے بیان میں

بطلان آنکھ کے اندکار رنگ نہ کھنے کو کہتے ہیں وہ بطن بعض اور قرار ورہ کے ہر اس کے دیکھنے کی ترکیب یہ ہے کہ کلمہ کی اونگلی کوٹے کے اندر کر کے انگوٹھے سے ٹھکر کا پرہہ کھو لکھ مٹانہ کشادہ کر کے رنگ دیکھیں۔ اگر رنگ مثل گلاب کے صاف ہو علامت صحت کی ہے اور خلاف اسکے علامت بیماری کی۔ اگر رنگ گلابی مائل سفید ہے یہ بخار ہضم ہے اور اگر سرخ مائل بہ زردی ہے غلبہ خون اور صفرا ہے اور اگر سرخ خطا ہے زردی خون اور عمارت مزاج ہے خواہ زیادتی سواری سے ہے یا مصالح گرم یا دیر ہضم سے موافق اور سکی مصالح دینا چاہیے۔ اور اگر زرد مثل بلدی کے ہے شدت صفرا کی ہو تا لو اور زبان اور منہ بھی زرد ہوگا اور جلد بدن بھی زرد ہوگی مگر بسبب با لون کے معلوم نہیں ہوتا ہے مصالح صفرا کا دینا چاہیے۔ اور اگر سفید مائل بہ زردی ہے غلبہ صفرا اور بلغم ہے اور اگر فقط سفید ہے غلبہ برودت ہے مصالح گرم دینا چاہیے۔ اور اگر رنگ اچانہ کا سیاہ ہو غلبہ سودا ہے۔ اور اگر سبب سرخ ہو درد شکم اور ہیضہ اور جو گھرو اور ہیضہ ہندی ہو موافق اسکے علاج کرنا چاہیے۔ اور اگر رنگت میں کھو مواد صفرا اور سودا اور بلغم جمع ہوا ہے علامت اور پانی سے رغبت نہیں کرنا ہے موافق مزاج کے مصالح دینا چاہیے اور اگر نائین ورم ہو غلبہ باد ہے ورم نہیں ہے اور پیٹ میں آٹون ضرور ہوتی ہو مصالح میں اسکی رعایت ضرور کرنا چاہیے اور علامت آٹون کی یہ ہے کہ گھوڑا گردن کو ہٹا رہتا ہے

دسوان باب گھوڑے کی سوداگری کے بیان میں

اگر کوئی دو چار سو روپیہ لیکر تین چار باس گھوڑے کے خریدنے کو میلہ وغیرہ جاوے
تو اسے چاہیے کہ خوبصورت گھوڑا خرید کرے جو آگے اور پیچھے سے درست ہو اور اگر آگے دھڑک
اور پیچھے درست نہ ہو ہرگز نہ خرید کرے ورنہ نقصان ہوگا اور سوداگران کے پاس نجاوے
اور گھوڑے بیش قیمت نہ دیکھے کیونکہ نگاہ خراب ہو جاوے گی اگر بعد خرید کرے گھوڑوں کے
سیر گھوڑوں کی کرے مضائقہ نہیں نگاہ بڑھ جاوے گی اور تجارت کے واسطے سوداگران سے
گھوڑا نہ خرید کرے کیونکہ نفع نہ ہوگا اور امیروں کے واسطے سوداگران سے خرید کرنا
مضائقہ نہیں ہے اور تجارت کے واسطے اسب ہدنگ اور بہ صورت استادہ گوش
نہ خرید کرے اور بچہ خرید کرے جواں اور پیرانہ سال اور لکڑن اور دندانگیر اور چراغیا
اور مشکلی نہ خرید کرے اور اگر جواں بیش قیمت قابل حصول نفع کے ہو خرید کرے اور اگر
کسی طرح کا شک ہو یا نگاہ میں بد معلوم ہو ہرگز نہ خرید کرے اور گھوڑا چالاک اور خوبصورت
خرید کرے سست اور بد صورت نہ خرید کرے اور میلہ میں گھوڑوں کے خریدنے میں سب سے صلی
نہ کرے بلند حوصلہ رہے مثلاً پچاس روپیہ کا گھوڑا خرید کیا اور پت حوصلگی سے گھوڑے نفع پر
بیچے کا قصد کرے اور گھوڑا آمو شکم نہ خرید کرے اور جس گھوڑے کا پیٹ چوڑا اور منگی ٹری
اور سر سے دم تک دراز اور کمر چوٹی اور پیٹھ اور گردن دراز اور ہاتھ و پاؤں چھوٹے
اور نہ تنگ اور نہ کشادہ اور گلابی خمدار اور ستم بڑے اور قدم باد اور خوش رفتار
اور بروقت خریدنے کے سوار ہو کر اور پویہ اور قدم اور دو نیم چلا کر اور چابک
راست و چپ مار کر دیکھ لے اگر چالاک ہے خوب دوڑے گا اور اگر سست ہے
ہرگز نہ چلاوے گا اور چابک سوار کے سوار ہونے سے ہرگز اعتبار نہ کرے اسلئے کہ سوار اپنی چالاک سے
گھوڑے کو چلاتا ہے اور گھوڑا تیز نہیں ہے اور دونوں طرف چابک ماسنے سے بخوبی
حال معلوم ہو جاوے گا اگر گھوڑا بد دل ہے کچھ حرکت کرے گا اور اگر صاف دل ہے شگفتہ ہوگا۔

گیارہواں باب راتب کے بیان میں

غویذ کی فصل میں چالیس روز یا ساٹھ روز گھوڑے کو غویذ کھلانا چاہیے غویذ سے
بہتر کوئی راتب گھوڑے کو فریہ نہیں کرتا ہے اور قریب کھلانے کی یہ ہے کہ پہلے

ایک دو روز گھوڑے کو فاقہ سے رکھیں بعد ازاں تاریک مکان میں رکھ کر خرید کھانا شروع کریں
اس طور سے کہ پہلے سے کھیت خرید کر لیں جب بمقدار ایک یا اشت جوار زمین سے اڑ گئے
اوسے وقت سے کھانا شروع کریں بعد چالیس یا پچاس روز کے خویہ سخت ہو جائیگی
اور گھوڑا مشکل سے کھا سکے گا اور ہضم بھی مشکل سے ہوگا چاہیے کہ پھر دوسرا کھیت کر کے
یا اشت سے کم جوار زمین سے کھلی ہوئی خرید کر کے کھلا دیں اور بمقدار اٹھائیس ہفت
تازہ کھیت سے منگالین اور چار آدمی گھوڑے کی خدمت کے واسطے مقرر کریں کہ ہر شخص
باری باری کھاتا رہے اور ہر دن اور رات میں پانچ سیر سے دس سیر تک قند سیاہ
پانچ چھ مرتبہ کر کے کھلا دیں اس سے زیادہ اور کم نہ کریں اور ایک پاؤ یا ڈیڑھ پاؤ نکا سا بھر
اور ایک سیر یا آدھ سیر باتین یا دواورک اور ہینگ اور لسن مع برگ سنساف اٹھ مرتبہ کر کے
کھلا دیں تاکہ دانت گھوڑے کے تیز زمین اور خویہ کھانے سے ترمش نہوں اور گھوڑے کو
سوئے نہ دیں اور اگر رات ب کھانے کھانے گریٹے اور سو جائے چار پانچ گھنٹے سوئے دیں
اور پھر بیدار کر کے کھانا شروع کریں اور گھوڑے کو اس مدت میں باہر نہ نکالیں اور جب
زمانہ باہر لانے کا قریب ہو رات ب تھوڑا تھوڑا کم کریں جب مدت ختم ہو جائے ہر روز
تھوڑی دیر آفتاب میں باندھیں اور رات ب ہستہ ہستہ موقوف کر دیں اور میلہ دیر سے
کھانا شروع کریں اور آہستہ آہستہ پانچ سیر تک یادہ کریں اور شکر دوسرے پاؤ کھائی سیر سے
تین سیر تک در مصالح ہر روز کھلا دیں رات ب یگر متوسط گھوڑے کو پانچ سیر میلہ
اور دو سیر قند سیاہ کھانا کافی ہے اور بڑے گھوڑے کو چھ سیر میلہ اور دو سیر سے تین
سیر تک قند سیاہ کھلا دیں جب گھوڑا خرب ہو جائے پس اگر فروخت ہو بہتر نہ نہ ماتن موقوف
کریں جب تین چار میلہ رات ب و قند سیاہ کھلانے سے گھوڑا خوب تیار ہو جاو قند سیاہ
موقوف کر دیں اور ایک سیر یا ڈیڑھ سیر شکر ہر روز کھلا دیں اور موسم جاٹے میں قند سیاہ
کھلا دیں اور گرمی اور برسات میں نہ کھلا دیں مگر جب گھوڑا لاغر ہو خواہ جوان یا سالخورہ
اور کم قیمت ہو اور خارش و غیرہ نہ ہو کھانا چاہیے اور اگر گھوڑا بیش قیمت ہو پانچ سیر میلہ اور
ایک سیر سے تین سیر تک شکر اور ایک پاؤ سے آدھ پاؤ تک صغن خمد ہر روز کھلا دیں اور مصالح

موافق مزاج کے دین اس سے زیادہ ہرگز نہ کھلاوین ورنہ مضر ہوگا۔

چارٹے کے موسم میں گھوٹے کو حلو ا کھانا چاہیے اس کے تبا کرینی ترکیب یہ ہے
ترکیب پانچ سیرلدی باریک پانی میں پیسکر پانچ سیر و عن زردین بریان کر کے دس
شکر لاکر پکاوین بعد ازاں پانچ سیر ادک باریک کو ٹکرا دو پانچ سیر مغز گھسکا اور ملا کر
کفگیر سے چلاوین پھر چوٹے سے اوتا کر آدھ سیر ح سیاہ اور آدھ سیر کھلی باریک کو ٹکرا
او میں ملاوین اور میں وز تک بوقت صبح کھلاوین بعد ازاں اسی طرح چھ تیا کر
کھلاوین غرض کہ چالیس روز یا ساٹھ روز یا انسی روز استعمال کرتے اور اگر ٹھیکہ اور
بڑے مضائقہ نہیں اور اگر زیادہ ضرر نہ کرنا منظور ہو ایک سیر خواہ آدھ سیر شکریہ پانی
ملا کر بوقت دوپہر ہر روز کھلاوین اس حلو سے جو قمری اور بوقت گھوٹے کے
ہوگی بھر سے باہر ہے ترکیب دیگر آدھ پاؤلدی باریک پیسکر اور ایک ڈالہ موٹے
دو لون کو ایک سیر بھینس کے دو دھین ترکرین پھر ایک پاؤلدی میں بھونکر آدھ سیر
شکر ملا کر بطور حلو کے پکاوین بعد ازاں آدھ پاؤلدی اور ادھی چٹانک سیاہ
اور اسی قدر کھلی باریک کو ٹکرا او میں ملاوین اور بعد دوپہر کے کھلاوین اور اگر زیادہ
تیار سی منظور ہو ڈیڑھ سیر شکریہ میں ملا کر ادھی وقت کھلاوین اسی طرح ہر روز حلو اور
جیلہ تازہ پکا کر کھلاوین اور اگر ہر روز تازہ پکا کر کھلانا وقت ہو بہت تیار دو تین روز کے تیار
کر لیا کرین ترکیب دیگر ڈیڑھ سیر آد گندم یا آدھ موٹے یا آدھ دوا آدھ ہاجرہ ٹھیک کر کے
روٹیاں موٹی پکا کر اور ایک پاؤلدی عن زردین اور ایک سیر شکریہ ملا کر مالیدہ بناوین اور
ٹیم چٹانک ح سیاہ اور اسی قدر کھلی اور ایک پاؤلدی باریک کو ٹکرا او میں مخلوط کرین اور
صبح یا دوپہر کو ہر روز کھلاوین اور اگر زیادہ تیار کرنا منظور ہو دوسرے وقت ایک سیر
شکر جیلہ میں ملا کر کھلاستے رہیں اور موسم گرمی میں یہ مالیدہ بہت مفید ہے اور چار
میں ہاجرہ کا مالیدہ بہتر ہے ترکیب دیگر دوسیر کھلی مونگ کی اور دوسیر شکریہ کا دوا
ملا کر چھل یا قتر اور آدھ پاؤلدی باہم پکا کر ایک پاؤلدی ڈیڑھ پاؤلدی عن زردین اور تین تولہ
کھلی ڈالیں اور بعد دوپہر کے کھلاوین اسی طرح ہر روز استعمال کرین ترکیب دیگر

برنج کھنہ ایک سیر گوشت بکری خواہ گاؤ میش دو سیر پہلے گوشت پکا دین بعد ازاں
چانول اوسین ڈال کر دم کریں بعد ازاں ایک پاؤ یا ڈیڑھ پاؤ روغن زرد اور ایک کلو تک
نمک سانجھ ڈالیں اور ایک پاؤ اور کدو چار تولہ مرچ سیاہ اور پانچ تولہ کنگلی باریک شکری
ملا دیں اور بعد دوپہر کے کھلا دیں ترکیب اتب پلاؤ بیشترین ایک سیر برنج کھنہ دوسیر
گوشت خواہ جسا ہو اور ایک سیر شکری اور ایک پاؤ یا ڈیڑھ پاؤ روغن زرد اور ایک پاؤ اور کدو
گرمی میں اور آدھ پاؤ جاسے میں اور چار تولہ مرچ سیاہ اور تین تولہ کنگلی غرضتو پلاؤ
تیار کر کے دوپہر کے بعد ہر روز کھلا دیں ترکیب راتب کلاؤ ایک کلو پانچ کلو تک
تمام رات پکا دیں صبح کو ہڈی نکال کر ہلدی اور مرچ سرخ اور نمک دیگر مصالح گوشت
اور ایک پاؤ روغن زرد ڈال کر تیار کریں اور چار تولہ مرچ سیاہ اور تین تولہ کنگلی باریک شکری
ملا دیں اور ایک سیر بانیم سیر نان گندم اوسین ترکیں اور بعد دوپہر کے کھلا دیں ترکیب دیگر
دوسیر گوشت کھنہ خواہ جسا ہو یا تین سیر اور اگر بڑا گھوڑا ہو چار سیر گوشت ایک پاؤ روغن زرد
اور بقدر ضرورت ہلدی اور مرچ مصالح اور ادھر کدو پلا دیں اور چار تولہ
مرچ سیاہ اور پانچ تولہ کنگلی باریک شکری ملا کر بعد دوپہر کے ہر روز کھلا دیں اور
اگر نان گندم ایک سیر خواہ نیم سیر اوسین ترکیں کھلا دیں بہتر ہے ترکیب اتب دیگر
ہلدی پانچ سیر یا اون پانچ سیر بھی اور رانی بھونان غرضتو ہر ایک کو باریک پیسین
اور ہر روز ایک سیر یا آدھ سیر جب قدر گھوڑا کھاسے ایک سیر قند سیاہ کے
شربت میں چلا پھر ترکیں اور بعد دوپہر کے پلا دیں اور اگر قند سیاہ گرمی کرے شربت ہلکے
استعمال کریں اور اگر شکری گرمی کرے شیر گاؤ میش میں شربت بنا کر استعمال کریں
مگر یہ راتب سرد فصل میں دینا چاہیے ترکیب راتب گرمی اور برسات ایک سیر
یا دوسیر آؤ نخود خمیر کر کے روٹی پکا دیں اور دوسیر بھینس کے دودھ میں ترکیں ہر روز
بعد دوپہر کے کھلا دیں اور اگر منظور ہو ایک سیر شکری بھی مخلوط کریں دودھ پلا نیکی
ترکیب اول ایک روزہ گھوٹے کو پیاسا کھین اور ایک سیر دودھ پلا دیں بعد ازاں
پانی دین پھر اسقدر پیاسا رکھیں کہ پانچ چھ سیر دودھ پانی جاوے اسی طرح ہر روز

پیا سا رکھیں اور دودھ پلاوین اور بقدر دودھ کی زیادہ کھتے جاوین اگر توفیق ہو پندرہ ستر تک
دودھ زیادہ کریں نہایت مفید ہے شیر بچ کھلا نیکی ترکیب پانچ یا چھ سیر
دودھ میں دو سیر دلیہ گندم بمیان بطور کھیر کے پکا کر ایک سیر باد یا ڈیرہ شیر
ملا کر بعد دوپہر کے کھلاوین اور دودھ پانچ سیر سے کم اور دس سیر سے زیادہ نہواور دلیہ
گندم گھوڑے کو نہایت مفید ہے مگر آٹوئن ہد اگر تپا ہے چاہیے کہ مصالح بھی ہر روز
کھلاوین یا حیلہ موٹھ میں کھیر پکا کر کھلاوین ترکیب راتب جفرات موسم
گرمی میں دہی بالائی دار دو سیر اسپ تازی کو اور چار سیر اسپ ترکی کو ہر روز سیلا میں
ملا کر وقت دوپہر کھلاوین خارش اور سوزش قلب اور جگر کو مفید ہے اور اگر
اسپ ترکی کو خارش ہو ہمراہ جفرات کے ایک پاؤر وخن تلخ بعد فصد کے کھلاوین
ضماد خارش کا بھی استعمال کریں اور مصالح نہ ہر بار دودھ وخن زردیار وخن تلخ کے
ہمراہ بھی ضرور دینا چاہیے۔ اور اسپ تازی کو ہمراہ جفرات کے روعن تلخ ہرگز نہ دین
اور اگر خارش ہو بعد فصد کے ایک پاؤر وخن تلخ کے ہمراہ بوقت دوپہر ہر روز
کھلاوین اور مصالح نہ ہر بار دین فوعدیک پانچ سیر حیلہ موٹھ پکا کر دو سیر یا تین سیر حوہ
اور سین بطور حیلہ کے یکا دین اور ہر روز کھلاوین فوعدیک ایک سیر خواہ ڈیرہ سیر
سرسون یا ایک پیسکر پانی میں تر کریں اور ہر روز کھلاوین اور مصالح نہ ہر بار کا
استعمال کریں فوعدیک گنجدیہ کاتیل نکلو این اور پھر تل کو اوسی کی کھلی میں ملاوین
اور حل کر کے نگاہ رکھیں اور ایک سیر قندیہ یا ڈیرہ سیر ملا کر ہر روز کھلاوین اور مصالح
نہ ہر بار بھی دین فوعدیک موسم گرمی یا برسات میں پانچ سیر دانہ موٹھ اور پانچ یا دس
گاہر باہم حیلہ پکا کر ہر روز کھلاوین فوعدیک پانچ سیر دانہ موٹھ رس نیشکر میں
پکا کر کھلاوین اور مصالح نہ ہر بار بھی دین فوعدیک اگر مالک سب مفلس ہو چار سیر
حیلہ موٹھ میں تین سیر کھلی اسی کی ملا کر تین وقت کھلاوے فوعدیک اگر بدن راتب کے
گھوڑے کو فریہ کرنا چاہیں پیلے پیٹ کو اوکے مصالح سے خوب صاف کریں
بعد اس کے پانچ سیر حیلہ شرف کریں اور آٹھ سیر تان زیادہ کریں مگر حقیقت یہی ہو سکے

زیادتی کرنا چاہیے دیگر راتب موسم گرمی ہلدی چار سیر ایک سیر روغن کریمہ کریمہ
اور ہر روز آدھ پاؤ ہلدی دو سیر چکندہ ہی اور آدھ سیر شکر سفید ملا کر علی الصباح کھا دین کریمہ
یہ راتب سب ترکی کو دینا چاہیے اور اسپتازی کو تین چھٹانک ہلدی آدھ چھٹانک خربزہ گاؤ
مین ترکہ کے ہر روز کھلا دین اور یہ راتب گھوٹے تازی کو جاتے میں دینا چاہیے دیگر
اسی چار سیر ہلدی چار سیر کچھ سیاہ چار سیر قیقی چار سیر ہر ایک علی صبح کو کھائے تم آٹماہ
ادویہ مذکورہ اور نیم سیر جوہ کو حکم ادا ایک سیر قند سیاہ باہم ملا کر تین سیر بھینس روغن کریمہ
سب کو پکا کر صبح کو کھلا دین اور دو پہر اور شام کو حیلہ بن کر لکھتے راتب یا گرجا سیر روغن
بندہ سیر قند سیاہ۔ پیتا لیس بھینس کے دو حصہ میں توام کرین بعد او سک ہلدی اور قیقی
اور اسلی اور کچھ سیاہ ہر ایک پانچ سیر یا ایک پیکر ایک سیر روغن زرد ایک سیر روغن کچھ
ایک سیر چربی گاؤ آدھ سیر ضا لون مین یا ہم جوش دیگر خوب بربان کرین اور قوام مذکورہ
ڈال کر حلو ا بنا دین اور مقدار خوراک موافق طبیعت اس کے مقرر کر کے ہر روز چند دفعہ پرکے
کھلا دین اور اگر مزاج گھوٹے کا بادی یا باقمی ہو ایک سیر ادک کو حکم اور ایک سیر
مضر گھیکو اور حلو دین ڈال دین

بارھوان باب معالجات کے بیان میں

تب گھوٹے کی کئی قسم ہوتی ہے بعضوں نے چار قسم لکھا ہے اور بعضوں نے چھ
اور بعضوں نے آٹھ اور بعضوں نے بارہ مگر تجربہ سے سوائے دو قسم تب کے اور کوئی
تیسری قسم تب کی نہیں دیکھی گئی لہذا وہی دو توں قسبیں بیان کی جاتی ہیں قسم اول یہ ہے
کہ جب گھوٹے کو کٹا کر کی آمٹھوتی ہے لاجا تہ پکائی ہے حالانکہ شناخت آمدن کار کی بہت کچھ
مگر جو علامت لکھی جاتی ہے اس سے ہر شخص معلوم کر سکتا ہے علامت اس کی یہ کہ گھوٹا
محمور اور سرنگون رہے اور دانہ اور گھاس نہ کھائے البتہ قدرے پانی پوسا دے
زبان اور نالہ اور منہ میں مثل آگ کے سوزش ہو اور بدن ہر وقت گرم رہے اخراج کنا کا
مصلح دینا چاہیے گرم مصالح بہت مضر ہوگا اور دو تین فاقہ دین بعد ان انہ موٹے
خام ایک سیر سے تین سیر تک کم پانی مین کر کے دین اگر اس سے زیادہ حیلہ دیگر مرض

زیادہ ہو جاوے گا اور اگر گھوڑا رات بوقت کو دین اور دانہ نصف کم کریں اور اگر
 فکڑی ہوتی ہو یا سیاہ اور رات بوقت نکلیا اور مصالح بھی یا گھوڑا شیر دہی میں مبتلا ہو جائیگا اور
 پھر کام کا نہ رہے گا بعض لوگ اندکنار میں شفاخت کر سکتے ہیں یا سواسٹے کے گھوڑے کو
 کھانسی اور دماغ سے پانی نہیں آتا ہے بلکہ ناک سے پانی اور شش سے لہجہ تیزی اسوجہ سے
 سردی چاکر گرم مصالح اور گاڑی دیتے ہیں آخر کو اندکنار بند ہو جاتا ہے اور اندکنار گھوڑے
 خشک ہل یا ترہیل میں مبتلا ہو کر جاتے ہیں اور جبکہ اندکنار کی تباہی کر کے مصالح
 اخراج کنار کا دیکھتے اور کنار دو چار روز جاری ہوگا گھوڑا دانہ کھائے کھانا شروع کرے گا
 اور صحت پاوے گا اور کنار بند ہونے میں شاہر کے موافق طاقت گھوڑے کے خون بھی
 لینا چاہیے اور کوئی مصالح نہ دین خود مرض دفع ہو جائیگا اور کنار جاری ہوگا اور اگر چند روز
 کنار جاری رہا اور بسبب کم نفی کے مصالح گرم بن گئے کیواسطے دیدیا کنار بند ہو جائیگا اور دماغ سے
 بدبو نکلے گی کہ کوئی تحمل نہ کر سکے گا اور بعض کے خون بھی آتا ہے اور شش سے تنفس کرے گا اور
 ناک سے نہ کرے گا اور آواز غرغری سے سو قدم سے سنائی دینگی پھر گھوڑا کسی طرح زندہ نہ رہے گا اور
 اگر شروع میں علاج کیا گیا اور صحت کامل ہو گئی تو بہت بہتر اور اگر کچھ کسر باقی رہی ہو تب نہ
 کم خود رہے گا اور فرخ نہ ہوگا اور گردن سخت اور آہوشک اور کمزور اور سست ہو جائیگا
 اور دوسری بچان اندکنار کی یہ ہے کہ لطائف غلیظ مائل بہ افری ہو یا پیر اور کنار بند ہوئیے
 آواز غرغری اور دماغ سے نکلتی ہے اور بطن غلیظ اور نہایت سرخ ہو جاتا ہے اور
 تل سرخ مثل خون سے پڑ جاتے ہیں اور یہ تل جب تک سرخ رہتے ہیں ایندلیت کی ہوتی ہے
 اور جب سیاہ ہو جاتے ہیں مرض خشک ہل یا ترہیل ہو جاتا ہے پھر کوئی دوا فائدہ دین کی نہ
 اور گھوڑا جاتا ہے ہشہ دوسری تپ کی یہ ہے کہ غلیظ خون اور منزل چلنے سے گھوڑا تپ
 متا ہوتا ہے اور دانہ اور لکھن بالکل چھوڑ دیتا ہے اور خواہش پانی کی زیادہ کرتا ہے
 اور غور اور سرنگوں پہ چاہے بطن سرخ مثل خون کیوتر کے بلکہ زیادہ مائل سیاہی ہو جاتا ہے
 ناک کی صفہ لین اور مصالح سرد صغی خون دین اور بعد تین چار روز کے شہر گئے کہ
 گلے کے برابر ہوتی ہے خون میں اور اگر گھوڑا فری اور رات بوقت خورے چار میر تک

مضانہ نہیں ہے۔

کنار خواہ بد ہو یا قید سے جاری ہو اچھو یہ مصالح دینا چاہیے مصالح سونف ایک پاؤ
 مکوی خشک ایک پاؤ ملٹی ایک پاؤ۔ شاہترہ ایک پاؤ۔ پوست ٹھکڑا ایک پاؤ۔ نمک لاہوری
 ایک پاؤ۔ تخم بھوا ایک پاؤ۔ تخم مولی ایک پاؤ۔ تمام ادویہ ہموزن اور تخم بکائن دونا
 باہم کو ٹکڑا کر کھین اگر کنار بند ہے صبح کو نماز کے بعد اور شام کو ایک کھلاؤں اور رات کو
 ایک قوت دین اور پانی گرم ایک قوت پلا دین اگر گھوڑا رات کو خواہ موراتب موقوف کریں
 اور حیلہ ایک سیر یا زیادہ کر دین بلکہ حیلہ موقوف کر کے داند خام دو تین سیر کھلاؤں جلد سخت
 ہو جاوے گی اور گھوڑا بیکار ہو جاوے گا اور اگر دو ماہ یا زیادہ تک صحت نہ ہوئی کچھ خوف
 نہ کریں یہی مصالح دیتے رہیں اور جب مانع سے رطوبت اور مواد آنا موقوف ہو جاوے
 تخم بھوا ۱۱ تخم مولی کم کر کے بچاے اس کے تخم سوہ مساوی الوزن یا کم بیک مصالح میں
 شامل کریں اور قبل پانی پلانے کے ہر روز کھلاؤں بعد صحت مصالح باہم دین اور تب
 شروع کریں اور اگر اس حالت میں گھوٹے کو خوب کھجور برگ نیدل و برگ بکائن بھر تہ کر کے
 خوبکے باندھیں مواد صحت ہو جاوے گا اور اگر مواد تخم میں باقی رہا برگ نیدل بیکار اور قدر
 نمک ان زخم میں بھر دین اور اوپر بھی باندھیں جلد سخت ہو جاوے گی اور جب کنار موقوف
 ہو جاوے اور دھاتس باقی رہے سونف ایک چھٹا مکہ درک دھ یا اور دونوں تک
 ایک تولہ باہم کو ٹکڑا کر قبل پانی کے ہر روز کھلاؤں نو عدد لیکھیں کنار بند ہو جاوے اور
 لکھ سے جاری ہو اور شدت حرارت ہو امداد از غر خور سے آوے یہ مصالح دین
 سونف آدھ پاؤ مکوی خشک آدھ پاؤ ملٹی آدھ پاؤ۔ شاہترہ آدھ پاؤ۔ تخم بکائن آدھ پاؤ
 پوست ٹھکڑا ایک پاؤ۔ تخم لسوڑہ۔ آدھ پاؤ تخم ملٹی آدھ پاؤ۔ تخم کاہو آدھ پاؤ۔ نمک لاہوری
 آدھ پاؤ۔ تخم مولی آدھ پاؤ۔ جملہ ادویہ باریک گوشت کر ٹکڑا کر کھین اور ہر روز
 آدھ پاؤ برگ سبز لسوڑہ کو ٹکڑا کر سفوف ادویہ مذکورہ آدھ پاؤ ملا کر طے الصبح
 کھلاؤں اور شام کو آدھ پاؤ بدون برگ لسوڑہ کھلاؤں جب کہ جاری ہو جاوے
 بعد پندرہ روز کے نقد صبح کو مصالح مذکورہ آدھ پاؤ بدون برگ لسوڑہ کے کھلاؤں

اور داد اور حیلہ ہرگز نہ دین بعد تین چار فاقہ کے ایک سیر یا زیادہ جقدر گھوڑا کھا کر کھلا دینا
اور پانی گرم دوہر کو پلا دین اور اگر موسم سردی ہو ایک ہر یا کچھ زیادہ دھوپ کین کھین زیادہ
نہ کھین ورنہ کنار خوب جاری نہ ہوگا اور جب گھوڑا کنار سے صاف ہو اور بھانہ بھی
صاف ہو جائے مصالح مذکور سے تخم لٹوہ تخم ختم ختم کا ہو تخم مولی کم کو دین باقی مصالح
آدھ پاؤ قبل پانی پلانے کے یا علی الصبح کھلا دین اور اگر کنار بند ہو یا تھری جاری ہو
یہ مصالح دین مصالح سوخت آدھ پاؤ کوئے خشک آدھ پاؤ۔ مٹی آدھ پاؤ۔ شاہتر آدھ پاؤ
تخم کاسن آدھ پاؤ۔ پوست ہر کلان آدھ پاؤ۔ نمک لاٹوری آدھ پاؤ۔ کل ادویہ
باریک کو دین اور صبح اور شام آدھ پاؤ ہر روز کھلا دین اور اگر کنار جاری ہو اور گھوڑا سینہ بند
اور ہر چار دست و با یا فقط دو تون یا تون و دم کیے ہوں تخم سونٹھ۔ آدھ پاؤ مصالح مذکور میں
زیادہ کو دین اور بدستور استعمال کر دین اس حالت میں اگر مصالح سینہ بندی اور باوی
رینے گھوڑا ہلاک ہو جاوے گا۔

انعام سوا میں یہ دھانس کے مصالح دینا لازم ہے نسخہ پہلا مولی تخم سوہ۔ ہر ایک
ہر سوہ ادویہ باریک کو ٹکرات کو سونے کے وقت کھلا دین بعد چند روز کے اگر گھنا ہو
آدھ پاؤ اور ک بھرتہ کر کے نمک سانچہ اور دو تون دوا مذکور یا باریک یا ہر رات کو کھلا دین۔
نوع دیگر آدھ پاؤ اور ک بھرتہ کر دین اور نمک سانچہ ہونانہ ایک کو ٹکرات دین اور
شکوہ بعد انہ کھلا شیکے چار گھڑی کے بعد کھلا کر دین نوع دیگر پہلا مولی مرج سیاہ۔ نمک سیاہ
سونٹھ۔ اجوائن ہلہ ادویہ مساوی الوزن باریک کو ٹکرات گولیاں بمقدار آدھ چھٹانک کے
بنادین اور ہر روز گولی قبل پانی کے کھلا دین اور سونٹھ آدھ پاؤ تخم سوہ یا پچ توڑ۔ باہم
کو ٹکرات شب ہر روز کھلا دین نوع دیگر مرج سیاہ۔ پچل۔ باریک کو ٹکرات پانی میں کلا دین
اور شام کو قبل چار گھڑی داند دیے کے کھلا دین نوع دیگر آنہ ہلدی۔ اجوائن باریک
کو ٹکرات بھر بنادین اور وقت شب بعد داند کھانے کے دین دھانس اگر کنار و تونکو
میدد ہے نوع دیگر آنہ ہلدی آدھ پاؤ۔ اجوائن خراسانی۔ کافل۔ قند سیاہ کینہ
باہم باریک کو ٹکرات گولی بنادین اور ہر روز ایک گولی علی الصبح دین نوع دیگر

اجوائن آدھ پاؤں پیل پیل بھجی سیاہ۔ ہر سدا دویہ بار یکٹ ٹکر آدمی کے پیشاب میں بکا کر ہر روز
 علی الصباح کھلاوین اور گرم پانی بلاوین نو عدد گیکر آٹولہ چار تولہ۔ بار یکٹ چار تولہ نمک سا بھر
 چار تولہ۔ باہم کو ٹکر قند سیاہ کہنہ ملا کر علی الصباح ہر روز کھلاوین نو عدد گیکر پیل مرج سیاہ
 نمک لاہوری ہر ایک مساوی الوزن بار یک کو ٹکر نگاہ رکھیں ہر روز قدری سفوف
 مذکور پانی میں حل کر کے تاک میں ڈالیں نو عدد گیکر تخم بھٹکٹیا سات عدد آدھ پاؤں دودھ
 حل کر کے ہر دو سو براخ تاک میں دفعہ دفعہ ڈالیں اور تین روز ماشدین نسخہ ٹاس
 شکر گولہ کی آگ پر رکھا دھواں اوسکا تاک میں ہو چکاوین بلغدفع ہو جاوے گا نو عدد گیکر
 برگ سنبھلو بار یک کو ٹکر گولی بناوین اور دونوں سو براخ نال میں کھیں نو عدد گیکر
 نمک تیماکو۔ لوٹک۔ نمک طعام۔ ہر ایک بار یک کو ٹکر قدری سفوف آلیقن رکھا دونوں سو براخ
 تاک میں بھونکے دین کہ دماغ میں پہونچ جائے نسخہ دیگر دھانسن پیل پیل اجوائن
 کا لعل۔ آتبہ ہلدی۔ پوست خشخاش پیل۔ سوٹھ۔ ہر ایک آدھ پاؤں آفون
 دو تولہ۔ باہم کو ٹکر قند سیاہ تین سال کا مخلوط کر کے نو کو لی بناوین ہر روز ایک لی چاکھی
 قیل دانہ دیخے کے کھلاوین نو عدد گیکر بھٹکٹیا ایک پاؤں جو طوشاخ بار یکٹ ٹکر یک تولہ
 باہم کسی ظرف گلی میں قدرے پانی ڈال کر پکار دین بوقت شب بعد دانہ کے کھانویں
 نسخہ دھانسن بعد پیریش برگ بانس۔ بھٹکٹیا۔ ہر ایک دھواں بار یک ٹکر نمک سا بھر
 دو تولہ باہم ہانسی میں پکارا بعد دانہ کھلائیے کھلاوین نسخہ دھانسن کنار بعد پیریش
 ہانسی دو تولہ۔ اھرک چار تولہ۔ مکوے خشک چار تولہ۔ سوٹف دو تولہ۔ شہترہ دو تولہ
 نمک سا بھر ایک تولہ۔ بنفشہ دو تولہ کل دو کو ٹکر ظرف گلی میں پکار بوقت شب کھلاوین نسخہ
 دیگر دھانسن کنار بعد صفائی دماغ اسی وارک ایک سیر۔ اس میں ہو برگ
 پنج ڈیڑھ سیر۔ مویج سیر۔ اجوائن آدھ سیر۔ کلونجی ڈیڑھ پاؤں۔ نمک سا بھر ڈیڑھ پاؤں
 جھد ادویہ باہم کو ٹکر بتیس گولی بناوین ہر روز ایک گولی صبح اور ایک لی شام کو
 بعد چار گھنٹی دانہ کھلانے کے دین اور اگر گرمی کرے ایک وقت کھلاوین
 اور پانی گرم یا تازہ پلاوین۔

ایام گرمایں دھانس کے یہ مصالح دینا بہا ہے نسخہ برگ بانس آدھ پاؤ۔ نمک لائوری
 باہم ملا کر علی الصباح ہر روز کھلاوین نو عدد بیکر اور ک ایک چھٹانک۔ سو فٹ آدھ پاؤ
 نمک سیاہ باہم کو ٹکرات کو شبنم میں رکھیں علی الصباح کھلاوین نو عدد بیکر لٹھی۔ گوشت
 بھاسا پانچ باہم بار یک کوٹ کر شب کو سو فٹ وقت کھلاوین نو عدد بیکر سیریاہ
 لٹھی۔ باہم بار یک کو ٹکرات کو علی الصباح کھلاوین نو عدد بیکر خوبہ قلعہ نبات خند
 گوشت بول باہم بار یک کو ٹکرات علی الصباح کھلاوین مصالح دھانس خشک لالی شیر مادہ کا
 آدھ پاؤ۔ کاہو یک چھٹانک۔ کیتا پانچ درم۔ تخم خشتی۔ مصری ایک چھٹانک باہم بار یک
 کو ٹکرات علی الصباح کھلاوین مصالح دھانس ہلدی۔ زیرہ سفید۔ نمک سیاہ۔ سبھی سیاہ
 ہر دو اڈیڑہ تولہ۔ پیل مول۔ زوآن ہر ایک ٹھانی تولہ۔ باہم جملہ ادویہ کو ٹکرات کو کون کے
 پش پش میں کر کرین اور روز رات کو کھلاوین نو عدد بیکر ہلدی۔ برگ نیب۔ بوٹہ سبھی باہم
 کو ٹکرات کو کھلاوین اگر آٹھ میں لٹھے وقت کوئی چیز لٹھی ہو یا چوٹ لگی ہو
 اور آٹھ میں درم بھی ہو اسی کا سفید ہو لگی ہو تو یہ علاج کریں علاج ایک تولہ ہلدی
 بار یک بیکر حلوی میں ملاوین اور گرم کر کے برگ ازند پر رکھ کر چھ ماہے بھٹکری بار یک
 ہو سپر چھڑک کر ہر روز صبح اور شام یا ایک وقت آٹھ میں باندھین چار پانچ روز میں صحت
 ہو جاوے گی اور اگر سفیدی قدے ماتی ہے یہ انجن استعمال کریں انجن بھٹکری۔ پاہ بھڑائی
 چاکس۔ پٹھانی لودھ۔ سو سو ریٹھ۔ افیون۔ رسوت۔ ریگی ہر چھری۔ پانچ۔ زعفران
 افیون اور رسوت پانی میں تر کرین اور بھٹکری اور پاہ کو کسی طرف آہنی بن بریان کر کے
 مع دیگر ادویہ بار یک پسکر زلال فیون اور رسوت ڈال کر ایک پہوٹ ل کرین بعد ازاں
 گولیاں بناوین بوقت ضرورت ایک لی پانی میں پسکر ہر روز دو تین مرتبہ گھول کر لٹھ
 میں بطور سُرمد کے لگاوین نو عدد بیکر سیندر گجراتی۔ نمک لائوری۔ تخم بھٹکیا۔ سبھی چارہ
 کل ادویہ حق اور ک میں بار یک پسکر ہر روز چند مرتبہ آٹھ میں لگاوین نو عدد بیکر نان
 گندم سوختہ بھٹکری۔ رسوت۔ افیون۔ چاکس کو کل ادویہ مساوی الوزن بار یک سو فٹ
 کریں وقت ضرورت قدے سو فٹ پانی میں حل کر کے آٹھ میں اوٹھلے لگاوین

نوع دیگر کچھ کر تھی۔ تخم میرس۔ کھنڈ دریا۔ مایہ ان چینی۔ ٹہرنجی۔ بچ مونگا جوڑی کہو۔
 جب خام۔ جملہ ادویہ باریک مثل سرمہ کے پسیر وقت ضرورت قدرے پانی میں حل کر کے
 ہر روز دو تین مرتبہ آنکھ میں لگا دیں تو دیگر کچھ مغز تخم ہلیلہ کلان مغز تخم ہلیلہ خرد مایہ ان چینی
 کشتہ جست۔ سنک۔ سوختہ۔ جملہ ادویہ مساوی الوزن باریک۔ پسیر وقت ضرورت قدرے
 عرق لیون کاندی میں حل کر کے دو تین مرتبہ آنکھ میں لگاویں تو دیگر کچھ صابون و لابی
 نمک لاہوری و پوست ریٹھ۔ بھٹکری۔ کل ادویہ عرق برگ تنول میں کھل کر کے ہر روز
 دو تین مرتبہ آنکھ میں لگاویں تو دیگر کچھ ریٹھ۔ صندل مسخ۔ عرق لیون کاندی میں
 کھل کر کے ہر روز دو تین مرتبہ آنکھ میں لگاویں تو دیگر کچھ مایہ ان چینی۔ لونگ۔ سیندور
 نمک لاہوری جملہ ادویہ عرق گلاب میں کھل کر کے ہر روز آنکھ میں لگاویں تو دیگر کچھ سوختہ
 نمک لاہوری مساوی الوزن باریک پسیر ہر روز دو تین مرتبہ مثل سرمہ سے آنکھ میں
 لگاویں تو دیگر کچھ ملٹی باریک پسیر شدہ خالص میں حل کر کے چند مرتبہ ہر روز آنکھ میں
 لگاویں تو دیگر کچھ نمک۔ بھٹکری۔ ملٹی۔ ہر سرد و ادویہ باریک پسیر شدہ ملا کر ہر روز
 دو تین مرتبہ آنکھ میں لگاویں تو دیگر کچھ نو خادر۔ بھٹکری بریان۔ نوٹ بھی گلابی۔ نمک لاہوری
 جڑی کالج۔ پوست ریٹھ سیندور گجراتی پیل۔ کشتہ جست۔ پاہ بریان۔ زعفران۔ کل ادویہ
 مساوی الوزن باریک پسیر عرق لیون کاندی میں کھل کر کے نگاہ رکھیں وقت ضرورت
 قدرے صابون و لابی کے پانی میں پسیر صبح اور خام ہر روز آنکھ میں لگاویں تو دیگر
 نمک سانہر اور پانی منہ میں لیکر کھوٹے کی آنکھ میں دو تین بار پھر پکاریں نستی آس
 چشم و تر لہ افیون۔ پیوست۔ زنگی ہڑ۔ پاہ گجراتی۔ سوختہ۔ گہر۔ بودہ پٹانی یا ہا باریک پسیر
 گولیان بناویں اور وقت ضرورت پانی میں پسیر گرم کر کے لیپ کریں اور اگر عرق
 مکوے میں لیپ کریں بہتر ہے نستی بھلی چشم کشتہ جست۔ کشتہ قلعی۔ پیل توٹ کھنڈ
 سینکھ سوختہ۔ پیوست۔ زنگار۔ چاکو مغز تخم کر تھی۔ افیون۔ زعفران۔ لیون کاندی
 جملہ ادویہ باریک کوٹ کر عرق لیون کاندی میں کھل کر جب کل عرق جذب ہو جاوے
 نگاہ رکھیں وقت ضرورت ہر روز پانی میں حل کر کے آنکھ میں لگاویں نستی صابون چشم کور

پھٹکری بریان - باہ مجبہ اتی بریان - پیسل - مرج سفید - صابون لایتی
 لودھ بھانی - زیرہ سفید - سیر مد سیاہ - سیر مد سفید - مایران چینی
 شکر بھری - شورہ قلی - لوط بھری - لونگ - لیون کاغذی کل اور یہ جو کوب کے عرق
 لیون میں چار بانج روڑ کھل کر بن عندا حجت چار دم پانی میں حل کر کے آنکھ میں لگا دین نسخہ
 برائے ضرب و ورم و نزول آب چشم رسوت چھ ماشہ زنجیڑ چھ ماشہ آفیون ماشہ
 آیتہ ہلدی چھ ماشہ - کتھہ پڑا چھ ماشہ - لودھ بھانی چار ماشہ - کل خطی تین ماشہ - گیر و تین ماشہ
 کل ادویہ باریک بسین وقت ضرورت قدے برگ مکوے سبز پکیر نیگم آنکھ پر ہر روز
 چند مرتبہ ضاد کر بن سفیدی بھی دفع ہو جاوے گی نسخہ ضرب چشم سونڈ - ہلدی قلیضہ باز
 گیر و - کل ادویہ مساوی الوزن آب برگ مکوے سبز پکیر نیگم ضاد کر بن فوید کر
 و تخمیل شب کو پانی میں تر کر کے وقت صبح پوست دور کر بن اور روغن زبدہ میں حل کر کے
 نگاہ رکھیں عند الضرورت قدے نیگم ضاد کر بن بیان چھ بچہ - ایک کپڑا ہے کہ گھوڑے کی
 آنکھ میں پیدا ہو جاتا ہے اور ہر طرف آنکھ میں دوڑتا ہے آخر آنکھ کو بے بصر کرتا ہے
 اور پھر کر بن جا کر کمری کر دیتا ہے پس بہت جلد ادویہ نوشتہ ذیل استعمال کرنا چاہیے
 نسخہ دفع مویجہ و درہ برگ و شاخ مدار اور پھٹکری باہم حل کر کے اندر آنکھ کے
 رکھیں اور چھ ساعت آنکھ بند کر بن جب تک کپڑا نہ مر جاوے اسطرح عمل میں لاو بن
 بعد دفع ہو نیکی اگر سفیدی آنکھ میں ہو نسخہ دفع سفیدی استعمال کر بن تو عید کر
 سیندور بھرائی - پھٹکری - ہر دو مساوی الوزن باریک پیکر مدار کے دودھ اور
 عرق لیون میں حل کر بن اور صبح و شام اندر آنکھ کے ڈالکر اور آنکھ کے برگار نہ رکھ کر
 جلی سے باندھیں جب کلام چاہے اور سفیدی باقی ہے ادویہ دفع سفیدی استعمال کر بن
 نو عدد پیکر گھوڑے کو زمین پر لٹا دین اور چند آدمی سر کو مضبوط پکڑ دین اور کوئی
 بڑا استاد آدمی مقام بینائی چھوڑ کر باریک نشتر سے ہمراہ پانی کے کپڑا نکلی و لگا اگر
 منظور ہو کسی گھوڑے میں پانی جمع کر کے کپڑے کو ملاحظہ کر لیں تو چند کچھ دانہ جمال گڑھ
 دس عدد پوست دور کر کے ایک سیر خیر مادہ گا دین پکا دین جب نصف دودھ باقی ہے

ضامن دیکرو ہی جمادین بعد از ان جمالگوٹ نکالکر ایک جمالگوٹ شیر مادہ کا دین پس سیکر بطور
 سرکہ کے آنکھین لگا دین اسی طرح چند روز استعمال کرین کیڑا مر جاوے گا رات بکھلانے اور
 بد فحشی سے سینہ بند ہو جاتا ہے اور رنگ لٹانے کا سرخ ہو جاتا ہے اور جو گیرہ کہتے ہیں اسکا
 علاج یہ ہے نسخہ پوست ہر کلان آدھ پاؤ سولفت آدھ پاؤ زنگی ہر پون پاؤ سکوی خشک
 آدھ پاؤ۔ ساہترہ آدھ پاؤ۔ پودینہ خشک دھ پاؤ۔ انار دانہ ترش آدھ پاؤ۔ پھٹکری پون پاؤ
 نمک ساہترہ پون پاؤ۔ عرق ادرک پون پاؤ۔ شہد خالص ڈھائی پاؤ۔ جملہ اجزاء باریک
 کوٹ کر شہد میں گیارہ گوریان بناوین اور ایک گولی صبح اور ایک شام کھاوین اور
 پانی ایک قہر دین اور جب تک صحت ہو دانہ دین یہ مصالح ہر فصل میں مفید ہے نسخہ جو گیرہ
 آیام سرما سوٹھ تین تولہ۔ مالکنگنی تین تولہ۔ عاقر قرحا تین تولہ۔ بابونگ ایک چھٹانک
 ساہون ایک چھٹانک۔ سہاگہ تیلیہ ایک چھٹانک۔ افیون سات ماشہ جملہ ادویہ باریک پیکر
 سات حصہ کرین ایک حصہ صبح اور ایک شام کھاوین۔ اور پانی میں اجوائن ایک چھٹانک
 عاقر قرحا چھ ماشہ برگہ اترین عدد پوٹلی باندھ کر خوش دین نیگرم ایک قہر دین نو عدد یگر
 پیل ایک چھٹانک۔ شہد آدھ پاؤ۔ پیل باریک پیکر شہد مخلوط کر کے علی الصباح کھاوین
 اور اسی قدر شام کو بھی دین اور پانی گرم ایک وقت پلاوین اور تا صحت دانہ نہ کھاوین
 نو عدد یگر ادرک ایک چھٹانک۔ مرچ سیاہ دو تولہ۔ پیل دو تولہ۔ نمک ساہترہ دو تولہ سولفت
 ایک چھٹانک۔ شہد آدھ پاؤ۔ جملہ ادویہ باریک پیکر شہد میں مخلوط کریں اور نصف صبح اور نصف
 شام کھاوین اور پانی گرم پلاوین اور تا صحت دانہ نہ کھاوین بعد چلنے کے بدوں توقف
 کیے اور سرد ہوئے اور ٹھہرنے کے فوراً پانی پلا یا پس گھوڑا سینہ بند ہو جاتا ہے اسے
 آب گیرہ کہتے ہیں اسکا علاج یہ ہے نسخہ زلال پوست خشنشاں ایک پاؤ۔ گڑھل ایک پاؤ
 لوٹہ سچی ایک پاؤ۔ مرچ سیاہ ایک چھٹانک۔ آنہ ہلدی ایک چھٹانک۔ نمک ساہترہ ایک
 چھٹانک۔ افیون ایک تولہ نیلہ تھوٹھ ایک تولہ۔ سہاگہ تین تولہ۔ ایلو ایک تولہ جملہ ادویہ
 کوٹ چھانکر لال ند کو دین چھہ گولی بناوین ایک صبح اور ایک شام کھاوین اور پانی گرم
 ایک وقت پلاوین اور تا صحت دانہ نہ دین نو عدد یگر دانہ اجوائن چار سہ پھٹکری دو سہ

نمک سانہر دوپہر تو تیسرا نمک چھٹانک۔ جملہ ادویہ باریک کوٹ چھانکر ایک پاؤ صبح اور
ایک پاؤ شام ہر روز کھلاوین اور پانی گرم پلاوین اور حقیقتاً مناسب فائدہ دین نوع دیگر
جو اکھاڑ چار تولہ۔ چشمکری چار تولہ۔ کوٹہ سچی چھ تولہ۔ گرج چھ تولہ۔ کٹ چار تولہ۔ مالک گنتی
آٹھ تولہ۔ افیون چھ ماشہ۔ آسہ ہلدی چار تولہ۔ ہالون ایک۔ سیراجوان خراسانی چار تولہ
سونڈھ چھ تولہ۔ کلجن چھ تولہ۔ گیر وچھ تولہ۔ قند سیاه کنہ ایک۔ سیر۔ قند سیاه قوام کر کے جملہ
ادویہ باریک پیسکر مخلوط کر کے چودہ گولیاں بناوین ایک گولی صبح اور ایک شام کھلاوین
اور بوقت دوپہر پانی گرم پلاوین اور تاحصہ نہ دین نوع دیگر آسہ ہلدی ایک چھٹانک
گوگل ایک چھٹانک۔ سہاگہ بران۔ ایک چھٹانک۔ قند سیاه کنہ ایک پاؤ۔ کل ادویہ باریک
کوٹ کر قند سیاه میں مخلوط کریں اور علی الصباح کھلاوین اور قایضہ رکھیں اور بوقت دوپہر
پانی گرم پلاوین نوع دیگر مینچھل ایک پاؤ۔ گوگل ایک پاؤ۔ اسن مقتر ایک پاؤ۔ استخوان سڑاؤ
ہندو سوختہ۔ قند سیاه کنہ ایک۔ سیر۔ جملہ ادویہ باریک پیسکر قند سیاه مخلوط کر کر آٹھ گولی
بناوین۔ بعد ایک بہرہ دن کے کھلاوین اور قایضہ کریں اور بوقت دوپہر پانی گرم پلاوین
نوع دیگر پیل آدھ پاؤ۔ باریک کوٹ کر قند سیاه ایک پاؤ مخلوط کریں اور قبل پانی سے کھلاوین
اور ایک پہر قایضہ کریں بعد ازاں پانی گرم پلاوین جب تک منہ سبائیں دانہ کھلاوین
نوع دیگر پیل۔ شہد باہم مخلوط کر کے قبل پانی پلانے کے ہر روز کھلاوین بعد سواری
اور دوڑانے کے سائیں نے گھوٹے کو کھڑا کر دیا یا نشیب و فراز میں کھڑا کر دیا پس بسبب
ہوا کھانے کے خون جم جاتا ہے اور رگ اور پٹھ سخت ہو جاتے ہیں اسے یاد گیرہ کہتے ہیں
اگر چھالیس روز میں صحت ہو گئی بہتر ورنہ پھر صحت مشکل ہے اور کنہ لنگٹ جاتا ہے
نسخہ یاد گیرہ نمک سانہر ایک پاؤ۔ کوپل رنڈ ایک پاؤ۔ صابون ایک پاؤ۔ ہر سادویہ
باریک کوٹ کر تین روز علی الصباح کھلاوین اور قایضہ ایک پہر کریں اور اول روز
پانی نہ دین دوسرے دن گرم پانی ایک مرتبہ پلاوین اور تاحصہ نہ دین نوع دیگر
سڑاؤ سرگین خرچک نمک سانہر ایک پاؤ باہم کوٹ کر کھلاوین اور دوپہر قایضہ کریں اور پوش گھوٹے پر
ڈالیں اور پانی گرم ایک تہہ دین اور ہر روز رات کو صابون کھلاوین اور تاحصہ نہ دین

نوع دیگر چھان جوہ ایک سیر نمک سانجھ آدھ پاؤ۔ قند سیاہ کنہہ ایک پاؤ۔ باہم باریک کوٹ کر
 علی الصباح کھلاوین اور ایک وقت پانی پلاوین اور جب تک مناسب جانین دانہ نہ کھلاوین فائدہ دین
 نوع دیگر آنہ ہلدی آدھ پاؤ۔ بابرنگ آدھ پاؤ۔ کچھلویں آدھ پاؤ۔ اسگند آدھ پاؤ
 گوگل آدھ پاؤ۔ سہاگہ آدھ پاؤ۔ پھٹکری آدھ پاؤ۔ مالکنانی آدھ پاؤ۔ عاقر قرحا ایک
 چھٹانک۔ ہالم آدھ پاؤ۔ پیل ایک چھٹانک۔ سہیدنگ ایک سیر۔ مہلہ ادویہ کوٹ کر شام کو ایک
 چھٹانک ہر روز کھاوین اور صبح کو مصلح دین۔ لونگ تین عدد۔ برگ تفرل کیس عدد
 پیل کیس عدد۔ عاقر قرحا دو ماشہ۔ ادک آدھ پاؤ۔ باریک کوٹ کر استعمال کریں نوع دیگر
 ہالم ڈیڑھ پاؤ۔ آنہ ہلدی آدھ پاؤ۔ سوختہ آدھ پاؤ۔ گوگل ایک چھٹانک۔ پھٹکری آدھ پاؤ۔
 پیل آدھ پاؤ۔ میٹھی آدھ سیر۔ اسگند آدھ پاؤ۔ اسگند آدھ پاؤ۔ قند سیاہ کنہہ ایک چھٹانک
 مہلہ ادویہ مار یک گھنٹہ قند سیاہ مین چودہ گولیان بناوین انک۔ گولی صبح اور ایک شام ہر روز
 کھلاوین اور پانی گرم مین ایک تولہ پھٹکری اور ایک تولہ نمک سانجھ ڈالکر ہر روز ایک وقت
 پلاوین نوع دیگر چھان درخت پیل ڈیڑھ سیر۔ کوٹ کر قند سیاہ کنہہ ڈیڑھ سیر باہم ملا کر
 بارہ گولی بناوین ایک صبح اور ایک شام اور ایک گولی بوقت دوپہر قبل پانی کے
 کھلاوین اور پانی گرم دین اور جب تک مناسب جانین دانہ نہ کھلاوین نوع دیگر آنہ ہلدی
 آدھ پاؤ۔ گوگل آدھ سیر۔ پھٹکری آدھ سیر۔ قند سیاہ کنہہ ڈیڑھ سیر کل ادویہ باریک کوٹ کر
 قند سیاہ مین بارہ گولیان بناوین ایک گولی صبح اور ایک شام ہر روز کھلاوین
 اور پانی گرم دین اور جب تک مناسب دانہ نہ دین نوع دیگر تو تیا سیر۔ بیگوں کے اندر رکھ کر
 بریان کریں اور بھرتہ بنا کر رات کو کھلاوین اسی طرح تین روز استعمال کریں اور پانی
 گرم پلاوین اور دانہ دین نوع دیگر گوگل۔ لسن مقشرہ ہر ایک ایک چھٹانک نمک کھاری
 کو پل زندہ ہر ایک آدھ پاؤ باہم کوٹ کر ایک پہر قبل پانی کے کھلاوین اور قایضہ کریں اور
 بوقت پھر پانی گرم پلاوین اور دانہ دین نوع دیگر کوئل ازندہ۔ نمک کھاری ہر ایک آدھ پاؤ
 پھٹکری ایک چھٹانک۔ آنہ ہلدی نصف چھٹانک باہم باریک کوٹ کر قبل پانی پلانے کے
 کھلاوین اور پانی ایک وقت دین نوع دیگر گوگل۔ آنہ ہلدی پھٹکری سہاگہ چھٹانک

لوٹھ سچی گلابی - سوٹھ - اجوائن - اسپند - اسگند - پیل - ہر ایک کے چار پاؤ - کاجین - ایک چھٹانک
 عاقرقرا ایک چھٹانک - نمک سانبھر - صابون - میٹھی بھلاؤان - ہر ایک ایک پاؤ ہالون
 ایک سیر قی سیاہ گنہ دو سیر جملہ ادویہ ہر ایک کو ٹکڑے کر دینا مین تیس گولیاں بنا دین
 ایک گولی صبح اور ایک شام ہر روز کھلاؤن اگر گرم پانی دین اور جینک مناسر جانین
 دانہ نہ دین نو چار بیکر سوٹھ - مرج - سیاہ - پیل - کٹکی - مساوی وزن ہر ایک کو ٹکڑے کر دین
 مخلوط کرین ایک ہر قبل پانی کے ہر روز کھلاؤن اور قالیضہ کرین اور بوقت و پھر
 ایک مرتبہ پانی پلاؤن اور جب تک مناسب جانین دانہ نہ کھلاؤن تو عید تک ایک بوتل
 شراب صبح اور ایک بوتل شب پلاؤن اور گھوٹے کو بند مکان مین پوشش ڈال کر رکھیں
 اور جینک مناسب جانین دانہ دین اور بعد از ان نصف بوتل شراب میلین ڈال کر
 کھلاؤن نسخہ کر کرمی سوٹھ ایک پاؤ - باؤبرنگ ایک پاؤ - رائی ہنار سی ادویہ سیر - مرج سیاہ
 ایک پاؤ - تخم مولی ایک پاؤ - سوٹھ ایک پاؤ - نمک سیاہ ایک پاؤ - زیرہ سفید ایک پاؤ
 عاقرقرا ایک چھٹانک - ہینک ایک چھٹانک - پودینہ خشک ایک پاؤ - پوست طر کلان
 ایک پاؤ - اجوائن ایک پاؤ - نوٹا اور ادویہ شورہ بوزن ایک پاؤ - جملہ ادویہ ہر ایک کو ٹکڑے
 تین چھٹانک روز کھلاؤن اور قالیضہ کرین یہ نسخہ ہر سہ مرض کو مفید ہے شش فہ
 سوٹھ توکہ بھر - ہر ایک بیکر قند سیاہ مخلوط کر کے گولی بناؤن اور یاخانہ کے مقام میں کھیں
 فوراً لید کر لیا - اور بال دم اس شورہ یا پینال کیو تر جنگلی مین تر کر کے تازہ مین کھیں
 فوراً پیشاب کر لیا - پس اگر بعد مصالح کھلانے کے گھوٹے نے لید اور پیشاب نہ کیا
 اور آثار صحت ظاہر ہوئے بہتر ورنہ پھر بعد دوپہر کے ادویہ مصالح کھلاؤن
 اگر دوبارہ کھلانے کے بھی لید اور پیشاب نہیں کیا دو شیشہ مادہ گاؤ گم کرین اور
 ایک پاؤ رومن زرد اور ادویہ شورہ زیتون گم کر کے اسپین ملاؤن اور ایک
 چھٹانک رائی اور تین توکہ ملاس پاڑہ ہر ایک بیکر ڈالین اور نل مین بھر کر پلاؤن
 انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی نو چار بیکر اول نمبر پاؤ مصالح کھلاؤن اگر گھوٹے کے پسینہ نکلے
 اور شکم پھول جاوے قند سیاہ پانی مین جوین دین اور ادویہ مصالح ملا کر پلاؤن

اگر اس سے بھی فائدہ نہ ہو آدھ پاؤنچہ اماناس ایک سیر تیر بن خوش دین اور صاف کر کے آدھ پاؤنچہ مصالح ملا کر کھلا دین پونچھ لگ کر گھوٹے کے پسینہ آتا ہو اور شکم دونوں طرف پھولا ہو اور درد شکم بھی ہو تو یہ علاج کریں نسخہ سوٹھ ایک چھٹانک - مرج سیاہ ایک چھٹانک - ہینگ دو تولہ - جملہ ادویہ باریک کوٹ کر آدھ سیر ستراب پھول ملا کر پلاوین اگر فائدہ ہوا بہتر ورنہ بعد چار گظمی کے پھر اسی طرح پلاوین نسخہ سول خشک سوٹھ آدھ سیر - مرج سیاہ آدھ سیر - سولفت ایک پاؤنچہ - کچری ایک پاؤنچہ - زیرہ - سیفید ایک پاؤنچہ - مصری ایک پاؤنچہ - ادویہ باریک کوٹ کر تین قبیلے ایک اول کھاویں اگر درد موقوف ہو گیا بہتر ورنہ بعد ایک ایک پھر کے آدھ پاؤنچہ مصالح کھلاتے رہیں اور پانی گرم پلاوین تو عنید سیر سوٹھ - بلاس پاڑہ - تخم مولی - تخم سویہ - مرج سیاہ - پوستہ - ٹرکلان - کچری رائی - نمک سیاہ - ہر ایک آدھ پاؤنچہ رائی تین چھٹانک - ہینگ ایک چھٹانک - جملہ ادویہ باریک کوٹ کر آدھ پاؤنچہ روز قند سیاہ میں مخلو ہ کر کے کھلاوین اور گرم پانی پلاوین اور اگر پیشاب بند ہو شورہ کی تہی نائزہ میں روان کریں یا دم - بے بال کی تہی میں یا دم کاغذ کباب چینی - شورہ قلی - جملہ مساوی الوزن باریک پسکر لٹہ کر کے نائزہ میں رکھیں اور سوٹھ - مرج سیاہ - ہموزن پسکر پانی میں گولی بناوین اور مقعد میں رکھیں یا ادراک اور صباون مساوی الوزن باہم پیسکر گولی بناوین اور مقعد میں رکھیں نسخہ درد شکم کہ سبب ہضمی کے ہو اور ایک طرف سے پیٹا پھولا ہو یا سوز سیاہ آدھ سیر زیرہ سیاہ - سوٹھ - ہینگ - ہر ایک ایک پاؤنچہ - ہینگ - پانی میں حل کر کے نائزہ میں باریک کوٹ کر اوس میں پکا کر اور گولی بو زن ایک چھٹانک کے بناوین اور ایک گولی ایک پاؤنچہ پھول کے ہمراہ کھلاوین اور اگر پیشاب کرے ایک تولہ سوٹھ باریک پسکر کھلاوین اور دم کے بال کی تہی بنا کر ادویہ باریک باروت میں لٹہ کر کے نائزہ میں روان کریں اور ایک چھٹانک نمک سانچھ اور تین تولہ شورہ قلی اور موٹھ کے ہمراہ کھلاوین اور اگر کبیرہ نہ کرنا ہو سوٹھ اور نمک باریک پسکر قند سیاہ میں گولی بناوین اور باخانہ کے مقام میں رکھیں نسخہ یاد بند سوٹھ - مرج سیاہ - گرج - پیل - نمک سیاہ

اجوائن ہر ایک آدھ پاؤ۔ ہینگ ایک چھانک۔ جملہ دویدہ بار یک ٹکڑے ہر روز آدھ پاؤ
 کھلاوین اور قایضہ کر کے پھر اوین اگر فتنہ ہو یہی مصالح پھر کھلاوین اور اگر لید نہ کرے
 سوٹھ اور صابون باہم کو لگد گولی بنا کر قہور بن رکھیں نسخہ اتنی سوٹھ بناستہ
 پانی میں پیسکر دم کے بال میں است کرتے ماند۔ ن روان کریں نو عاریگر قدری ملک سا بھر
 مقہور میں رکھیں اور اگر مادہ ہو نہ ہو یہی رکھیں نو عاریگر دم کے بال کی جی بناوین اور
 بتاشہ کلان ایک عدد۔ سواگر ایک بتاشہ۔ باہم پیسکر جی الت کر کے نانہ میں رکھیں
 نو عاریگر عشت۔ تو ایسا کر نہ ہو۔ ان میں اور مادہ کی فرج میں رکھیں نسخہ
 باد تیسہ سر سند بترہ عرج سادہ۔ پیٹنگی اجوائن۔ اجمودہ۔ بابرنگ۔ پاکتہ
 شرف۔ گارڈ۔ بسک۔ مغز لہ نخوہ گوشت۔ الگ کشتی۔ آئینہ ہلدی۔ سہاگر بریان پیلامول
 اجوائن خرمائی۔ آئینہ آوڑی۔ آئینہ سمندر بھین۔ گرج۔ کلچن۔ ہر ایک آدھ پاؤ
 عاقرقہ۔ ہر ایک۔ ایک چھانک۔ پیر ہوئی ایک تولہ۔ باہم کوٹ کر آدھ پاؤ
 ہر روز قند سیاہ میں ملا کر بوقت شام کھلاوین اور صبح کو پیل چار تو لپسکر آٹھ تولہ شد
 خالص ملا کر کھلاوین اور دیرین روز پانی دین اور تا صحت دانہ نہ کھلاوین اور خشک
 گھاس جقد نہ کھاسک کھلاوین اور ایک پیچکلی دم اور پانوں کا ٹکڑے ہر روز کھاتے ہیں
 اور گھوٹے کو تار یک مکان میں پوش ڈال کر رکھیں نو عاریگر بابرنگ پیلامول۔ مالکانی
 ہر ایک ایک سیر باہم باریک پیسکر ایک پاؤ صبح اور ایک پاؤ دوپہر اور ایک پاؤ شام ہر روز
 کھلاوین اور تین روز پانی اور دانہ کہ لاوین بعد تین روز کے اجوائن اور بابرنگ ملی
 باندھ کر پانی میں جوش دین اور نیم گرم پیادین اور ایک چھکلی دم اور پانوں کا ٹکڑے ہر روز
 کھلاوین اور تار یک مکان میں رکھیں نو عاریگر نہرہ و ہو کلان ایک عدد مرچ سیاہ
 ایک پاؤ۔ لوبان۔ دم الاخوین۔ ہر ایک ایک تولہ۔ اور کرک آدھ سیر کل دو بار یک پیسکر
 تین حصہ کرین ایک حصہ صبح اور ایک شام اور ایک دوپہر کو کھلاوین اور دانہ اور پانی
 تین روز دین اگر ضرورت ہو اجوائن اور بابرنگ بوٹلی باندھ کر پانی میں جوش دیکر لاوین
 اور ایک چھکلی ہر روز بطور سابق کھلاوین نو عاریگر شکر۔ تو تیا۔ گنجلی سفید۔

مغز کینج بیر ہوئی۔ بچکان ہر سہاگہ تیلیہ۔ ہر ایک ایک تولہ۔ بلاسن ٹیڑھ دو تولہ۔ نوان
سر آدم چار تولہ۔ زہر تیلیا۔ افیون چھ چھ ماشہ کچلہ باردانہ۔ کلال ادویہ بار یکٹ ٹکڑے عرق
ادرکین برابر جنگلی بیر کے گولیان بناوین اور ۲۰ تولہ گولی میں لکڑی طرح سیاہ۔ نوار مالگنگنی
۲ تولہ پیل۔ کالیسرو سوٹھ سموزن۔ پان بنگلہ میں عدد جملا ادویہ لہو خور شیر شرب میں لکڑی
اگھوٹے کو کھلاوین ہر روز اسی طرح استعمال کریں اور دانہ پانی میں وزن دین اور اگر
گھوڑا کمال پیاسا ہو۔ بابرنگ۔ اجوائن۔ ہر ایک ادویہ چھٹا نک۔ ٹالی باندھک جو شرب میں اور
ایک جو چھ خرد پانی دین اور تا صحت دانہ نہ کھلاوین اور اگر مناسب ہو تو سردی درمیان میں
دانہ کھلانا شروع کریں اور ایک چھکلی بدستور سابق ہر روزیتے رہیں اور اگر پارچہ
جیض بھی ہر روز چھکلی کے ہمراہ دین بہتر ہے۔ یہ گولیان اگر موسم سرد میں گھوڑی استعمار
یا حیلہ خوار کو ہر روز ایک گولی دین کوئی عارضہ اس گھوڑی کو نہ ہوگا اور اگر سبب
منزل چلنے کے ماندہ ہو گیا ہو ایک گولی ٹکڑہ روٹی میں کھلاوین ماندگی رفع ہو جائیگی اور
اگر کوئی مرض سردی سے ہو ایک گولی ہمراہ دو تولہ مرج سیاہ اور دو تولہ پیل اور دو تولہ
سٹکی۔ آدھ پاؤ ادرک ہر روز کھلاوین اور اگر گرم مرض ہو پانی بھی پلاوین اور اگر گرمی
خواہ جس قسم کی ہو دو گولی کوٹک ہمراہ آدھ موٹھ کے کھلاوین اور اگر اس کا شرب
آدھ سیر پلاوین اگر میفہ ہو بہتر ورنہ سوٹھ۔ سولف۔ پیل۔ مرج سیاہ۔ نکات۔ تہر کچور۔
زیرہ سفید۔ پجری۔ رانی۔ بابرنگ۔ مساوی انوزن بار یکٹ ٹکڑہ آدھ پاؤ مصالح اور
دو ماشہ ہینگ اور تین ماشہ عاقر قرحا اضافہ کر کے کھلاوین۔ یہ گولیان لقوہ اور زہر باد
اور اندر جال اور طبق و فوطہ کلان اور سینہ بند اور جھنک باد اور رس کو بھی میفہ میں
فسخہ اور نگ زدہ سوٹھ۔ مرج سیاہ۔ بابرنگ۔ باؤ کھنیہ۔ اجوائن۔ اگھوٹہ پیل۔ کٹ
بودینہ خشک۔ ہر ایک دھ پاؤ۔ عاقر قرحا۔ ہینگ۔ ہر ایک ایک چھٹا نک جملا ادویہ بار یک
کوٹن اور آدھ پاؤ ہر روز بوقت صبح کھلاوین اور شام کو چار تولہ پیل میں بار یکٹ ٹکڑے میں کھلاوین
اور پانی میں مکوٹ خشک دھ پاؤ۔ بابرنگ ایک چھٹا نک۔ پوٹلی باندھک جو پیش دین
اور دیگر مہلاوین اور دانہ کھلاوین بجای دانہ کے تخم تھوہ دو سیر۔ میٹی ایک پاؤ۔ دو تولہ

مثل حیلہ کے پکا کر بوقت شب کھلاوین اور موافق فصل کے پوشش ڈال کر بند مکان میں بیان
 ہوانہ جاتی ہو رکھیں۔ دیگر لونگ الائجی خود جائفل۔ ہر ایک دو تولہ باہم باریک ٹکڑے
 کسی چھوٹی پاٹھی گلی میں رکھیں اور اوپر اس کے ایک تولہ بچھناک ہر رکھیں اور پھر نصف دوا
 رکھیں اور ایک تولہ بچھناک ہر رکھیں بعد ازاں نکال کر بچھناک شیر گاؤ میں مین اور مران کر کے
 نرم آگ میں دو تین پہر پکاوین جب پک جائے بچھناک باریک پسین ایک یا دو ماخذہ دوین
 مذکورہ اور ایک رتی بچھناک ایک کچلہ برنج تراشیدہ اور چار تولہ بھلاوان کوٹ کر ملاوین اور
 علی الصباح گھوڑے کو کھلاوین ہر روز اسی طرح استعمال کریں اور مکوڑ خشک آدھ پاؤ
 بابرنگ ایک چھٹانک۔ پوٹلی باندھ کر ایک بسوچہ پانی میں جوش دین اور نیم گرم پلاوین
 اور تاحوت دانہ نہ کھلاوین اور تار یک مکان میں رکھیں اور پوشش موافق فصل کے
 ڈالین اور تھپی اور تخم بنواڑ بطور حیلہ کے پکا کر بوقت شب ہر روز کھلاوین
 نسخہ مصالح تبیہ ہلدی۔ اجوائن۔ بابرنگ۔ تخم مویہ۔ جواکھار۔ گج۔ کھلی۔ کالیسہ۔
 کالی زیری۔ باؤ کھنبہ۔ سیلا مول۔ اندر جوتلج۔ تخم سوندی۔ تخم ہلہل۔ مرج سیاہ۔ میختر کنو۔ تخم بنواڑ
 توٹری۔ تلخ۔ اسند۔ اسکند۔ بندال۔ ایکھرا۔ بوسے۔ است۔ کالاکچوا۔ خراس۔ زہودہ۔
 کاٹرا سینگی۔ مالکنگی۔ مالک۔ میختر۔ رائی۔ کوکڑ۔ بھانوشک۔ پیپل۔ ہر ایک ایک پاؤ
 باہم باریک پسیر گاہ رکھیں بادی اور نہ ہر باد اور حمام بادیں آدھ پاؤ۔ ہمراہ دو تولہ مرج سیاہ
 اور پتہ گاؤ کے ہر روز کھلاوین اور گھوڑے صحیح المزاج کو ایک چھٹانک ہر روز کھلاوین
 کسی قسم کا مرض بلغی اور سردی اور نہ ہر باد وغیرہ نہ ہوگا نسخہ آبجھارہ فوطہ ندچال
 جس گھوڑے کا ایک فوطہ اوپر چھڑ گیا ہو اور اسی طرف کا پائون لنگ شری گل لیسو آدھ پاؤ۔
 بھنگ آدھ پاؤ۔ بے کھنبہ ایک چھٹانک۔ اجوائن ایک پاؤ۔ برگ نیب ایک پاؤ۔ برگ
 متبا کو ایک پاؤ۔ برگ بکائن ایک و نم رنگین گاؤیش۔ حمالہ۔ جز۔ بسوچہ گلی میں رکھیں اور
 نصف بسوچہ پانی ڈال کر ٹھنڈ کر کے جوش دین جب خوب جوش کرے فوطہ کو بھیا دین
 بعد ازاں دوسرے روز یہ دستور پانی ڈال کر جوش دین اور اسی طرح استعمال کریں
 اسی طرح پانچ چھ روز بھیارہ دین نسخہ لقوہ ماقرقادہ تولہ۔ قر نفل ایک تولہ

جوزبویہ دودھ جو تری چیمہ ماشہ - مرج سیاہ ایک چھٹانک - سیاہ ایک چھٹانک - سیلے ایک چھٹانک
 سوٹھ ایک چھٹانک - اجوائن خراسانی ایک پاؤنٹھ لاکھ اور سی ایک پاؤ - آجھوہ ایک چھٹانک
 بیرہوٹی ایک قے - شہد خالص آدھ سیر - جملہ ادویہ مارکیٹ کے اکثر دوسرے گولی بناوین ایک گولی
 وقت صبح ہر روز کھلاوین اور اگر مرض زیادہ ہو تو کم کو بھی ایک گولی دیں اور دو تین روز
 پانی نہ پلاوین بعد ازاں مکوے خشک - بابرنگ کوٹھکڑی پانی بناوین پانی میں جو جیسے دیکر
 نیم گرم پلاوین نسخہ کفگیر ۵ اول ستم تراشین اور کبھی سیاہ آدھ سیر السی ڈیڑھ پاؤ -
 ہر ایک لاکھ ایک بار ایک کوٹھکڑی بعد ازاں باہم ملا کر شیر مادہ گاؤڈا لکھ گرم کریں اور کچھ جری
 ستم پر پانچ روپے - چار پانچ روز تک تبدیل کیا کریں - چالیس روز تک اس رواد کو استعمال کریں
 بعد ازاں جب ستم درست ہو جاوے موم زرد سیندر گجراتی - حر دار سنگ بھلا نوان
 روغن زرد - چربی جو پشت پر ہوتی ہے ہر ایک ایک چھٹانک - زنگار نصف چھٹانک
 جملہ ادویہ باریک کر کے موم اور روغن زرد گرم کر کے جملہ ادویہ حل کریں اور مرہم تیار کریں
 اور قدرے حرام ستم پر چسپان کر کے اوسکے اوپر کپڑا اور پیریم رکھ کر غلبندی کریں
 تین چار مرتبہ غلبندی سے کھوڑا درست ہو جاوے گا - اور اول دو تین سیر
 دانہ موٹھ کم پانی میں تر کر کے یا بریان کر کے حیلہ کھلاوین اور حالت کفگیر میں
 راسب نہ دینا چاہیے ورنہ صحت پانا مشکل ہے نو عدد کچھ بھلا نوان - چربی گردہ بڑ - روغن زرد
 موم زرد ہر ایک آدھ پاؤ - سیندر گجراتی ایک تولہ - حر دار سنگ ایک قے - زنگار دو تولہ -
 کیس حرام مغز و پشت پر ہوتا ہے ہر ایک ایک چھٹانک - نیلہ تھوٹھ ایک تولہ - مسی دو تولہ
 رائی سفید ایک تولہ - شکر ایک تولہ - کھیلہ ایک تولہ - مصطکی ایک تولہ - جملہ ادویہ باہم یک کوٹھکڑی
 موم اور روغن زرد اور چربی گرم کر کے ادویہ حل کر کے مرہم بناوین عند الضرورت
 قدرے ستم پر چسپان کر کے کپڑا اور پیریم اوپر رکھ کر غلبندی کریں پانچ چار روز اس طرح کریں
 صحت ہو جاوے گی نو عدد کچھ روغن کبھی ایک پاؤ - اول برگ نیب ایک چھٹانک - کپڑیہ نیلہ
 تیل مذکور میں جلاوین جب خوب جل جائے گا لکھ بھلا نوان سر بیہ پانچ عدد تخم کوکچ
 باہم اسی تیل میں جلا کر پیل ایک قے - نیلہ تھوٹھ - کتھ سفید ایک قے - حر دار سنگ ایک قے - کھیلہ

ایک تولہ سنگمراحت نہ نگار ایک تولہ مسی ایک تولہ موم زرد ایک چھٹانک چربی گودہ بز
ایک چھٹانک کل ادویہ باریک کر کے روغن مذکورین حل کر کے مرہم بناوین اور بدستور
سابق نعلبندی کریں نو عدد یگر کعبہ سیاہ تین تولہ بھلا نوان سر ہریدہ سنگمراحت کچھ ہند
مسی چربی گودہ بز سیندور پیساری سوختہ پیساری سفید سوختہ خرخرہ سوختہ
ہر ایک تین تولہ موم تین تولہ تو تیا سبز ایک تولہ جملہ ادویہ کوٹ کر کعبہ اور چربی اور موم
مخلوط کر کے تین کسان بناوین اور گھوٹے کا تراش کر ایک ٹیکے دو حصہ کر کے دو نون
موم پر چسبان کر کے اور تھدہ اوپر رکھ کر نعلبندی کریں بعد پندرہ روز کے پھر اسی طرح
نعلبندی کریں نو عدد یگر تو تیا نمک سانہر ہر ایک ایک چھٹانک باہم باریک کر
ہر روز قدرے دو گھڑی زخم پر ملیں تاکہ حذر گوشت اور ناقص پانی دفع ہو جاوے
نو عدد یگر چربی بڑا ایک پاؤ روغن تلخ ایک پاؤ روغن کچھ ڈیڑھ پاؤ گرم کریں اور سرمای
روہو ایک و سین ہلاوین جب خوب چلی جائے دور کر کے بھلا نوان ایک چھٹانک مصلی
دو تولہ ایفون ڈیڑھ تولہ سیندور ڈیڑھ تولہ راج پیسید دو تولہ کچھ پیڑیادو تولہ حذرہ نمک
ایک تولہ کیلہ ڈیڑھ تولہ مسی ڈیڑھ تولہ پیساری سوختہ ایک تولہ نیلہ کچھ تھہ ایک تولہ
موم زرد ایک چھٹانک سنگمراحت دو تولہ سفید دو تولہ نگار دو تولہ صابون ایک
چھٹانک جملہ ادویہ باریک پیسکر روغن مذکورین حل کر کے مرہم بنیا کریں بوقت ضرورت
گھوٹے کے زخم پر لگا کر بی مضبوط باندھیں اسی طرح سے ہر روز استعمال کریں اور
اسب کفگیر کے سم پر لگا کر بدستور سابق نعلبندی کریں اور گھوٹے پر مرہم مذکور ملتے بھی رہیں منجھ
زہر باد زہرہ گاؤ ایک عدد بابرنگ مالٹ میٹھی تخم سویہ سیل گرج کالفل
کلی حرج سیاہ پیل سفید سیاہ بھٹکری کوٹھ سجی کٹ کالی زیری پوٹل انہ پری
اسکند اسپند جملہ ادویہ ایک ایک چھٹانک پوست انار ایک پاؤ ہندی حانی یاد
حودہ ایک پاؤ سبوس گندم سوختہ ایک سیر جملہ ادویہ بار یک کٹ کر قند سیاہ چار سیر مخلوط
کر کے گولیاں بوزن آدھ آدھ پاؤ بنا کر ایک گھلی بوقت صبح اور ایک شام ہر روز کھلاوین
نو عدد یگر سوٹھ اجوائن اجمودہ حرج سیاہ تخم سویہ سنوت کالی زیری پیل

مغز تخم کمرنجہ - بندال - کٹکی - کٹ - کالیسر - سماگہ بریان - نمک سانبھر - مرج سرخ خشک
جلد ادویہ ایک یکٹا پڑ بار یک گوشتن اور ہلدی میٹھی - ہینگ بار یک کوٹکر ملاوین اور ہر روز
ہمراہ ایک پتہ کاٹوس کے قبل پانی کے آدھ پاؤ کھلاوین اور اگر زیادہ احتیاج ہو دو لون وقت
استعمال کریں اور رات بھر گزرتہ دین دانہ جو مناسب جائیں کھلاوین مگر پہلے چند روز
ناقہ کراوین تا کہ جلد صحت ہو جاوے نسخہ مصالح نہ ہر باد - افیون چھٹہ - میدہ لکڑی
ایک تولہ - گیر و ایک تولہ - کرپاری ایک تولہ - زربلی ایک تولہ - کچلہ ایک تولہ - جملہ
ادویہ بار یک پیسکر بقدر ضرورت پانی میں پکا کر زہر باد پر لپیپ کریں اور با چکدشتی سے
سینکین بخور دیکھ کر سوٹھ دو تولہ - گیر و ایک تولہ - تخم پیل دو تولہ - بندال ایک - ماشہ - کالی زیری
ایک یکٹہ - ایلو ادو تولہ - افیون چھٹہ - ماشہ جلد ادویہ بار یک پیسکر پانی میں پکا کر زہر باد پر لپیپ
اور با چکدشتی سے سینکین بعد اس کے برگ بکائن گھر کر کے پیٹھی مضبوط باندھیں
اسی طرح چند روز استعمال کریں تو عذرا کچھ سوٹھ آدھ پاؤ - گیر و ایک چھٹا نک - گل لتانی
ایک چھٹا نک - کالی زیری تین چھٹا نک - کوئی سبز ایک چھٹا نک - ہلدی ایک پاؤ
تخ قلمی - ایک پاؤ - کندر دو تولہ - میدہ لکڑی ایک چھٹا نک - کالیسر ایک چھٹا نک -
کٹکی ایک چھٹا نک - تخم سویہ ایک چھٹا نک - اسگند ایک چھٹا نک - اسپند ایک چھٹا نک
اجوائن آدھ پاؤ تخم کوخ ایک چھٹا نک - تخم پیل ایک چھٹا نک - جو اکھار ایک چھٹا نک
کالی ادویہ بار یک پیسکر بقدر ضرورت پانی میں پکا کر ضماد کریں اور با چکدشتی سے سینکین اور اگر مقام
بندش کا ہو برگ بکائن کو پیٹھی سے مضبوط باندھیں - یہ لیپ فوطہ اور طبق کو بھی مفید ہے
نسخہ اسب باد گرفتہ - مرج سیاہ - پیل - سیلا مول - سوٹھ - بترہ - کالیسر - اجوائن - اسانی
بارنگ - سماگہ بریان - پٹھکری بریان - ہینگ - گوگل - کٹ - کٹکی - کنجد سیاہ
اسگند ناگوری - اسپند - سمند بھین - اندر جو تلخ - مالکنگنی - کالیسر - کالی زیری - ہینگ سفید
تخ خراسانی - پڑیا کتھ - کوٹہ سچی - گلنار - مغز تخم کمرنجہ - مافر قرحا - ہر ایک
ایک چھٹا نک - بیر ہوئی ایک ماشہ - افیون ایک ماشہ - چھال پنج مدار - چھال
لٹوہ - چھال حوہ - چھال پنج دھتورہ - چھٹا نک کی جڑ - چھال پنج سبج - چھال پیل

چھکنی ہر ایک آدھ پاؤ۔ جملہ ادویہ باریک کوٹین اور شکر، ایک ماشہ سنگھیا دو تولہ
 کھل کر کے ملاوین اور عرق ادرک ایک سیر میں اتنی گولیاں بناوین اور ایک لی صبح
 اور ایک شام کھاتے رہیں اور پانی زمین باریک ایک چھٹانک یا کو خشک آدھ پاؤ۔ پونلی
 باندھ کر جوش دیکر گرم ملاوین اور دانہ جو مناسب جانیں کھلاوین فویدہ پیرچ سیاہ
 مغز کربجہ پیل۔ کاکڑا سینگی۔ بای بزرگ۔ بای کھنبہ۔ پودینہ خشک۔ ہینک ہر ایک ایک
 چھٹانک سیوٹھ پیتھ۔ بڑھ آدھ پاؤ۔ جملہ ادویہ باریک پسیر ایک سیر تیر سیر میں کرین
 اور آدھ پاؤ روز کھلاوین اور پانی گرم بدستور سابق ملاوین اور اگر مناسب جانیں فاقہ دین
 ورنہ دانہ موٹھ خام یا بریان کھلاوین فویدہ پیل ایک سیر باریک ٹکر ایک سیر شکر میں
 مخلوط کر کے پندرہ گولی بناوین ایک لی صبح اور ایک شام کھلاوین اور پانی گرم ملاوین
 اور دانہ موافق رائے کے دین اور گولی شکر کی ہر اسپ باد گرفتہ کو سوا دوا کے
 وقت کے کھانا لازم ہے نسخہ ہڈہ مغز تخم ازندہ مغز جمالگوٹھ مساوی الوزن جغرات
 مادہ گاؤین حل کر کے دیچی مٹی میں رکھ کر مٹھ بند کر کے بیس روز سرگین سین فین کرین
 بعد از ان نکال کر بقدر ضرورت ہڈہ پر صبح و شام لپ کرین اور ایلہ سے سینکین اور بر گندار
 گرم کر کے باندھیں انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جاوے گی اور بال بھی نکل آوینے فویدہ پیرچ سیاہ
 ایک تولہ جنر بیتر نمک لٹاموری۔ جملہ ادویہ باریک کوٹ کر پونلی بناوین اور دیچی مٹی میں
 نصف دیچی پانی چھوڑ کر اوپر سر کھڑا کر اور پونلی اوپر رکھ کر جوش میں جیب گرم ہو جاوے
 دو گھڑی ہڈے پر سینکین اسی طرح صبح و شام استعمال کرین فویدہ پیرچ سیاہ یا کو خشک کھلا
 سیوٹھانہ۔ رومی مصطلی۔ جملہ ادویہ ایک ایک تولہ باریک پسیر تیر سیر میں کرین
 اور پکا کر مثل حریم کے بناوین بقدر ضرورت ہڈہ پر بچھا ہا لگاوین اور اوپلہ سے سینکین
 یہاں تک کہ خشک ہو جاوے اور بچھا ہا جسہ انہ کرین جب خود جدا ہو جائے دوسرا بچھا ہا
 اسی طرح لگاوین فویدہ پیرچ سیاہ۔ ایلو۔ نمک سانجھ۔ آرد باجرہ ہر ایک ایک چھٹانک
 باریک پسیر کیا یا آہنی پر گرم کر کے دو گھڑی صبح و شام سینکین فویدہ پیرچ سیاہ یا کو خشک
 چھٹکر دی چوکیہ سہاگہ۔ باہم باریک پسیر کوٹلی بناوین اور صبح و شام سینکین فویدہ پیرچ

قیمہ گوشت بزغ مصالح پکا کر ہر روز پڑھ پر باندھیں اور اگر گرم ہو جائے روغن میں پکا کر
 استعمال کریں اور اگر پھر گرم کرے روغن زرد چند مرتبہ پانی میں دھو کر مالش کریں
 نو عدد پیرول حجامت کریں بعد ازاں گوگل - ایلو الکنگری - کتھ سفید - رسوت - کندرو
 گوندنا گوری - سماگہ - نیلا تھو تھ - نوشادر - ایفون باہم کو مل کر کاویں اور ضما د کریں -
 نو عدد پیر گوگل - ایلو الکنگری - کتھ سفید - رسوت - کندرو - گوندنا گوری - سماگہ تیلیہ
 نوشادر - ایشوں - رومی مصطکی - ہتر تال - بگاؤ اوچن - دانہ سنکھیا - جند بیدستر
 سور بنجان تلخ - انجیر زرد - جملہ ادویہ مساوی لوزن باریک کوٹیں اور بقدر ضرورت
 پانی میں پکا کر کپڑے میں چھان کر کے گرم میں چسپان کریں نو عدد پیر آنہ ہلدی
 میدہ لکڑی - ایلو الکنگری - کتھ سیاہ - مغز ارڈن - مالکنٹنی - بھلاؤان سر ہیدہ - ایفون -
 موم زرد ہر ایک ایک تولہ چربی بزدو تولہ - اور اگر شیر کی چربی بہم ہو بچے بہتر ہے جملہ ادویہ
 باریک پیکر چار پوٹلی بناویں اور دو پوٹلی کرچھے آہنی میں گرم کر کے ہر روز دو گھڑی
 سینکلیں اور اگر چاہیں کہ تمام عمر گھوڑا لنگش ہو اس قدر سینکلیں کہ داغ پڑ جاو نو عدد پیر
 نمک سا بھر دو پوٹلی باندھ کر گھوڑا ہر بجی میں گرم کر کے ہر روز دو گھڑی سینکلیں دے
 اور لنگ نہ رہے مگر مرض دفع نہ ہو گا نو عدد پیر گھوٹے کو زمین پر لٹا کر باؤان
 ہاتھ خوب باندھا یوست پڑھ چاک کر کے داغ دین بعدہ گوشت سوختہ نکالیں اس طرح
 کہ مثل زخم تازہ کے خون آلود ہو جائے پس یوست او سکا چسپان کر کے ٹانگے دیوین
 اور ہلدی باریک پسیرٹی سے باندھیں دوسرے روز سے دوتین روز تک علوی سے
 سینکلیں بعد ازاں مرہم استعمال کریں نشتہ مو ترہ سونٹھ - اجوائن - تخم سویہ - اچھوہ
 مغز تخم کرچ - سماگہ بریان - پھلگری بریان - جو اکھار - نوشادر - کلکی - ہر ایک
 ایک پاؤ - شاخ گاؤیش سوختہ - شاخ یندھا سوختہ - شاخ آہو سوختہ ہر ایک
 آدھ پاؤ - شاخ بارہ سنگھاکشتہ کردہ ایک چھٹانک - ہلدی آدھ سیر - کرچ ایک پاؤ
 جملہ ادویہ باریک پسیر قیل پانی کے ہر روز آدھ پاؤ کھاویں نو عدد پیر جو اکھا
 چونہ سیپ مساوی لوزن باریک پسیر مدار کے دو دھ میں تر کریں بال مو ترہ کے

کاٹکر لپ کرین بعد دو تین روز کے دم کر گیا ورم میں استرہ سے بچھنے کر کے ادویہ نکو
 لپ کر میں اور سدا کے پتے گرم کر کے باندھیں نو عدد گولڈی آدھ پاؤ۔ سوٹھ آدھ سپر
 تخم سویہ آدھ سپر مغز کر نجوہ۔ آدھ پاؤ۔ بھٹکاری بریان ایک ساؤ۔ سہاگہ بریان ایک پاؤ
 لوٹہ سبھی گلابی۔ جملہ ادویہ باریک تھیں اور عند الضرورت سات تو لہ پانی میں پیسکر
 لیٹ پین نو عدد بیکر سہاگہ بریان۔ بھٹکاری بریان۔ لوٹہ سبھی گلابی۔ کٹلی۔ گرج جملہ ادویہ
 ایک لیک پاؤ۔ ہلدی۔ اجاؤ۔ سوٹھ۔ تخم سویہ۔ کالی زیری۔ مغز کر نجوہ۔ ہر ایک آدھ سپر
 باریک تھیں آدھ پاؤ ہر روز قبل پانی کے کھلاوین نو عدد بیکر سہاگہ بریان بھٹکاری بریان
 گندھک۔ چھاچھ۔ تخم سویہ جملہ ادویہ ایک ایک پاؤ سواے تخم سویہ کے باریک پیسکر
 آدمی کے پیشاب میں تر کرین اور ہر روز قبل پانی کے کھلاوین نو عدد بیکر ابواکمنڈری بھلا
 مرچ سیاہ۔ کندرو۔ ہر ایک ایک چھٹانک عرق کوندی یا لکڑے بنہ من پیسکر ضاؤ کرن
 جب خشک ہو جاوے ٹھیکوار کے پانی میں آرد ماسٹ کی روٹی ایک طرف کا کر
 کچی جانب سے موترہ پر باندھیں اور شاخ بز۔ شاخ آہو۔ شاخ زرگاؤ۔ ہر سہ جلا کر
 دو تو لہ قبل پانی کے ہر روز کھلاوین نو عدد بیکر بارہ روغن جنیلی میں حل کر کے دو نوں
 کا نوں میں ڈالیں نو عدد بیکر احرسل ایک چھٹانک۔ قند سیاہ آدھ پاؤ۔ باہم ملا کر دو نوں
 وقت ہر روز کھلاوین نو عدد بیکر نیلہ تھوٹھ دو تو لہ۔ نو شادردو تو لہ۔ دو نوں باریک پیسکر
 نصف شاخ گاؤ میش میں ڈالیں بعد ازاں شکر گت میں تو لہ ڈال کر نصف باقی ڈالیں اور
 گل حکمت کر کے خشک کرین اور دس سپر یا چک میں رکھ کر جلاوین جب کل یا چک جلاوین
 ادویہ شاخ سے نکال کر شکر گت دو ماہ شام کو بعد دانہ کے ہر روز کھلاوین نو عدد بیکر
 مغز تخم کر نجوہ۔ لوٹہ سبھی۔ بھٹکاری۔ سہاگہ۔ ہلدی ہر ایک ایک پاؤ باہم باریک تھیں ہر روز
 چھ تو لہ ہمراہ پانی کے پلاوین یا اول بطور مصالح کے کھلا کر بعد ازاں پانی پلاوین نو عدد بیکر
 نو شادردو۔ موسے سر آدم۔ لوٹہ سبھی گلابی۔ بھٹکاری۔ سہاگہ۔ مغز تخم کر نجوہ۔ ہلدی۔ جملہ
 ادویہ مساوی الوزن باریک پیسکر ہر روز قبل پانی کے ایک چھٹانک کھلاوین نو عدد بیکر
 بھلاوین۔ ہلدی۔ مغز تخم کر نجوہ ہر ایک ایک ماسٹہ باریک پیسکر ہر روز قبل پانی کے

کھلاوین نوعدیگر جو ان دیسی ایک پاؤ۔ جو ان خراسانی ایک نوعدیگر جو ایک پاؤ
 سوہ ایک پاؤ۔ تخم بکائن ایک پاؤ۔ سہاگہ بریان ایک پاؤ۔ لوٹہ سبھی گلابی ایک پاؤ۔ نوٹہ سبھی گلابی ایک پاؤ
 کالی زیری ایک پاؤ۔ کاکڑا سینگی ایک پاؤ۔ تخم ہل ایک پاؤ۔ بھل اندرائن ایک پاؤ۔ بھلکری
 بریان ایک پاؤ۔ شاخ گاومیش سوختہ آدھ پاؤ۔ شاخ بیدھا سوختہ آدھ پاؤ۔
 شاخ آہو سوختہ آدھ پاؤ۔ سہرگ سوختہ آدھ پاؤ۔ سرگرہ سوختہ
 آدھ پاؤ۔ جملہ ادویہ باریک سیکر آدھ پاؤ۔ ہر روز قبل پانی کے کھلاوین اور مصالح کھنڈ کر کے پیئے۔
 کر کے دو گھڑی کامل پھر دین نوعدیگر لوٹہ سبھی گلابی۔ جو اکھار۔ بھلکری۔ سہاگہ۔ نوٹہ۔
 ہر ایک آدھ پاؤ۔ باریک سیکر چھ سیر پانی میں جو شربت میں جب ایک سیر پانی ہر ہدی
 ایک سیر باریک سیکر آدھ میں جو شربت میں جب پانی بالکل چلاوے سایہ میں خشک کریں اور
 ایک چھٹا تک ہر روز قبل پانی کے کھلاوین نشہ شیک سبھی ملتانی۔ سہاگہ۔ کھنڈ۔ کالی زیری
 شاخ گاومیش سوختہ جملہ ادویہ مساوی الوزن باریک سیکر آدھ کے پیشانی
 ترکہ کے علی الصبح کھلاوین اور بعد چار گھڑی کے دانہ دین نوعدیگر تخم ہل کر کے۔
 ایلوامکنگری۔ سوٹھ۔ افیون۔ جملہ ادویہ باریک سیکن اور بقدر ضرورت و سخن کھنڈ کر کے
 چاکر ضا کریں اور پاچکدشتی سے سینک کر برگ بکائن گرم کر کے باندھیں نوعدیگر سہاگہ۔ بکائن
 ایلوامکنگری۔ آئہ ہدی۔ بھلکری۔ جملہ مساوی الوزن باریک سیکر مغز گھیکو اور چھٹ کر
 گرم کر کے باندھیں نوعدیگر آئہ ہدی۔ میدہ لکڑی۔ دار ہلدی۔ ایلوامکنگری
 کندر و شیرین۔ زہر تیلیا۔ مغز ارند۔ جملہ مساوی الوزن باریک سیکر عند الضرورت قدرے
 شربت میں چاکر ضا کریں اور پاچکدشتی سے سینکین جب خشک ہو جائے برگ ڈھاک
 باندھیں بعد آٹھ دن کے آسترہ سے بچھنے کر کے بدستور ضا کرتے رہیں نوعدیگر آئہ ہدی
 میدہ لکڑی۔ سمندر سوکھ۔ نوعدیگر پٹانی۔ ہالون۔ میتھی۔ ایلوامکنگری۔ دار ہلدی
 سورنجان۔ گوند۔ کندر۔ مغز ارند۔ زہر تیلیا۔ شیرین۔ جملہ مساوی الوزن باریک سیکر
 بقدر ضرورت افیون ایک ماشہ مغز گھیکو اور دو توکھ۔ صابون ایک ماشہ ملا کر پانی میں
 چاکر لپ کریں اور پاچکدشتی سے سینکین جب خشک ہو جائے برگ ڈھاک

باندھیں بعد چند روز کے بچھنے کر کے بدستور ضما کرتے ہیں فوری رنگ نشہ نہ رہتا بلکہ ایک
پیسکر ضما کرین ٹوٹا رنگ بیل کا نہ گل حکمت کر کے آگ میں بریان کرین بعد ازاں پکا کر کے
سہاگہ آنبہ ہلدی - ایلو - چوڑی کا بچ - مساوی الموزن پیسکر اور بچھ کر کے اور نہ گرم
باندھیں تمام مواد اور پانی نخل جاو بگا اور پینچہ چکا دل اور زلفہ کو بھی مفیدی ٹوٹا کر کے
آنبہ ہلدی - میدہ لکڑی - ایلو امکنگری - چربی گردہ بڑ - مغز ارندہ - ہر ایک ایک چھٹا تک
لوٹہ بھی تین توٹہ نارچیل چار توٹہ مالکنگنی چار توٹہ - بھلا نوان سر پریدہ چار توٹہ - گودو
کفہ سیاہ چار توٹہ جملہ ادویہ پسین اور آدھ پاؤ لیکر ایفون اضافہ کر کے دو پوٹلی بنا کر
ہر روز سینکین اور قد سے دو لیکھوار کے پانی میں پکا کر لپ کرین اور ادویہ سینکے
برگ ڈھاک باندھیں اور بعد چار روز کے بچھنے لگا کر بدستور سابق استعمال ازویہ کرتے ہیں
گر سینک چند روز موقوف کر دین نسخہ چکا دل بال چکا دل کے استرہ سے
صاف کر کے بچھنے لگا کر روغن بھلا نوان ضما کرین اور پکا کر شتی سے سینکے برگ ڈھاک
باندھیں بعد چند روز کے جب مواد نکلنے لگے آنبہ ہلدی ایلو امکنگری - سونٹھ - میدہ لکڑی
مغز ارندہ ایک نصف چھٹا تک باریک پسین اور آدھ پاؤ - امتاس بے پوست مغز
پانی میں تر کر کے ملکر جھانین اور قد سے ادویہ مذکورہ میں پکا کر تمام بناوین اور ہر روز ضما
کر کے پٹی باندھیں بعد آٹھ روز کے کبھی سیاہ ایک پاؤ - آنبہ ہلدی ایک پاؤ - ایلو امکنگری
ایک پاؤ - میدہ لکڑی ایک پاؤ چربی گردہ بڑ آدھ سیر - مغز ارندہ آدھ سیر - ایفون آدھ پاؤ
جملہ ادویہ باریک پیسکر قدر سے صابون اضافہ کر کے دو پوٹلی بناوین اور کرچھ آہنی میں
روغن کفہ گرم کر کے پوٹلی گرم کرین اور ہر روز دو تین گھڑی سینکین نسخہ زلفہ
موم زرد آدھ پاؤ - طیکہ بناوین اور رومی مصطلکی چھ ماشہ - سہاگہ چھ ماشہ - باریک بکڑی پر
چھ کرین اور نیم گرم باندھیں ٹوٹا لیکر گھیکوار ایک جانب پوست دور کر کے آنبہ ہلدی
دو توٹہ - چھکری دو توٹہ - ایلو امکنگری دو توٹہ - سہاگہ دو توٹہ - رومی مصطلکی چھ ماشہ
باریک پیسکر قدر سے ادویہ اور ایفون اضافہ کر کے گھیکوار پر چھ کرین اور بھوکھیل میں
گرم کر کے ہر روز باندھیں بعد آٹھ روز کے بال استرہ سے صاف کر کے دو روز پندرہ جونک

لگاویں بعد از ان ادویہ مذکور بدستور استعمال کریں نوع دیگر بھلا نوان سر بریدہ ایک چٹانک
کنجریاہ چار تولہ ایلو اکنگری تین تولہ مغز ارند چار تولہ باریک پیسک چار تولہ بناوین اور
قدسے روغن کنجد کر چھ آہنی مین گرم کر کے دو بوتلی گرم کر کے دو گھڑی سینکین نوع دیگر مغز ارند
کنجریاہ ہوزن باریک پیسک ترکیہ بناوین اور ادیراوس کے سینک ایک چھلک کر کے گرم کر کے
ہر روز باندھیں ایک ٹکیہ پانچ چھ روز استعمال کریں بعد از ان دوسری ٹکیہ باندھیں نسخہ
سیر پڑی قدسے آر دماش خمیر کر کے ٹکیہ بناوین اور ایک طرف بکا کر ہنگ سایدہ
چھلک کر نیگرم سیر پڑی برباندھیں نوع دیگر مغز تخم ارند کنجریاہ مساوی الوزن
باریک کو ٹکر بدون پانی ٹکیہ بنا کر نیگرم باندھیں اگر صحت کامل نہ ہو ہنگ سایدہ
ٹکیہ چھلک کر باندھیں نوع دیگر میوم زرڈ کیہ بنا کر نکاب ریک چھلک کر نیگرم باندھیں
نوع دیگر آنہ ہلدی ایلو اکنگری کنجریاہ کھوپر اکندہ دو تولہ باہم باریک کو ٹکر
دو ٹکیہ بناوین اور ایفون پانی مین حل کر کے دو خون ٹکیہ پر لگا کر نیگرم باندھیں بالخصوص
ادویہ مذکورہ کی بوتلی بنا کر سینکین نوع دیگر نکاب ریک چھلک کر پوٹلی بناوین اور
روغن تلخ کر چھ آہنی مین ڈال کر آگ پر رکھیں دو خون بوتلی اوس مین الکر و گھڑی سینکین نوع دیگر
مغز بادام دو تولہ کسم دو تولہ جو دو تولہ باریک پیسک ترکیہ بنا کر گرم کر کے باندھیں
نوع دیگر خرمہ ایک طرف چاک کر کے تخم دور کریں اور قدسے ایفون اوس مین ڈال کر گرم
کر کے باندھیں نوع دیگر اگر دو چار روز سے سیر پڑی نکلی ہو استخوان پہلو و شتر گرم کر کے
دو تین گھڑی سینکین نسخہ فی آنہ ہلدی میدہ لکڑی سمندر سوکھ لودھ بھٹانی
ایلو اکنگری جملہ ادویہ مساوی الوزن باریک پیسین بقدر ضرورت شراب مین بکا کر
ضما کریں اور پاچکدشتی سے سینک کر برگ ٹھاک باندھیں نوع دیگر سوٹھ آنہ ہلدی
ایلو اکنگری ہر ایک نصف چھٹانک باریک پیسک مغز گھیکوار آدھ پاؤ مغز امتاس
ایک پاؤ پانی مین تر کر کے باہم ملا کر بچاویں اور بقدر ضرورت ضما کریں اور
دو گھڑی سینک کر برگ ٹھاک باندھیں نوع دیگر گرو آنہ ہلدی سوٹھ بچاویں
بھلا نوان سر بریدہ ایک ایک چھٹانک مغز ارند دو تولہ باریک پیسک بقدر ضرورت

ہمراہ ایک ماشہ افیون اور مغز گھیکوار کے شراب میں پکا کر ضما د کرین اور پانچ گھنٹہ سے
سینک کر برگ ڈھاک باندھیں نو عدد دیگر تج قلمی میٹھی - سیجی سیاہ - آنبہ ہلدی - ریو پنی
ایلو اکنگری - لود پٹھانی - میدہ لکڑی - باریک پیسکر بقدر ضرورت شراب میں
پکا کر ضما د کرین اور پانچ سے سینک کر برگ ڈھاک سے باندھیں نو عدد دیگر منڈی -
تج - گیر و ہر ایک ایک چھٹانک باریک پیسکر دو تولہ ہینگ وریلواد و تولہ باریک
پیسکر اور دو عدد زردی بیضہ مرغ باہم ملا کر ضما د کرین اور پانچ سے سینک کر
برگ ڈھاک باندھیں اسی طرح چند روز ایک دن ناعہ کر کے استعمال کرین نو عدد دیگر
گندرو گوند پوٹل نہ ہر تیلیہ شیرین - آنبہ ہلدی - تج قلمی - ایلو اکنگری جملہ مساوی الوزن
باریک پیسکر نیگرم ضما د کرین اور پانچ سے سینک کر برگ ڈھاک باندھیں نو عدد دیگر
سور بنجان تلخ تین تولہ - میٹھی ایک چھٹانک - آنبہ ہلدی ایک چھٹانک - میدہ لکڑی
ایک چھٹانک - تج قلمی ایک چھٹانک - لودہ پٹھانی ایک چھٹانک - مالون ایک چھٹانک
دار ہلد ایک چھٹانک - ایلو اکنگری باریک پیسکر بقدر ضرورت شراب میں
پکا کر لپ کرین اور پانچ سے سینک کر برگ ارند باندھیں نو عدد دیگر
جب کوئی دوانہ بیسہ جو پارچہ نمک کھاری شراب میں پکا کر نیگرم باندھیں نو عدد دیگر
ایلو - آنبہ ہلدی - میدہ لکڑی ہر ایک ایک چھٹانک باریک پیسکر بقدر ضرورت ایک
بیضہ مرغ کی زردی میں حل کر کے قد سے پانی ملا کر نیگرم ضما د کرین اور پانچ سے سینک کر
برگ ڈھاک باندھیں اگر ایک دن ناعہ کر کے استعمال کرین اگر جلد عت ہو افیون کا ماشہ
افسان کر دین نو عدد دیگر مالون - میٹھی - سوٹھ - ایلو اکنگری مساوی الوزن باریک پیسکر
شراب میں پکا کر نیگرم ضما د کرین اور پانچ سے سینک کر برگ ڈھاک باندھیں
فسخہ صطہ اسپ دار ہلد - تج - ایلو اکنگری - گوند - گندرو - نہ ہر تیلیہ شیرین
آنبہ ہلدی - میدہ لکڑی ہر ایک ایک چھٹانک باریک پیسکر بقدر ضرورت شراب میں پکا کر
ضما د کرین اور پانچ سے سینک کر برگ ڈھاک باندھیں نو عدد دیگر دار ہلد - آنبہ ہلدی
میدہ لکڑی - لودہ پٹھانی - تج قلمی - مالون - میٹھی - ایلو اکنگری - گوند - باریک

ایک چھٹانک۔ کندرو تین تولہ۔ سورنجان دو تولہ۔ باریک پسیر بقدر ضرورت تھرب یا بانی مین
 پکا کر ضما کرین اور پاچک سے سینک کر برگ ٹھاکا بنادھین تو بعد یک گرنہ ہندی نصف چھٹانک
 میدہ لکڑی نصف چھٹانک۔ کنجریا دو تولہ۔ بھلا نوان سر بریدہ چار تولہ۔ مغز ارند تین تولہ
 چربی گردہ نیز چار تولہ۔ ایلوامنگری نصف چھٹانک۔ مالکنگنی تین تولہ۔ صابون تین تولہ
 جلا دویہ باریک کر ٹکر چار پوٹلی بناوین اور روغن کنجی کر چھٹا تہنی مین گرم کر کے دو پوٹلی او سین
 ڈالین اور نیم گرم دو گھڑی سینکین اور برگ برگ باندھین تو بعد یک بھلا نوان سر بریدہ
 کنجریا۔ ایلوامنگری مساوی الوزن باریک پسیر چار پوٹلی بنا کر کر چھٹا تہنی مین روغن تلخ
 گرم کر کے اور دو پوٹلی او سین گرم کرین اور سینک کر مٹی باندھین تو بعد یک کاندہ کل حکمت
 کر کے بھو بھل مین دفن کرین جب بریان ہو جائے نکال کر ایک طرف چاک کر کے لاوا۔ ایسا
 آئہ ہندی۔ چوڑی کانچ مساوی الوزن باریک کر کے اوپر چھڑکیں اور نیم گرم باندھو
 ایک وز کے بعد دوسرا جل کاندہ اسی طرح باندھین اسی طرح چھ سات روز تک
 ایک دن ناعہ کر کے استعمال کرین بعد ازان دس پندرہ روز آئہ ہندی میدہ لکڑی
 ایلوامنگری۔ دار ہلد۔ صابون۔ مغز ارند۔ کنجریا۔ بھلا نوان سر بریدہ۔ چربی گردہ۔ نیز
 مساوی الوزن باریک پسیر چار پوٹلی بناوین قدرے روغن تلخ کر چھٹا تہنی مین ڈال کر پوٹلی
 او سین گرم کر کے دو تین گھڑی سینک کر برگ برگ گرم کر کے باندھین مٹی کاندہ تہ ہندی
 ایک چھٹانک۔ ایلوامنگری۔ میدہ لکڑی۔ سمندر سوکھ۔ لودھ پھانی۔ مغز ارند۔ ہودن
 سبھی سیاہ تین تولہ۔ سونٹھ ایک چھٹانک۔ دار ہلد چار تولہ۔ سبج چار تولہ۔ باریک پسیر
 مغز امتاس بے پوست و تخم بانی مین کر کے چھانکر دویہ مذکور او سین پکا دین اور بعد
 ضرورت ضما کر کے پاچک سے دو گھڑی سینکین اور برگ ٹھاکا باندھین تو بعد یک آئہ ہندی
 کنجریا۔ میدہ لکڑی۔ ایلوامنگری۔ کھیرا کتہ۔ دار ہلد۔ مالکنگنی۔ ہر ایک تین تولہ۔ مساوی الوزن
 باریک پسیر چار پوٹلی بناوین اور قدرے روغن تلخ کر چھٹا تہنی مین ڈال کر دو پوٹلی او سین گرم کر کے
 سینکین اور اگر مال گر جاوین نیلیری صابون بانی مین حل کر کے ہر روز چھانک لگایا کرین
 بال کل آدینے تو بعد یک موم زرد ایک پاؤ۔ مالکنگنی ایک پاؤ۔ ایلوامنگری دو تولہ

افزون ایک تہ سچی سیاہ دو تولہ چربی گردہ بڑ چار تولہ آنہ ہلدی ایک باؤ مغز از مٹین تولہ
کنجہ سیاہ ایک پاؤ باہم بار یک ٹکر چار پوٹلی بناوین اور روغن تلخ کچھ عین الکا کر ایت پوٹلی
اوسین گرم کر کے سینکین۔ جب پوٹلی بیکار ہو جائے دوسری پوٹلی استعمال کریں
نوع دیگر مٹاؤ ان سر بریدہ مغز از مٹ۔ کنجہ سیاہ۔ ایلو الکنگری مساوی الوزن
بار یک ٹکر چار پوٹلی بناوین اور بدستور سابق سینکین۔ نسخہ برسانی تخم بکائن باخ پستھم غیب
باخ پستھم بار یک ٹکر شاہترہ لعلائی سپر ہر سہ جزاوی ہیں ترکین بعد دین کر کے ایک ہر روز
وقت صبح کھلاوین اور جب برسانی کو ٹمک ہوئی سے ملین تاکہ خون ناقص نکلی وے
بعد از ان تو تیار پھٹکری مساوی الوزن پیسکر زخم پر لگاوین نوع دیگر سداوت۔ گوند
بقدر ضرورت آدنی کے پیشاب میں پیسکر زخم پر لگا کر پانی باندھیں بعد از ان بکری کے پیشاب
دھو ڈالیں برقی طرح ادویہ مذکور لگاوین نوع دیگر نو شادر ایک تولہ چونہ صد آثار سیدہ
ایک تولہ نیلہ خوتہ ایک تولہ جو کیا ساگ ایک تولہ شکر ایک تولہ سیندور ایک تولہ
بار یک ٹکر زخم کو عرق لیمون کے تر کر کے ادویہ چھڑک میں نوع دیگر گیت تال تو تیار ہوں بار یک پیسکر
زخم پر چپان کریں جب خون ناقص نکلی واد زخم خشک ہو جائے پھٹکری بریان دو تولہ تو تیار
چھڑک۔ سنگرات دو تولہ کنجہ دو تولہ کیس دہ تولہ بار یک میکر ہر روز بقدر ضرورت باخ چھہ
مرتبہ زخم پر خشک لگاوین اور زخم کو کھسے محفوظ رکھیں نوع دیگر چونہ صد آثار سیدہ ایک پاؤ
سنگرات آدہ پاؤ۔ تو تیار سبز ایک پاؤ۔ پوست کنار سوختہ ایک پاؤ۔ پوست ہیلہ ایک پاؤ۔ وازو ایک پاؤ
کتھہ ایک پاؤ۔ بار یک ٹکر پارہ بزر کر کے ہر روز زخم پر خشک لگاوین نوع دیگر نیلہ خوتہ چھڑک۔ کتھہ
ایک پاؤ۔ ہلدی ایک چھٹانک۔ چونہ گج کتھہ ایک چھٹانک باہم بار یک ٹکر باخ چھہ مرتبہ زخم پر
خشک لگاوین اور اگر ٹم کے نیچے اسبب رس کے زخم ہوا دوسرے باخ چھہ مرتبہ ہر روز خشک
لگاوین نوع دیگر ہلدی آدہ پاؤ۔ ماز و سنہ۔ بیان ایک چھٹانک۔ ماہی بریان ایک چھٹانک
پھٹکری خام آدہ پاؤ۔ سنگرات ایک پاؤ۔ چونہ صد آثار سیدہ ایک پاؤ۔ بار یک پیسکر
بقدر حاجت زخم پر ملین جب زخم خشک ہو جائے پھٹکری خام۔ نو شادر۔ نیلہ خوتہ
ہمہ زن اکیس عدد لیمون کاغذی کے عرق میں پکا کر بار یک پیسکر استعمال میں چند روز

خشکی سابق الذکر لگاؤین اور مغز گاؤ ایک عدد ہمارا آدھ پاؤس ح سیماہ کے
 علی الصباح کھلاتے رہیں نو عدد دیگر اول زخم پر نمک پوری لینا ازان لینا کاغذ
 تراش کر چٹکری باریک چھڑک کر چھ مین گرم کر کے سینکین اور زخم کو مکھی سمجھنا کہ مین
 نو عدد دیگر کھنگ آدھ پاؤس پوست انار ایک چھٹانک - تانہ پاؤس آئینہ سوختہ ایک چھٹانک
 جو اس ایک چھٹانک - توتیا تین تولہ - باہم باریک پسکر ہر روز پانچ چھ مرتبہ استعمال کہ مین
 نو عدد دیگر سفیدہ کاشغری ایک چھٹانک - گیر و ایک چھٹانک - پھٹکری ایک چھٹانک
 ماز و ایک چھٹانک - توتیا دو تولہ - ہینگ و تولہ - پوست انار دو تولہ - جو دھت آنا رسیدہ
 دو تولہ سنگراحت دو تولہ - کیس دو تولہ باہم باریک پسکر ہر روز لگاؤین نو عدد دیگر کھنگ سوختہ
 بار بار زخم پر خشک لگاؤین جب کھنڈ پڑ جائے روغن سے تر کر کے کھنڈ و تر کرین اور
 ادویہ ہر روز چند مرتبہ لگاؤین اور مای جھینکا خشک ہر روز علی الصباح کھلاؤین نو عدد دیگر
 اول شہرک سے دو سیر خون لین بعد ازان شاہ ترہ - چرائٹہ - زنگی پڑ - سر سوچو کہ نمک پوری
 ہوزن باریک کو ٹکر قبل پانی کے ہر روز کھلاؤین اور زخم کو پانی سے تر کرتے رہیں نو عدد دیگر
 کتھ پڑیا - گیر و سنگراحت - ہینگ مساوی الوزن باریک کو ٹکر خشک زخم پر ہر روز
 لگاؤین نو عدد دیگر لیمون کاغذی اور پھٹکری سے زخم کو ہر روز سینکین اور پارچہ زخم پر
 لٹکا کر پانی سے تر کرتے رہیں نو عدد دیگر اول فصد شہرک لیوین بعد ازان تخم کائن تخم خنب
 ہر ایک پانچ سیر باریک کو ٹکر بند رہ سیر دہی مین تر کرین اور آدھ سیر نمک سناہو و سینگ و سینگ
 اور آٹھ روز تک کھیں بعد ازان ماہ سیاگھ سے سداون تک ہر روز ایک پاؤ قبل پانی کے
 کھلاؤین ہر سانی سے گھوڑا محفوظ رہیگا نو عدد دیگر ہنگیا سفید ایک تولہ توتیا ہر ایک تولہ
 باہم باریک پسکر آسترو سے بال صاف کر کے اور کس فست زخم کی دور کر کے لیمون کاغذی
 کا ٹکڑا ادویہ مذکور چھڑک کر چھ مین گرم کر کے ہر روز دو گھڑی سینکین نسخہ اگر سنبھل کھار
 ایک تولہ - نوشادر ایک تولہ - توتیا ایک تولہ - سچی چار تولہ - سیندور ایک تولہ - مارکا دودھ
 دو تولہ - روغن کنجد دو درم - کل ادویہ عرق لیمون کاغذی مین حل کر کے لین اور لیمون سے
 سینکین بعد ازان کپڑا تر کر کے اوپر رکھیں نسخہ مصفی خون برنگ کائن آدھ پاؤس برگ ماری

برگ کسوخی - برگ شادہترہ - ہر کلان - ہر پترہ - آمایہ مساوی الوزن بار یک پیکر آدھ سیر مین
 تر کر کے مین حصہ کر مین ایک حصہ ہر روز علی الصبح کھلاوین اسی طرح چالیس روز استعمال
 کر مین نو عدد یک شادہترہ - چرائتہ - زنگی طر - ایک ایک پاؤ گیرو - دو تولہ - مرج سیاہ آدھ پاؤ -
 بار یک پیکر مین اور ہر روز قبل پانی کے یا علی الصبح آدھ پاؤ کھلاوین اور برگ تمباکو آدھ سیر
 پتیا ایک پاؤ - باجی ایک پاؤ - کوٹھ سجی ایک پاؤ - برگ مار ایک پاؤ - و صابون ایک سیر مالش
 مع نمک دھپاؤ پٹلاوین اور باقی ادویہ پیکر ایک شبنامہ روز پانی مین تر کر کے مع دال
 پندرہ سیر پانی مین باہم کچاویں جب سیر پانی باقی ہے ہر روز وقت صبح کل بدن مین
 مالش کر مین اور جب چار گھنٹی دن باقی رہے تازہ پانی سے خوب نہلاوین اور اگر موسم سرما ہو
 ایک دور روز ناغہ کر کے گرم پانی سے نہلاوین نو عدد یک کلوخی بار یک پیکر آدھ پاؤ و عین تلخ
 مین حل کر کے بقدر حاجت تمام بدن پر تین روز طبع اور شام کو گل پندول ملکر پانی سے
 دھو مین اگر جسم گرم کر کے کچھ خوف نہیں ہے بعد دو تین روز کے دفع ہو جاوے گا نو عدد یک
 اول فصد لین بعد ازان کٹکی - مرج سیاہ - چرائتہ ہر ایک دھپاؤ سیر بار یک پیکر آدھ سیر شند
 ملا کر جو پانی گولی بناوین ہر روز ایک گولی قبل پانی کے کھلاوین نو عدد یک نار جیل ایک
 چھٹا تک سچا ہوا دو تولہ - جو نہ صدف آب نار سیدہ بار یک پیکر ایک پاؤ و عین تلخ مین
 حل کر کے تمام بدن پر ہر روز علی الصبح مالش کر مین بعد ازان چار گھنٹی دن باقی رہے
 گل پندول ملکر نہلاوین نو عدد یک شوره قلعہ گندک - رانی نصف خاؤ نصف بیان
 نیلہ تو تھہ - باجی - تخم نیوڑہ ہر ایک یک چھٹا نانٹ بار یک پیکر آدھ سیر روغن زرد نہلاوین
 پانی سے دھو کر ادویہ او مین حل کر کے بقدر ضرورت ہر روز تمام بدن پر صبح کو طبع اور شام کو
 گل پندول ملکر تازہ پانی سے نہلاوین اور موسم سرما مین گرم پانی سے نہلاوین نو عدد یک
 باجی بار یک کوٹھ شیر مادہ گاؤ مین تر کر کے علی الصبح ہر روز کھلاوین نو عدد یک
 باجی آدھ پاؤ - گرج آدھ پاؤ - کوٹھ سجی ایک پاؤ و صابون آدھ سیر - برگ تمباکو آدھ سیر
 مرج سرخ کوٹھ ڈیڑھ پاؤ - دال مالش ایک سیر کاکر ادویہ بالا بار یک پیکر ہر دال کے
 پندرہ سیر پانی مین دوبارہ کچاویں جب کچا ہے اور دس سیر پانی باقی رہے بقدر حاجت

ہر روز علی الصباح تمام بدن پر مالش کریں اور چار گھنٹی دن باقی رہی نہلاویں نو عدد گگر
 آنولہ سار کندھک۔ نیلہ تھو تھو مردار سنگ۔ نمک کھاری۔ سہاگہ۔ مرج سیاہ
 کتھہ پٹریا۔ ہموزن باریک پسیر روغن زردین حل کریں اور بقدر حاجت تمام بدن میں
 علی الصباح مالش کریں اور شام کو گگل پندول ملکہ نہلاویں نو عدد گگر کٹلی حرج شیا چراتہ
 ہر ایک دھیسیر باہم کو ٹکر شد ملا کر ہر روز آدھ پاؤ گھلاویں نو عدد گگر چیر بادہ گاؤ حرج سیاہ
 ایک پاؤ بالائی ایک پسیر شورہ قلمی تین پاؤ۔ باجی ڈیڑھ پاؤ۔ لیمون کاغذی چالیس عدد
 باہم کو ٹکر تین روز سرگین اسپین دھن کریں بعد ازاں علی الصباح ہر روز مالش کریں
 اور شام کو نہلاویں نو عدد گگر جالگوٹہ پوست دور کر کے چار عدد حرج سرخ کوی
 باہم کو ٹکر دیہی میں حل کر کے تمام جسم میں مالش کر کے دھوپ میں باندھیں بعد چار گھنٹی
 تازہ پانی سے نہلاویں نو عدد گگر لوٹہ سجی آدھ پاؤ۔ باریک پسیر تھہ کے پانی میں حل کر کے
 تمام بدن میں علی الصباح ملکہ دھوپ میں باندھیں بعد چار پانچ گھنٹی گگل دیوار کتھہ
 حل کر کے تمام بدن پر ملکہ نہلاویں نو عدد گگر کندھک یک چھٹانک مینسہر آنبہاری
 توتیا۔ باجی۔ اجوائن خراسانی۔ روغن تلخ دو سیر۔ باریک پسیر روغن مذکور میں حل کر کے
 بقدر ضرورت تمام بدن پر علی الصباح ملکہ شام کو گگل پندول ملکہ نہلاویں نو عدد گگر دار ہلد
 زرد چوب۔ مینسہر ہموزن باریک پسیر تین پاؤ روغن اسی میں حل کر کے ہر روز تمام بدن پر
 مالش کریں نو عدد گگر دار ہلد۔ صابون مینسہر باجی۔ کندھک مساوی الوزن باریک
 کو ٹکر روغن تلخ۔ روغن کنجد۔ روغن بیدانچیر میں حل کر کے ایک ذرا آفتاب میں کھین
 اور ہر روز علی الصباح تمام بدن پر مالش کریں اور شام کو نہلاویں نو عدد گگر تخم
 بیدانچیر ڈیڑھ پاؤ۔ نمک سر ڈیڑھ پاؤ۔ باہم ملا کر تین حصہ کریں ایک حصہ ایک سیر دیہی میں
 حل کر کے ایک ان آفتاب میں کھین بعد ازاں خارش پر مالش کریں نو عدد گگر سیاہ۔ باجی
 کندھک ہر ایک تین چھٹانک باریک پسیر روغن کنجد میں ڈال کر گرم کریں اور
 تین روز مالش کریں نو عدد گگر برگ مغیل۔ پوست ہر کلان۔ بیدامول ہر ایک
 ایک چھٹانک۔ باریک کو ٹکر قبل پانی کے کھلاویں ہر روز اس قدر کھلاویں نو عدد گگر

سہاگہ چوکیہ گندھک۔ باجی قرین چھٹانک۔ مینسہ راجم باریک کٹے ٹکڑے سیر وخن کنجہ رین
 جوشن یکترین روز تمام بدن پر لکھنڈلاوین نوعدہ گیکر مفریدہ بانجہ باجی۔ سیاہ دانہ۔ ہالون
 رائی بنداسی۔ چوک۔ سبھی سیاہ سونف ہر ایک ایک و باریک کٹے ٹکڑے سیر وخن کنجہ رین اور شام کو دریا ز
 وخن کرین بعد سات روز کے کھا لکھنڈ علی الصبح ہر روز تمام بدن پر مالش کرین اور شام کو دریا ز
 نڈلاوین نوعدہ گیکر ٹکٹ لاپوری ڈیڑھ پاؤ۔ مرج سیاہ تین چھٹانک۔ باہم باریک کوٹکر
 ایک سیر وخن زردین حل کر کے تین چار روز تمام بدن پر مالش کرین نسخہ موصی اول
 جسدہ رملین بھینسیا چونکا زری اور باسی لگاوین بعد ازان شرب ایک سیر شربٹ آدھ پاؤ
 ایلو ایک چھٹانک۔ سرکین خراک چھٹانک کالی زیری ایک چھٹانک شندال ایک چھٹانک
 تخم ہامل ایک چھٹانک۔ گیدود و تودہ۔ سونٹھ تین توکہ۔ باہم باریک پسکر بقدر ضرورت چکا کر
 لیپ کرین اور پاچک سے سینک کر برگ بکائن گرم کر کے باندھین بعد پندرہ روز کے
 تلو چونک و نوون پائون مین لگاوین اور ادویہ استعمال کرے تھین اور دانہ خام دین
 حیلہ وغیرہ ہرگز نہ دین اور سونٹھ تیرہ ایک پاؤ۔ مرج سیاہ ایک پاؤ۔ کٹلی تخم سویہ اچون
 بابرنگ۔ پاؤ کھنبہ۔ کالی زیری۔ ہندال۔ مساوی الوزن مفر کرکچ آدھ سیر۔ لوطیہ سبھی
 آدھ پاؤ۔ سہاگہ بریان آدھ پاؤ۔ نوشادر آدھ پاؤ۔ پٹھکری بریان آدھ پاؤ جو کھا آدھ پاؤ
 باریک پسکر قیل پانی کے ہر روز کھلاوین اور ہندی آدھ پاؤ کوٹکر شکو پانی میں تر کر کے
 علی الصبح ہر روز کھلاوین نوعدہ گیکر اکاس بل ایک پاؤ۔ سرکین خراک ایک پاؤ۔ نمک ساغر
 ایک چھٹانک باریک کوٹکر شرب مین چکا کر مناد کرین اور برگ از نڈ باندھین نوعدہ گیکر
 مفر اماناس ایک پاؤ۔ مفر گھیکو ار آدھ پاؤ۔ سونٹھ ایک چھٹانک۔ ایلو لکھنڈی
 ایک چھٹانک۔ مفر اماناس پانی میں تر کر کے صاف کر کے چھائین اور باقی
 ادویہ باریک پسکر ادھین چکا کر بقدر حاجت و نوون پائون لیپ کرین اور اولیہ سے
 سینک کر برگ از نڈ گرم کر کے باندھین اور تخم بکائن ایک پاؤ۔ اجمودہ آدھ پاؤ۔ شاہترہ
 آدھ پاؤ۔ ہای برگ آدھ پاؤ۔ مفر تخم کرخوہ آدھ پاؤ۔ سونف آدھ پاؤ۔ تخم سویہ آدھ پاؤ
 سہاگہ آدھ پاؤ۔ مرج سیاہ آدھ پاؤ۔ کاٹھ سینک آدھ پاؤ۔ باریک کوٹکر ہر روز آدھ پاؤ

علی الصباح کھلا دین و بعد چار گھنٹہ کی دانہ دین اور عند الفجر ورتین چھٹا تک مصالح
 استعمال کریں نشہ خام باد مریج سیاہ ایک پاؤں کا کرہ سبکی ایک پاؤں و تخم سویہ ایک پاؤں
 تخم بکائن آدھ سیہ مغز تخم کر بخود ایک و نیم سیاہ ایک پاؤں کالی زیری ایک پاؤں و باہم باریک کر
 آدھ پاؤں ہر روز قبل پانی کے کھلا دین نو عدد بیکریک بکائن بخور کر کے نمک ڈال کر ہر روز باندھیں
 نو عدد بیکریک بکائن بخور کر کے آئینہ ہلدی اور نمک سپر چھپک کر ہر روز باندھیں نو عدد بیکریک
 سوخہ - ایلو الکلسری - آئینہ ہلدی - میدہ لکڑی - مالکٹانی - سمندر سوکھ ہر ایک آدھ پاؤں
 کچلہ پانی میں بکا کر باہم باریک کر کریم میں بکا کر مناد کریں اور پیا چکے دو گھنٹہ کی
 برگ انجیر یا برگ ارغوانہ صہیں اور سوخہ مرچ سیاہ - کٹکی - انجوان - تخم سویہ - آجودانہ -
 پیل - جیل پامول - کٹ - عاقر قرحہ - مغز کرچ - کالی زیری - بندال - بابرنگ - گل مالکٹانی
 اسکن - اسپندہ - ساگہ - جو اکار - کوٹہ - سمج - نوٹادہ - پچھری - نمک سیاہ - ہینگ - باہم باریک
 پسکریک چھٹا تک صبح اور اسی قدر شام کو کھلانے رہیں نو عدد بیکریک آدھ پاؤں کرچ
 چار تولہ ساگہ حیدہ - مغز تخم کر بخود جملہ آدھ باریک پسکریک پانی کے کھلا دین اور
 چار گھنٹہ قافیہ کریں نشہ طبعی برگ نیب - کٹکی - مرچ سیاہ - کوئی خشک ایک پاؤں
 باریک کو ٹھوکر چھ روز علی الصباح کھلا دین نو عدد بیکریک چھٹا تک - گل ملتانی ایک پاؤں
 گیر و ایک چھٹا تک - کوئی خشک آدھ پاؤں عند ایک چھٹا تک - ربوت آدھ پاؤں ایک چھٹا تک
 بیکرہ ایک چھٹا تک - میدہ لکڑی - کٹکی تین چھٹا تک - مٹی ایک چھٹا تک باریک
 کو ٹھوکر قافیہ میں گرم کر کے لپ کریں اور مصالح زہر یا کھلا دین نشہ فوطہ اول
 دونوں بقیہ چھوڑ کر تین نشہ دین اگر آبی ہے پانی نکلی دیکھا اور اگر بادی ہے پانی نہ نکلا
 بعد ازاں شورہ آدھ پاؤں - گل ملتانی آدھ پاؤں - لیمون کاغذی پانچ عدد مرچ سیاہ
 ایک چھٹا تک - باہم باریک کر کریم میں تر کھیں ہر روز پانچ عدد مرچ سیاہ دین
 باغیچہ عرض ہلاکت سے مشکل سے دفع ہوتا ہے کسی استاد سے دو ٹون بھیہ اور کر کے کھانسی
 بھیہ کی تر شو اگر مریم لگا دین زخم اچھا ہو جاوے گا اور فوطہ شکم میں جیسا کہ پہلے لکھا
 لگا کر دست دیا مضبوط باندھ کر بطور آئینہ کے فوطہ تراش ڈالیں نشہ شکم کر کے پانی چھٹا تک

سوٹھ آدھ سیر - مرج سیاہ آدھ سیر - کلکی آدھ سیر - پیل آدھ سیر - رائی بنارسی ایک سیر - کچری
 ایک سیر - پوست ہڑکلان بارہ سیر - سہاگہ بریان آدھ سیر - نمک سیاہ ایک سیر - سولف
 آدھ سیر - پودینہ خشک آدھ سیر - باہم بار یک پیکر آدھ پاؤ ہر روز قبل رانی کے دیتی رہیں
 اس مصلح سے خوب تیار ہوگا اور جملہ امراض سے محفوظ رہیگا نسخہ چوران چر
 پوست ہڑکلان تین پاؤ - پوست بیڑو تین پاؤ - آملہ خشک تین پاؤ - سوٹھ ایک سیر
 بابرنگ آدھ سیر - کچری دو سیر - گرج ایک پاؤ - تیز پات ایک سیر - پودینہ خشک ایک سیر
 سنای کی ایک پاؤ - دانہ انار زرش ایک سیر - زیرہ سیاہ ایک پاؤ - زیرہ سفید ایک پاؤ - اجوائن
 ایک سیر - محمود ایک سیر - انیسون ایک پاؤ - رائی بنارسی دو سیر - پیل آدھ سیر
 مرج سیاہ ایک سیر - زنگی ہڑ ایک سیر - تخم ہل آدھ سیر - سہاگہ بریان آدھ پاؤ - استرول
 ایک پاؤ - نالکیر آدھ پاؤ - الائی کلان ایک پاؤ - سولف ایک سیر - ہینگ خالص ایک پاؤ
 چمک ایک پاؤ - کلونجی ایک پاؤ - نمک سیاہ ایک سیر - جو اکھار آدھ سیر - نمک ساہم
 ایک سیر - نمک شور ایک پاؤ - نمک لاہوری آدھ سیر - نمک اندمان ایک پاؤ - سوٹھ
 ایک پاؤ - سرکہ تیز ایک سیر - طشی ایک پاؤ - سرکلن ایک سیر - مغز الجاس دو سیر - جملہ
 ادویہ باریک کوٹ کر گاہر کھین دقت حاجت آدھ پاؤ ہر روز دھو کر کھلائیں نو عدد کچر
 بہت مفید اور محبوب ہے ہڑکلان بارہ سیر - پوست بیڑو بارہ سیر - آملہ بارہ سیر - سوٹھ
 ایک سیر - بابرنگ ڈیڑھ سیر - کچری بارہ سیر - گرج آدھ سیر - اجوائن تین سیر - محمود ڈیڑھ پاؤ
 رائی بنارسی تین سیر - زیرہ سفید آدھ سیر - سولف دو سیر - دانہ انار ڈیڑھ پاؤ - زنگی ہڑ دو سیر
 تیز پات ڈیڑھ پاؤ - پودینہ خشک آدھ سیر - پیل ڈیڑھ پاؤ - مرڈر پھلی
 آدھ سیر - نسوت ڈیڑھ پاؤ - سنای کی ڈیڑھ پاؤ - مغز الملتاس ڈیڑھ سیر
 نمک ساہم تین پاؤ - نمک لاہوری آدھ سیر - نمک سیاہ ایک سیر
 جو اکھار ڈیڑھ پاؤ - سہاگہ ایک پاؤ - عرق گھیکوار آدھ سیر - سرکہ تیز دس سیر - جملہ
 ادویہ باریک کوٹ کر ہر روز بوقت شب آدھ پاؤ کھلائیں نو عدد کچر
 پوست ہڑکلان زرد - ہڑ کابی - بابرنگ آدھ پاؤ - نسوت - سولف - اجوائن -

نمک لاہوری۔ کوی خشک۔ زیرہ سفید و سیاہ ہموان باریک ٹکڑی بوقت شب ہر روز کھلاوین
نوع دیگر پوست ہر کلان تین پاؤ۔ پوست ہیڑہ۔ آملہ خشک تین پاؤ۔ سونٹھ ایک سیر
باجرنگ تین پاؤ۔ کجری دوسیر گرج ایک پاؤ۔ اجوائن تین پاؤ۔ جمود تین پاؤ۔ رائی بناری
تین پاؤ۔ سولف ایک پاؤ۔ خرڑ بھلی ایک پاؤ۔ نشوت ایک پاؤ۔ سنائی کی ایک پاؤ۔ پودیشک
آدھ سیر پیل تین پاؤ۔ خرڑ بھلی ایک پاؤ۔ نشوت ایک پاؤ۔ سنائی کی ایک پاؤ۔ مغز ملتائیں
ایک پاؤ۔ نمک لاہوری آدھ سیر شاہترہ آدھ پاؤ۔ جوا کھار ایک پاؤ۔ سہانگہ تین چھٹانک
باہم کو کھرا آدھ پاؤ ہر روز بوقت شب بعد اند کے کھلاوین اگر کھرا سفر فرماں اور بادی
اور بلخی ہوجی سیاہ آدھ سیر کھلی آدھ سیر ہینگ لعل ایک پاؤ۔ باریک میسر شامل کر دین
اگر کھوٹے نورگ موثر ہو مغز تخم کرخوہ آدھ سیر لوٹہ سخی تین چھٹانک۔ نوشادر
تین چھٹانک پھلکری بریان تین چھٹانک باریک کوٹکری شامل کر دین اور آدھ پاؤ ہر روز
قبضہ فی کے کھلاوین نسخہ چچانی پوست ہر کلان ایک پاؤ۔ زنگی ہر بارہ تولہ جوا کھرا ٹکڑہ
سہاگہ تیلیہ بریان آٹھ تولہ پیل ایک پاؤ۔ صرچ سیاہ آدھ سیر شاہترہ ایک پاؤ۔ نمک سیاہ
ایک پاؤ۔ سندھا لعل ایک سیر۔ باریک میسین اور آدھ پاؤ ہر روز علی الصباح کھلاوین
نسخہ حیراہ جید و بیاض صرچ سیاہ آدھ سیر پیل آدھ سیر پوست ہر کلان آدھ سیر
زنگی ہر آدھ سیر۔ پوست ہیڑہ آدھ سیر۔ آملہ خشک آدھ سیر۔ تالمکھانہ صوائی آدھ سیر
کشیز خشک آدھ سیر۔ زیرہ سفید ایک پاؤ۔ سولف ایک پاؤ۔ تخم بالنگ ایک پاؤ۔ باجرنگ
ایک پاؤ۔ کھلی ایک پاؤ۔ پیل امول ایک پاؤ۔ کالیس ایک پاؤ۔ رائی بناری ایک پاؤ۔ نمک ساہم
ایک پاؤ۔ نمک لاہوری ایک پاؤ۔ نمک سفید ایک پاؤ۔ نمک سیاہ ایک پاؤ۔ جوا کھار ایک پاؤ
لوٹہ سخی ایک پاؤ۔ ہینگ ایک پاؤ۔ اجودہ ایک پاؤ۔ اجوائن ایک پاؤ۔ روزہ جینی ایک پاؤ
زرچوب ایک پاؤ۔ گرج ایک پاؤ۔ کالی زیری ایک پاؤ۔ شکر سرخ ایک پاؤ۔ جملہ ادویہ باریک
کوٹکری ہر روز آدھ پاؤ قفل بابی کے کھلاوین نسخہ حوران زرد و جو یہ باد و بلخ کے واسطے
بہت مجرب ہے۔ ہلدی ایک پاؤ۔ سونٹھ ڈیڑھ پاؤ۔ مغز تخم کرخوہ ایک پاؤ۔ مالون آدھ پاؤ
محق آدھ پاؤ۔ اجوائن۔ تخم سویہ کچلون۔ اسگندنا گوری۔ پھلکری بریان۔ سہاگہ بریان

باسہ کھنبہ نوشادر۔ گوگل۔ پیل۔ اجودہ۔ مالکنگی۔ اجوان۔ فرسانی۔ نسوت۔
 سناوکی۔ عاقرقرا۔ کافل۔ زیرہ سیاہ۔ لوطہ سچی۔ زیرہ سفید۔ کتلی۔ کالید۔ بندال
 ہر ایک ایک چھٹانک۔ ہار یک کو ٹکرا دھ پاؤ ہر روز بوقت شب بعد دانہ کے کھلاوین
 اور اگر ضرورت ہو سینگ ڈیڑھ پاؤ متاقل کرین فسخہ مصباح تنقیہ بعدہ رائی بنارسی
 آدھ پاؤ نمک سیاہ نصف چھٹانک باہم کو ٹکرا شیر مادہ گاؤین بات کو تر کر کے علی الصباح
 کھلاوین اور قایضہ کرین اور بعد چار گھڑی کے دانہ دین فسخہ مصباح قویٹہ رنگ
 ہلدی پانچ سیر جو کو بکر کے دوسرے روغن در دین بریان کرین بعد ازان پیکہ تین سیر
 روغن زرد دین پھر بریان کرین اور ہر روز ڈیڑھ پاؤ شب کو شیر مادہ گاؤین کر کے
 علی الصباح کھلاوین اور بعد چار گھڑی کے دانہ دین فسخہ حیریاہ جیدہ واساڑہ
 مرج سیاہ پیل۔ پوست ہر کلان۔ زنگی۔ ہڑ۔ سوٹھ۔ پوست بیڑہ۔ آملہ خشک۔ سوٹھ
 زیرہ سفید۔ اجوان۔ پودینہ خشک۔ نمک ہوری۔ تخم سوید۔ کتلی۔ ہر ایک ایک سیر رائی
 ایک سیر کچری تین پاؤ۔ کل دو یہ ہار یک کو ٹکرا دھ پاؤ ہر روز قبلانی کے کھلاوین
 فسخہ پوران موسم سرما۔ سوٹھ۔ کچری۔ مرج سیاہ۔ اجوان۔ سوٹھ۔ ہڑ۔ پیلانی شادی
 آملہ خشک۔ پوست ہر کلان۔ بیڑہ۔ پٹھری بریان۔ ساکہ بریان۔ انیسون۔ نمک سانہر
 نمک میاہ۔ نمک لاہوری۔ نمک شور۔ پیلامول۔ پودینہ خشک۔ زیرہ۔ سفید۔ ہر ایک ایک سیر
 ہر ایک ایک پاؤ جو کھار آدھ پاؤ حرج سیاہ آدھ پاؤ۔ رائی بنارسی آدھ سیر
 جملہ ادویہ ہار یک پیکہ رات کو بعد دانہ کے ڈیڑھ چھٹانک۔ پودینہ۔ فسخہ حیریاہ موسم سرما
 سوٹھ۔ اجوان۔ اجودہ۔ مرج سیاہ پیل۔ کتلی۔ زنگی۔ کچری۔ رائی بریان۔ تخم سوید
 زنجبیر ہر ایک ایک پاؤ۔ ہر کلان۔ پوست بیڑہ۔ آملہ۔ گریٹ۔ ہار یک ایک سیر
 جو کھانہ نمک سانہر ہر ایک آدھ پاؤ۔ ہار یک پیکہ رات کو ہر روز بعد دانہ کے آدھ پاؤ
 کھلاوین فسخہ رتبار می ہاضمہ اجوان۔ ہر کلان۔ ایک ایک سیر سوٹھ آدھ سیر نمک سیاہ
 آدھ سیر لوطہ سچی۔ بجلون۔ پیل۔ نمک سانہر حرج سیاہ۔ ایک ایک پاؤ باہر یک آدھ پاؤ
 ہار یک کو ٹکرا پالی میں پکارا آفتابین خشک کرین ہر روز شب کو بعد دانہ کے آدھ پاؤ کھلاوین

نسخہ تیار دی پوسٹ ہر طمان ایک سیر۔ اجوائن ایک سیر۔ نمک ساٹھ سیر۔ آدھ سیر۔ بارکے کھجور
 پانی میں لٹکا دیں ہر روز شب کو بعد دانہ کے آدھ پاؤ گھلا دیں نسخہ چھ کھلے آدھ سیر
 کالیسیر آدھ سیر۔ بندال ڈیڑھ پاؤ۔ توٹری تلخ آدھ پاؤ۔ پھل اندر اٹن خشک آدھ پاؤ
 ایلا آدھ پاؤ۔ نرگھور آدھ پاؤ۔ اجوائن دیسی ایک ڈی۔ اجوائن فراسانی ایک ڈی۔ گرج آدھ پاؤ
 آدھ پاؤ ایک ڈی۔ بابرنگ آدھ پاؤ۔ تخم سوہ ایک ڈی۔ مالون ایک پاؤ۔ مانگنستی ایک پاؤ
 مرج سیاہ ایک پاؤ۔ سوٹھ ایک پاؤ۔ ہلدی ایک پاؤ۔ کھجری ایک پاؤ۔ سیل ایک پاؤ۔ جو اکھا
 آدھ پاؤ۔ نمک لاہوری آدھ پاؤ۔ لوٹہ سچ آدھ پاؤ۔ رائی بندر سی ایک پاؤ۔ نمک ساٹھ
 آدھ پاؤ۔ نمک شور آدھ پاؤ۔ بھنگ ایک پاؤ۔ ہینگ خالص ایک چٹا ٹنگ۔ اسگند ناگوری
 آدھ پاؤ۔ نمک سیاہ آدھ پاؤ۔ میل امول آدھ پاؤ۔ بارکے پیکر ہر روز آدھ پاؤ۔ پوسٹ شب
 بعد دانہ کے کھلا دیں نسخہ چٹنی موم سیر۔ پوسٹ ہر طمان۔ سناہتہ۔ پودینہ۔ نمک
 جمودہ۔ پیل۔ مرج سیاہ۔ نمک سیاہ۔ تخم سوہ۔ عرق اورک۔ کرک۔ ایک پاؤ۔ ایلا۔ بارکے
 کوٹھویر۔ سیر۔ شہین۔ مخوطہ۔ کے ایکس گولی بنا دیں ہر روز صبح کو ایک گولی کھلا دیں حد تک
 سوٹھ ایک سیر۔ مرج سیاہ ایک سیر۔ شہد و سیر۔ ادویہ۔ بارکے۔ پیکر۔ شہین۔ مخوطہ
 کرکے شہر گولی بنا دیں ہر روز قبل پانی کے ایک گولی کھلا دیں تو بعد گرج سوٹھ مرج سیاہ
 سوٹھ پیل۔ کٹلی۔ اجوائن۔ تخم سوہ۔ کھجری۔ رائی بندر سی۔ پلاس بالہ۔ گرج۔ نرگھور۔
 جمودہ۔ کٹ۔ بندال۔ کالی زیری۔ بابرنگ۔ پودینہ۔ خشک۔ نریہ۔ سفید۔ زیرہ۔ سیاہ
 نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ نمک ساٹھ۔ لوٹہ سچ۔ سیاگ۔ بربان۔ جو اکھا۔ زری۔ پوسٹ
 پوسٹ ہیتھ۔ خرور۔ پھل۔ پیل۔ امول۔ عاقر۔ قرچا۔ ہینگ۔ مساوی۔ الوزن۔ بارکے۔ کھجور
 آدھ پاؤ اگر شکم گرنا منظور ہو قبل پانی کے ہر روز کھلا دیں حد درات کو بعد دانہ کے
 نو عدد گرج سوٹھ ایک پاؤ۔ سیاگ ایک چٹا ٹنگ۔ پھلکری۔ بربان ایک چٹا ٹنگ
 کاٹفل ایک پاؤ۔ گرج ایک چٹا ٹنگ۔ بابرنگ ایک چٹا ٹنگ۔ کٹلی ایک چٹا ٹنگ
 ایک چٹا ٹنگ۔ نریہ۔ سفید ایک چٹا ٹنگ۔ مرج سیاہ ایک چٹا ٹنگ۔ جو اکھا۔ زیرہ۔
 پیکر۔ و سیر۔ شہین۔ مخوطہ۔ کے ساتھ گولی بنا دیں ایک گولی ہر روز کھلا دیں

کھلاوین مجمع امر ارض سے محفوظ رہی گئی تھی تیار می موسم گوا سولفت ایک پ او شاہترہ
 ایک پاؤ۔ مکوے خشک ایک پاؤ۔ تخم کائن آدھ سیر۔ پلوست ہر کلان ایک پاؤ
 پوست بیڑہ ایک پاؤ۔ آملہ خشک ایک پاؤ۔ زنگی ہر ایک پاؤ۔ زیرہ سفید ایک چھٹانک۔ مرج سیاہ
 ایک چھٹانک۔ نمک لاہوری ایک پاؤ۔ زنجور ایک پاؤ۔ سویہ ایک پاؤ۔ اجوائن ایک چھٹانک
 کچری ایک پاؤ۔ رائی ایک پاؤ۔ بودینہ خشک ایک پاؤ۔ نمک سیاہ آدھ پاؤ۔ جملہ ادویہ
 باریک پیسکر آدھ پاؤ ہر روز وقت شب بعد دانہ کے کھلاوین نسخہ ایام گرمی سوٹھ
 کھلی۔ رائی۔ کچری۔ ہر کلان۔ پوست بیڑہ۔ کلو نجی۔ مرج سیاہ۔ قند سیاہ ہر ایک آدھ سیر
 نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ نمک سانہر۔ ساگہ بریان۔ پٹھکری ایک پاؤ۔ لسن آدھ پاؤ
 اجوائن ڈیڑھ سیر۔ پوست بیچ سبب۔ ایک سیر باریک پیسکر دیہن ترکین اور کس فی طرفین
 بند کر کے سرگین اسپین دفن کریں بعد آٹھ روز کے نکال کر ایک ڈیڑھ روز بوقت شب
 بعد دانہ کے کھلاوین اگر گھوٹے کے شکم میں کرم یا کون ہو قبل پانی کے کھلاوین۔
 نو عدد لگے سوٹھ ایک سیر۔ اجوائن دو سیر۔ رائی بنا رسی ڈیڑھ سیر۔ کچری ڈیڑھ سیر۔
 بابرنگ آدھ سیر۔ نمک سیاہ آدھ سیر۔ مرج سیاہ آدھ سیر۔ تخم سویہ آدھ سیر۔ سبج سیاہ آدھ سیر۔
 نمک سانہر آدھ سیر۔ شاہترہ آدھ سیر۔ پلاسٹہ آدھ سیر۔ کلو نجی ایک پاؤ۔ جملہ ادویہ باریک
 پیسکر دس سیر دیہن ترکے آٹھ روز لیدین دفن کریں بعد از ان نکال کر ایک پاؤ ہر روز قبل
 پانی کے کھلاوین نسخہ فساد خون پوست ہر کلان تین پاؤ۔ پوست بیڑہ تین پاؤ۔ آملہ
 تین پاؤ۔ زنگی ہر آدھ سیر۔ سولفت آدھ سیر۔ سرکہ ایک پاؤ۔ چوائتہ۔ صندل۔ سرخ۔ میٹھی
 کاہو ایک ایک پاؤ۔ شاہترہ آدھ سیر۔ تخم کائن تین پاؤ۔ کشنہر ایک پاؤ۔ تخم خرفہ۔ مکوے خشک
 نشاستہ ہر ایک دھ سیر۔ پوست نیل دھ سیر۔ نمک لاہوری ایک سیر۔ کل ادویہ باریک پیسکر
 ہر روز ایک چھٹانک مصلح ایک چھٹانک شہرین ملا کر قبل پانی کے کھلاوین اگر گھوٹے کو
 خارش ہو اول شہرگ دوتین میرخون لیں بعد از ان ایک چھٹانک مصلح مذکور ایک
 چھٹانک شہر یا گندین ملا کر قبل پانی کے کھلاوین نسخہ چھٹانک پدیشاب
 پوست ہر کلان تین چھٹانک آملہ خشک تین چھٹانک شاہترہ آدھ پاؤ۔ زنگی ہر آدھ پاؤ۔ تخم مولی

تین چھٹانک تخم کاغشی تین چھٹانک جملہ ادویہ باریک کر لکڑا دھ پاؤ ہر روز علی الصباح کھلاوین
بعد چار گھنٹہ کے دانہ دین نسخہ سوزاک گندہ بروزہ ڈیڑھ تولہ رسوت نصف چھٹانک چھٹانک
نصف چھٹانک کتھ سفید نصف چھٹانک کباب چینی نصف چھٹانک گبر و نصف چھٹانک
شورہ قلعی چار تولہ جملہ ادویہ باریک کو کر علی الصباح کھلاوین فو عدیکر گوست پڑھان
پوست بہیڑہ آملہ خشک شاہترہ گبر و رسوت کباب چینی تخم مولی سنبلہ حث
کتھ سفید جملہ ادویہ باریک کو لکڑا دھ پاؤ دین ایک تہہ است گندہ بروزہ شامل کتھ نیم قبل
پانی کے ہر روز کھلاوین نسخہ لمبے چربا دانیون خالص دوماشہ میدہ لکڑی ایک تہہ
گیر و ایک تہہ گریاری زبر ایک تولہ کجلہ ایک تولہ کل ادویہ باریک پیسکر پانی میں چاکر
زہر بادیر لمب کرین اور پاچکدشتی سے سینکین نسخہ فوری پے می مصطی ایک تہہ گندہ ریون
دو تولہ آبنہ ہلدی دو تولہ ایلو او دو تولہ میدہ لکڑی دو تولہ مال گنگی دو تولہ ہینگ دو تولہ جملہ
ادویہ باریک پیسکر سفیدی بیضہ خون کی مخلوط کو کے نیگرم چوٹ پر باندھیں اور بوبو تین روزے کے کھولیں
اگر صحت ہو جائے بہتر ورنہ پھر بدستور استعمال کریں نسخہ نکاحو فی گل ملتان آدھ پاؤ
حل کتھ پیشانی پر لمب کرین فو عدیکر گل ملتان عرق گلاب پوست انار ہر ایک آدھ پاؤ
باریک پیسکر سر باناک پر لمب کرین اور تر کھیں خشک ہونے دین یہ دوا نکاحو فی
اور سردی یا گرمی کی ذرب کو مفید ہے فو عدیکر چرائتہ ہلیدہ سیاہ ہر دو دو تولہ کو لکڑا
کھلاوین اور برگ کنار سبز آدھ پاؤ صندل سفید ایک چھٹانک گل ملتان ایک چھٹانک
آرد جو آدھ پاؤ جملہ ادویہ باریک پیسکر پانی میں خمیر کر کے لمب کرین فو عدیکر کتھ خشک دو تولہ
آملہ خشک دو تولہ گل ملتان ایک چھٹانک جملہ ادویہ باریک پیسکر پانی میں خمیر کر کے لمب کرین
نسخہ مسروحی اول شہرگ سے دو سیر خون لین بعد اس کے استعمال ادویہ کرین اور
دانہ خام دین رات ہر گز نہ دین کو طبعی گلانی ڈیڑھ پاؤ باریک پیسکر ڈیڑھ پاؤ
ردغن زندین خمیر کر کے سات گولی بناوین اور کسی ظرف گلی میں رکھو لکڑا دھ پاؤ
گرم کر کے اوپر ڈالیں اور ہر روز علی الصباح ایک گولی روغن نکاحو دین مخلوط کر کے کھلاوین
فو عدیکر کا جو آدھ پاؤ مصری آدھ پاؤ بالائی ایک پاؤ جملہ ادویہ کو لکڑا دھ پاؤ

علی الصباح کھلاوین نوعدیگر مغز انتاس نے تخم دیوست ایک پاؤ سیاہ چوکر آدھ پاؤ
 روغن زرد آدھ پاؤ۔ آرد موٹھ ایک پاؤ مغز فلوں اور دھب کو پانی میں تر کر کے
 علی الصباح چھانکر دیگر آدھ یہ ملا کر وزن ایک چھٹانک لے لی بنا کر ہر روز صبح کو ایک گولی
 کھلاوین نوعدیگر یا پچی ہنڈی - مرج سیاہ ساوی وزن بار یک پیکر شیر بادہ کاؤ میں
 ملا کر وزن ایک ایک چھٹانک گولی بناوین ہر روز علی الصباح ایک گولی کھلاوین
 نسخہ ضیق النفس سیاہ لوطی - نونشار - نمک کا پچ - نمک سیاہ - اجوان
 نمک سانچہ ہر ایک آدھ پیکر گندھک ایک چھٹانک چھانچہ ایک پاؤ۔ افیون ایک شہ
 قحہ ہر پندرہ دوسرے برگ ملا کر برگ قحہ ہر خاردار دس پیکر قحہ ہر چو کو بکریں اور جملہ
 آدھ پاؤ۔ ایک پیکر ایک علی میں اول قحہ ہر قریے پچھاوین اوسکے اوپر برگ خاک
 نکھیں اور سپر آدھ نکھیں اور سپر قحہ ہر پچھاوین اور سپر برگ ملا کر پچھاوین پچھاوین آدھ
 پچھاوین اسی طرح تہ بہ تہ تریبہ میں آدھ قحہ اوسکا علی سے بند کر کے ایک میں آدھ میں
 لکھ کر کھلاوین جب جملہ سرد ہو جاوے گا لکھ کر ایک تولہ درج کر کھلاوین قحہ ہر پیکر
 ہر گھسرا آدھ پاؤ۔ پیشاب خراہ پاؤ عرق چولائی سرخ ایک پاؤ۔ عرق مولی خاص
 آدھ پاؤ۔ سیاہ ایک تولہ پارہ ایک تولہ بیج نے آدھ پاؤ۔ جملہ آدھ عرق میں ملا کر
 باقی میں لکھ کر قحہ اوسکا بند کر کے اسی کی کھلی کھلی ہر گھاس خشک کر کے ایک میں
 آدھ صحرانی میں بر کھلاوین جب جملہ سرد ہو جاوے گا لکھ کر بقدر ضرورت ہر روز
 چار گھڑی قبل دانہ کھلائیے کھلاوین نسخہ پچش آدھ ہر ایک چھٹانک۔ آدھ خشک
 آدھ پاؤ۔ الائی خرد ایک چھٹانک۔ پوست ہر کھان آدھ پاؤ۔ بھول بھول آدھ پاؤ
 رسوت ایک چھٹانک جملہ آدھ بار یک پیکر آدھ پاؤ۔ ہر روز شام کو کھلاوین اور
 اگر خون زیادہ آتا ہو۔ آدھ پاؤ گیر و شامل کر دین نسخہ آتون سوٹھ ایک چھٹانک
 پلاس با پڑہ آدھ پاؤ۔ مرج سیاہ آدھ پاؤ۔ پوست ہر کھان - سولف - اجوان -
 زنگی ہر - یا پیکر نمک - کچری - رانی - ہینک - کوہ خشک - تخم مولی - پودینہ خشک
 ساوی وزن بار یک لکھ کر ہر روز تین چھٹانک ایک پاؤ قحہ سیاہ - مخلوط کر کے چار گھڑی

پانی سے کھلاوین نو عدد گیسو ننٹہ آدھ سیر پلاس ٹیڑہ۔ ایک پاؤ ننٹہ آدھ پاؤ ننٹہ سانھ
آدھ سیر۔ بار یک پیسکر قبل پانی کے ہر روز اسیتھ رکھلاوین ننٹہ آفون مونسہ گرام
۔ ننٹہ۔ سونف۔ زنگی ہڑ۔ پوست ہڑ کلان۔ پوست ہیڑہ۔ آملہ خشک۔ زیرہ سفید
تخم مولی۔ نمک لاہوری۔ رائی۔ بارنک۔ ٹھوڑ پھل۔ پلاس یاڑہ۔ جملہ ادویہ ایک ایک پاؤ
باہم کوٹھکر آدھ پاؤ روز قبل پانی کے کھلاوین نو عدد گیسو ننٹہ عرج سیاد۔ کھلی
اجوان۔ سونف۔ زنگی ہڑ۔ رائی۔ کچری۔ پلاس یاڑہ۔ نسوت۔ کرج۔ نمک سیاہ
نمک سانھ۔ نمک کھار۔ پودینہ خشک۔ زچور۔ سینک۔ ایک ایک پاؤ۔ بار یک پیسکر
تین چھٹانک ایک پاؤ قد سیاہ مخلوط کر کے پانی کے چار گھڑی قبل ہر روز کھلاوین نو عدد گیسو
رائی تین چھٹانک۔ نمک سانھ سات تولہ۔ زچور نصف چھٹانک بار یک کوٹھکر ہر روز
بوقت سیر کھلاوین ننٹہ اسمال اگر بٹانہ ننٹہ ہو اور دست بہت آتے ہوں۔ زیرہ سفید
پودینہ خشک۔ بیلگری۔ ماروسبز۔ کتھ۔ زنگی ہڑ کلان۔ سچ۔ آملہ خشک۔ لالچ کلان
رسوت۔ جملہ ادویہ ایک ایک چھٹانک۔ دانہ انار ترش آدھ پاؤ۔ بھنگ آدھ پاؤ۔ بار یک
کوٹھکر آدھ پاؤ ایک ایک پہر کے بعد کھلاوین اور گرمی میں مصالح دہی میں لت کر کے
کھلاوین نو عدد گیسو سچ۔ پوست خشک۔ گری بیل۔ سونف۔ ہر ایک آدھ پاؤ
بار یک کوٹھکر آدھ پاؤ صبح اور آدھ پاؤ شام ہر روز کھلاوین اور دانہ اور پانی ہرگز نہ دین
دوسرے دن جب اسمال بند ہو جائے پانچ سیر پانی کھلاوین اور تیسرے دن اگر دست
بند ہو جائے نصف دانہ کھلاوین ورنہ ہرگز نہ دین ننٹہ پڑھیں موسم سرما فلفل سیاہ
پیل۔ سونف۔ سونٹھ۔ کچری۔ زیرہ سفید۔ نمک سیاہ۔ پوست ہڑ کلان۔ انٹون بار یک
پیسکر آدھ پاؤ ہر روز شام کو قبل دانہ کے کھلاوین دیگر عرج سیاہ آدھ پاؤ پیل
ایک چھٹانک۔ ادراک ایک پاؤ۔ شہد ایک پاؤ دو حصہ کر کے ایک حصہ صبح اور ایک حصہ
شام کو کھلاوین ننٹہ پچیش پیل خرد کوئی ایک پاؤ۔ پوست ہیڑہ۔ رائی بناری
مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ نمک سانھ۔ ہینگ۔ مساوی کوزن
بار یک پیسکر آدھ پاؤ ہر روز بوقت شب کھلاوین ننٹہ شکم جاری بر گھام آدھ پاؤ

مرح سیاہ ایک چھٹانک۔ ہینگ ایک چھٹانک جملہ ادویہ بار یک کو نکھل دین ہر روز
 اسی قدر استعمال کریں اور اول روز پانی مطلق نہ دیں۔ دوسرے روز قدر سے
 پانی پلاوین اور تاحیت تم پانی پلاوین نسخہ اسمہال پنج آدھ پاؤ۔ پوسٹ خشخاش
 گرمی بیل تین تین چھٹانک۔ پودینہ خشک آدھ پاؤ۔ مارو ہنر ایک چھٹانک۔ بیلو خشک
 آدھ پاؤ۔ رسوت ایک چھٹانک۔ سولف آدھ پاؤ۔ زنجی طر آدھ پاؤ۔ سولف آدھ پاؤ۔
 بار یک پیسکر آدھ پاؤ صبح اور آدھ پاؤ شام ہر روز کھلاوین اور اول روز آب و دانہ
 نہ دیں دوسرے روز قدر سے پانی پلاوین نسخہ بدھضم موم سیم گرمی زنجی طر
 دانہ انار ہر ایک آدھ پاؤ۔ گوند ہول ایک چھٹانک۔ پنج آدھ پاؤ۔ پوسٹ خشخاش
 آدھ پاؤ۔ مادو ہنر تین چھٹانک۔ مائین خرد آدھ پاؤ۔ گل انار آدھ پاؤ۔ کھنڈ آدھ پاؤ۔
 بیلگری تین چھٹانک بار یک پیسکر آدھ پاؤ صبح اور آدھ پاؤ شام ہر روز کھلاوین اور
 آب و دانہ نہ ہر گز نہ دیں جب قدر سے تخفیف ہو کسی قدر پانی پلاوین اور دانہ تاحیت
 ہر گز نہ دیں نسخہ ہیضہ واسمہال بزکجور۔ پودینہ خشک۔ سولف۔ زیرہ۔ سفید۔
 نمک سیاہ۔ مرح سیاہ۔ ادک ہر ایک ایک پاؤ۔ نوشار۔ ایک چھٹانک۔ گل۔ روہن
 بار یک کو ٹکڑے کر کے دین ترک کر کے آدھ پاؤ ہر روز تین مرتبہ ایک ایک بار یک ہر کے دیکھلاوین
 جب خوب دست آوین اور غذا پیٹ میں نہ باقی رہے۔ مارو آدھ پاؤ۔ پوسٹ خشخاش
 آدھ پاؤ۔ مائین خرد آدھ پاؤ۔ ہینگ آدھ پاؤ۔ انار دانہ آدھ پاؤ۔ زیرہ۔ سفید۔
 آدھ پاؤ۔ سولف آدھ پاؤ۔ پودینہ آدھ پاؤ۔ بیلگری آدھ پاؤ۔ الایچی گلان آدھ پاؤ
 جملہ ادویہ بار یک پیسکر تین چھٹانک کھلاوین پھر بعد دوپہر کے آدھ پاؤ کھلاوین بعد از ان
 ہر روز آدھ پاؤ صبح اور آدھ پاؤ شام کو کھلاوین اور تاحیت دانہ ہر گز نہ دیں پانی قدر سے
 پلاوین اگر بعد پر زخم ہو اور اوہین چور ہو تو یہ علاج کریں علاج زخم کو چار پارہ
 کر کے برگ نیپ پیسکر ٹکڑے الکر گرم کر کے دونوں وقت خواہ ایک وقت زخم میں
 بھرن اور کپڑے کی گدی رکھ کر باندھیں جب زخم برابر ہو جائے بھلاوین اور کڑوا
 آدھ پاؤ۔ گرگٹ کشتہ دو عدد۔ اول گرگٹ روغن کنجد میں جلاوین بعد از ان

بھلا نوان جلا کر نکال لیں۔ سفیدہ کاشغری۔ سیندور۔ رال۔ مردار سنگ نیلا تھوٹھ
چونہ آب نارسیدہ۔ گندھک ایک ایک تولہ۔ باریک پیسکر روغن مذکور میں حل کر کے
حرم بناوین ہر روز دو چار مرتبہ زخم پر لگاویں۔ اگر زخم یا سُم میں کیڑی پڑ گئی ہو تو
تو یہ علاج کریں فسحہ کھلی۔ برگ نیب۔ یلیم۔ بھنگ۔ چونہ آب نارسیدہ جملہ ادویہ باریک
پیسکر قدرے زخم یا سُم میں بھر کر گدی کپڑے کی رکھ کر باندھیں حب کیلے مر جاویں
حرم مذکور لگاویں اور سُم پر نیلا تھوٹھ ایک تولہ کچھ سفید ایک چٹانک۔ ہندی ایک چٹانک
باریک پیسکر یا نج چھ مرتبہ سُم میں بھریں۔ اول برگ نیب پیسکر گرم کر کے ایک طعام
چھڑک کر ہر روز دو تین مرتبہ باندھیں اور برگ نیب پانی میں جوش دیکر ہر روز دھوئیں
بعد ازاں حرام مغر قدری تو تیا کر باندھیں بعد چار پہرے کھول کر سفید کاشغری۔ سنگاوت
بھنگ۔ گیر وک۔ کس۔ کچھ پڑا۔ نیلیری۔ باریک پیسکر قدرے آب صابون دھو کر پر لگا کر
ادویہ مذکور خشک لگاویں نو عدد گیر بھلا نوان سر پر دیر ایک تولہ کچلا ایک تولہ تخم کونج
ایک تولہ ناخن اسپ مشکی تین تولہ شاخ گاومیش۔ کتھہ دو تولہ۔ سواری روغن مورد توڑ
سیندور ایک تولہ۔ رال ایک تولہ۔ گوند ایک تولہ۔ گندر ایک تولہ۔ روغن کنی سیاہ میں
جلا دیں اور بچلہ اور بھلا نوان اور کونج نکال کر حرم بنا کر ہر صبح استعمال کریں کچھ
گھوٹے کے پائوں میں ہوتا ہے۔ اول برگ نیب پیسکر رنگ ملا کر گرم کر کے دو روز
باندھیں تاکہ کھڑند ملائم ہو کر دور ہو جائے بعد ازاں سفیدہ کاشغری ایک تولہ نیلا تھوٹھ
بریان چھ ماشہ۔ کتھہ سوختہ ایک تولہ۔ سپیاری سوختہ ایک تولہ۔ مردار سنگ ایک تولہ
سنگاوت ایک تولہ۔ جملہ ادویہ باریک پیسکر ایک پاؤ روغن زرد مخلوط کر کے ہر روز
چار مرتبہ چھ پر مین اور ناپسال آدھ پاؤ۔ چھال بول آدھ پاؤ کوٹکر دو سیر پانی میں
جوش دیکر ایک مرتبہ ہر روز دھو کر نیلے کچھ پر اسیدہ ماہی۔ ناخن اسپ
شاخ گاومیش۔ روغن میں جلا دیں بعد سیندور ڈالیں جب کل اجڑا جائے۔ رال۔ گوند۔
گندر ڈال کر نیب کی لکڑی سے حل کریں اور چار تولہ موم ڈال کر حرم بناویں یا فطر روغن
استعمال کریں نو عدد گیر برگ نیب پیسکر رنگ ملا کر گرم کر کے دو تین روز باندھیں بعد ازاں

سرگین قبل یک چھٹانک خشک کر کے جلاوین اور روغن زردین ملا کر چار پنج مرتبہ روز
لگاوین چھر کو بھی مفید ہے نسخہ زخم تنگ اگر زخم میں جوڑ نہ ہو قدر روغن زرد
زخم پر ملکر میدہ گندم و زرد چوب ہموزن باریک سیسین اور چپان کر کے بڑا ٹھاٹھا یا پانی
اور اگر چور ہو چاک کر کے اول دو تین روز بزرگ نیب بیکہ گرم کریں اور نہ پانی اور نہ
چھٹک کر زخم پر باندھیں بعد ازاں دال مسور بقدر ضرورت رات کہ پانی میں تر کر کے
صبح کو پیسین اور نوتیا ایک شہ حل کر کے ملاوین اور بچھا یا بنا کر زخم پر لگاوین فوہ نہ سیر
کتھہ کتھہ کتھہ گوند بول - گوگل حیدہ لکڑی ایک ایک لہ باریک پسید بقدر ضرورت لیکر
قد سیاہ پکا کر ملاوین اور بچھا یا بنا کر زخم پر لگاوین اور اگر چور ہو اول پانچ
سابق نیب استعمال کر کے بچھا یا لگاوین فوہ دیگر واسطے سواری کے تھیلی باجی کی
دوہری سیکر روغن زرد - روغن السی - روغن کنبری - جربی - بزموم زرد - سیاہ -
چار چار تولہ باہم گرم کر کے پارچہ تھیلی او سین چرب کریں اور زخم پر رکھا تنگ چھینچیں
اور سواری کریں زخم ملائم رہیگا اور سواری میں ہرج نہ ہوگا نسخہ ہر طبع ایک تولہ
صایون دو تولہ مردار سنگ ایک تولہ لوٹہ بھی گلابی ایک تولہ چونہ پان دس تولہ
پوست ریٹھ چھہ ماشہ - روغن تلخ ایک چھٹانک باہم گوٹھریلین اور مسکے یا کوسے تراشکر
مرہم دونوں وقت لگاوین اور اگر مسہ نہ کاٹ سکیں اسی طرح مرہم مذکور لگاویں
بعد چار پہر کے کل پنڈول ملکر دھو ڈالیں اسی طرح چند روز استعمال کریں خود بخود
گر جاوینے فوہ دیگر جس طرح ممکن ہو مسہ تراشکر بھی چونہ پان آٹا رید مساوی آٹا
پسید لگاوین انشاء اللہ تمام عمر نہ ہوگا نسخہ مرہم گوش روغن زرد ایک چھٹانک
مع موم گرم کریں بعد ازاں دار ہلد ایک تولہ آنہ ہلدی ایک لہ باریک پسید ڈالیں
اور مرہم تیار کر کے استعمال کریں فوہ دیگر روغن زرد آدھ پاؤ - ایک سو ایک تہ
نیگرم پانی سے دھو کر کتھہ سفید ایک تولہ سفید کاشغری ایک لہ مردار سنگ چھہ ماشہ
دانہ الائچی خرد چھہ ماشہ - باریک پسید ملاوین اور مرہم تیار کر کے استعمال کریں
یہ دویہ زخم الحسان کو بھی مفید ہیں فوہ دیگر روغن زرد آدھ پاؤ شہ گرم کریں بھلاوین

سر بریدہ پچاس عدد۔ تخم کو اربع نصف چھٹا تک۔ برگ نیب آدھ باؤ۔ باہم پسک حین کچینا کر
جلاوین جب خوب جلی اوسے نکال کر نیابری ایک توالہ نیلہ تھوٹھ لایا کہ کچھ سفید دیکھ لے
مردار سنگ یکاں تولہ۔ روئی ایک لہر مٹا دی ایک تولہ سفید در ایک تولہ۔ سنگی حمت
ایک تولہ بار یک پسک روغن مذکور میں حل کر کے مرہم تیار کر کے استعمال کریں۔ زخم
ہر روز زخم پر لگاویں۔ زخم کو مفید ہے۔ زخم کا ہونہ روغن تلخ میں جلا کر دوا کریں۔ ان احوالوں میں سر بریدہ نیم چھٹا تک۔ تخم کو اربع
نیم چھٹا تک۔ حلا کر دوا کریں۔ روغن میں دوا کر کے نیم چھٹا تک۔ لیکن خشک نیم چھٹا تک۔ زلال سفید
نیم چھٹا تک۔ سفید نیم چھٹا۔ نمک سانہ دو تولہ۔ توتیا ایک تولہ۔ بار یکت پسک روغن
مذکور میں حل کر کے مرہم بنا کر زخم ضرورت استعمال کریں۔ یہ مرہم ہر مقام کے زخم کو
مفید ہے۔ نو عدد سبز کھلاوین سر بریدہ۔ تخم کو اربع۔ روغن تلخ میں جلاوین جب
خوب جلی اوسے نکال کر برگ نیب پسک حین کچینا کر کے بعد از ان دور کر کے
تھوڑی لکڑی سہ دھارایا چودھارایا پوست دور کر کے مغز بار یک ٹکڑے ٹکڑے
کر کے روغن مذکور میں جلا کر دور کریں اور نمک طعام ایک تولہ۔ توتیا سر حیمہ اشہ
بار یک پسک روغن مذکور میں حل کر کے مرہم بناوین اور وقت ضرورت زخم پر
لگاویں۔ یہ مرہم ہر قسم کے زخم کو مفید ہے۔ دیگر کچھ نہ روغن تلخ میں حل کر کے کچینا کر کے
ہر روز زخم پر لگاویں۔ نسخہ ہوا دل پوست بھر کمان آدھ باؤ۔ پوست بہترہ۔
آملہ خشک۔ تخم مولی۔ کشنی خشک۔ شاہترہ۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ۔ زیرہ سفید۔ کثیر اصل تلخ
نمک لاہوری۔ نشاستہ۔ جملہ دویہ بار یک پسک آدھ پاؤ۔ روز پانی میں تر کر کے شہین کھیں
اور صبح کو قبل چار گھڑی دانہ کھلانے کے کھلاوین اور گل ملانی ایک چھٹا تک
برگ کنار آدھ پاؤ۔ صندل سفید۔ آرد جو۔ آملہ خشک۔ بار یک کوٹھ کوٹھ میں
تر کر کے بطور پچھا ہا کے سینہ پر لگاویں اگر خشک ہو جائے پھر تر کریں۔ نو عدد سبز گدی چک
برنج سانٹھی۔ باہم پچا کر ہر روز کھلاوین نسخہ ہرن باؤ پسک مولی ایک چھٹا تک۔ پیل
ایک چھٹا تک۔ مرج سیاہ ایک چھٹا تک۔ شہر خالص یکاں باؤ باہم کوٹھ کوٹھ میں تر کر کے

نوع دیگر اسگندنا گوری۔ بابرنگ۔ مالکنگنی۔ چوک۔ کنگلی۔ گلی دھاوہ۔ آتمودہ۔
 کالیسترنندال چینی۔ پیل چیلو مول۔ تخم سوبہ ہر ایک ایک چھٹانک ہر ایک ٹکر آدھ یا و ہر روز
 قبل پانی کے کھلا دین اور صندل سرخ۔ ملائی قند۔ برگ شادہ۔ پیاری جھالیہ
 ناگیس۔ رسوت۔ عدس مقشر۔ مکوی خشک پانی میں تر کر کے پیسکر نیم گرم صندل گریں نسخہ
 بازر دہ بالائی۔ چکہ دی۔ آملہ باہم کو ٹکر علی الصباح کھلا دین نوع دیگر پوست ہڑکلان
 پوست بہیرہ۔ ہرزنگی۔ کشنہ خشک۔ زیرہ سفید۔ مرج سیاہ۔ تخم مولی۔ رنگ لاهوری
 مسادی الوزن کو ٹکر آدھ یا و قبل پانی کے ہر روز کھلا دین اور بوتق و دیر پانی پلانے کے
 دہی چکہ دوسیر میلہ میں شامل کر کے ہر روز خور دین اور اگر شادہ کا دوا کاوشش ہو
 ہر تر ہے نوع دیگر مرج سیاہ کو ٹکر کھن میں ملا کر علی الصباح کھلا دین چو گوشہ کی ترکیب
 گھوڑے کو زمین پر لٹا کر خوب مضبوط باندھیں اور درج چھری آگ میں سرخ کر کے
 جس قدر منظور ہو کان چاک کریں سرد چھری سے نہ چاک کریں اسلئے کہ درج چھری سے
 خون بہت نکلے گا اور گرم چھری سے ایک قطرہ خون بھی نہ نکلے گا گو یہ کرشمی ترکیب
 اول گھوڑے کو زمین پر لٹا کر مضبوط باندھیں اور گرم چھری سے دو نون کا تون کر کے برابر
 جس قدر منظور ہو نیچے سے اوپر تک تراشیں کان طول اور عرض میں کم ہو وہ نیچے کنارہ
 کان اند کی جانب کاٹیں نیچے گردن کی جانب کان کھڑے کر نیچے ترکیب
 کان کی جڑ سے سر کے بال تک تین یا چار اونگل چمڑا کا ٹکڑہ تون کنارہ چھری سے ملا کر
 ملائے گا دین اور ہر ہم لگا کر کان استادہ کر کے پٹی مضبوط باندھیں بعد صحت آج پنج کان کے
 ہو جاوینگے ناخونہ کاٹنے کی ترکیب گوشت گوشتہ جیمہ کا نصف آنکھ تک
 بڑھا تا ہے اسی کو ناخونہ کہتے ہیں ایکٹھی سوئی میں تاکہ مضبوط آکر اور ناتھہ میں پیکر
 کھینچے جب ناخونہ سب باہر نکل آوے تیز چاقو سے کل ناخونہ کاٹ لیں اور ہلدی پیسکر
 آنکھ میں بھر دین ہر روز دو تین مرتبہ ہلدی پیسکر چھریا کریں آنکھ سے مویچہ
 نکالنے کی ترکیب پہلے گھوڑے کو زمین پر لٹا کر مضبوط باندھیں اور بعد از آری
 گندم کے نشتر سوائے تیلی کے سیاہی میں نشتر لگا دین ہارہ پانی کے گرم دوا ہو گیا

اور ہلدی خشک پسیرا نگھ میں ڈالیں اگر آگھ میں پختی پڑ جائے ادویہ سابق استعمال کریں
 علاج جی فقط دھونی اور مالش کا استعمال کریں اول شہر گیسے دو سر خون لین
 بعد ازاں نمک سیاہ چھ تو لہ پسیرا روغن مادہ گاؤ نصف چھٹا نمک میں حل کر کے نما بدین
 مالش کریں اور اگر مناسب ہو فصد نہ لین اول کل و طیرہ گھوڑے پر ڈال کر بیری کی
 لکڑی جدا کریں اور اوپر اجاؤں ڈال کر کل جسم پر دھونی دیں اور کھلی ایک شہر نال
 ایک شہر جرج سیاہ ایک چھٹا نمک باہم کو لکھ کھلا دیں اور آب و دانہ دین دوسری روز
 گرم پانی پلا دیں اور بعد صحت دانہ کھلا دیں علاج حکمہ اول خون لیون بعد انکان
 آئہ ہلدی ایک ماشہ - لودھ پٹانی ایک شہر میدہ لکڑی - میٹھی سمندہ ٹوکہ - ایلا
 مساوی الوزن باریک پسیرا پانی میں پکا کے ضما د کریں اور سینکے برگ نیب - برگ کاج
 بٹھرتے کر کے برگ ڈھاک کھاک پر باندھیں اور مصالح مذکور کھلا دیں نو عدد گیر بونہ جینی
 لوٹ بھی سیاہ تھج قلیح - لودھ پٹانی - ایلا لکڑی - میدہ لکڑی - آئہ ہلدی ہر ایک دو تولہ
 باریک پسیرا بقدر ضرورت پانی یا شراب میں پکا کر ضما د کریں اور سینکے برگ ڈھاک
 اور بٹھرتے مذکور باندھیں نو عدد گیر سوٹھ ایک چھٹا نمک - گہر و دو تولہ گل ملتان آدھ پاؤ
 کالی زیری ایک چھٹا نمک - جرج سیاہ ایک تولہ - کوسے خشک ایک چھٹا نمک صندل سح
 تین تولہ - رسوت تین تولہ میدہ لکڑی دو تولہ - باریک پسیرا بقدر ضرورت پانی میں
 پکا کر ضما د کریں اور سینکے برگ ڈھاک باندھیں نشہ شکوری موہلی سفید -
 سرکہ تیز میں پسیرا آگھ میں مثل سرکہ کے لگا دیں نو عدد گیر گل کسوچی آدھ پاؤ پانی میں
 پسیرا کھلا دیں نو عدد گیر شیوہ برگ کسوچی ہر روز آگھ میں لگا دیں نو عدد گیر بھاری ایک
 چھٹا نمک - جگر گو سفد آدھ سیر باہم پسیرا تین روز کھلا دیں نو عدد گیر کس مفر جرج سیاہ
 تین عدد باریک پسیرا پانی میں حل کر کے آگھ میں لگا دیں نو عدد گیر نوشہ
 لوٹ بھی - جرج سیاہ - پیل - کسن ہر ایک ایک ماشہ یا باریک پسیرا بقدر ضرورت
 حقہ کی گیت میں ملا کر آگھ میں لگا دیں نشہ کید نام پوست ہر گھان آدھ پاؤ - پوست
 بیڑہ ایک پاؤ - آملہ خشک ایک پاؤ - زنجی ہر ایک پاؤ - جرج سیاہ آدھ پاؤ - جگر باریک پاؤ

سر کچھ کر ایک پاؤ چیرا تہ آدھ پاؤ۔ شاہترہ ایک پاؤ۔ برگ خرفہ ایک پاؤ۔ تخم خربہ آدھ پاؤ۔
منڈی ایک پاؤ۔ تخم بکائن ایک پاؤ۔ مکوے خشک آدھ پاؤ۔ مہشی آدھ پاؤ۔ سونفت
آدھ پاؤ۔ شہد خالص آدھ پاؤ۔ بالائی ایک سیر باہم باریک کوٹ کر آدھ پاؤ۔ صبح آدھ پاؤ
شام ہر روز کھلاوین نو عذیکر کھلاو ان آدھ سیر مالکٹن ایک پاؤ۔ ویرج سرج ایک پاؤ
لسن آدھ سیر کبجہ سیاہ آدھ سیر برگ۔ یا ایک پاؤ۔ باریک کوٹ کر اکیس گولی بناوین ایک
گولی صبح ایک شام کھلاوین نسخہ ابو اسیر خونی و بادوی برگ سلہا نو ایک چھٹانک
ایلو انصف چھٹانک کے کل دو تولہ عرق پیازین حل کر کے ہر روز دو تین مرتبہ مقدر لگاوین
اور پوست ہر طحال ایک چھٹانک۔ پوست بیڑہ ایک چھٹانک۔ آدھ خشک ایک چھٹانک
مقہ نصف چھٹانک۔ مخمر تخم خربہ آدھ پاؤ۔ تخم بکائن آدھ پاؤ۔ زنگی ہر آدھ پاؤ۔ شکر سفید
ایک پاؤ۔ باریک کوٹ کر دو تولہ وقت ایک چھٹانک کھلاوین نو عذیکر برگ سیاہ برگ بکائن
ایلو زنگی ہر کوٹ کر علی الصباح ہر روز کھلاوین نسخہ کاچچ اگر کاچچ باہر نحل آوے
اور اندر نہ جاوے پہلے شراب سے دھوئیں اور جوتہ کی آبی سے بزر و اندر کر دین ہر مرتبہ
اسی طرح کرین اور سونٹھ مرچ سیاہ پیل۔ کٹلی۔ اجوائن۔ سونفت۔ کچری۔ پودینہ خشک
نمک سیاہ۔ زیرہ سفید ہر ایک آدھ پاؤ۔ عاقر قرحا ایک چھٹانک۔ ہینگ نصف چھٹانک
باہم باریک پسکر ایک چھٹانک صبح اور ایک چھٹانک شام کھلاوین ربانی کم بلوین
گھوٹے کو سفید کر نیکی ترکیب مویج کی رستی سے گھوٹے کو گرہین بال کھلاوین
جب بال نکلیں پھر اسی طرح گرہین تیسری مرتبہ سفید بال نکلیں گے نو عذیکر
بیرہ بولی پانچ ماشہ۔ ہر تال طبق ایک ماشہ۔ نوشادر پانچ ماشہ۔ باریک پسکر جو مقام
سفید کرنا جو چھل کر ضما کرین۔ اگر بندش موسکے پیش بانا دھین بال گر جاوینے۔ بعد دس
پندرہ روز کے اگر سفید بال نکلیں بہتر ورنہ پھر اسی طرح عمل کرین نو عذیکر اگر گھوٹے کو
ستارہ پیشانی کرنا منظور ہو پیشانی کے بال مویجہ سے اوکھاڑ کے بھلاو ان
اعلا وہ کر وہ گرم کر کے طبع تین چار روز ٹنڈے سے داغ ہو کر زخم بڑھاوینگا۔ جب تخم
بڑھاوے روغن کبجہ یاں۔ تب زخم اچھا ہو جاوے ورنہ روہ بال نکلیں پھر بہتر ہو عمل کرین

سفید بال بکلیں کے عقر بی دور کر نیکی ترکیب جس گھوڑے کے قشقہ کے اندر
سیاہ یا سنخ بال ہوں او سکو عقر کہتے ہیں۔ لوہے گرم سے بال مع جلد لیکہ جو پتہ غن
میں حل کر کے ضماد کریں چند روز میں سفید بال بکلیں کے سنخ سفید داغ بھلا نوان
آدھ سیر سچلہ بریان ہموزن۔ باریک کو ٹکڑے علی الصباح ایک لہ کھلاوین اور شام کو بھی
ایک تو لہ کھلاوین اور ہر روز تین ماشہ زیادہ کرتے جاوین پانچ تو لہ تک۔ اران پانچ تو لہ
علی الصباح دو تین حینہ تک کھلاوین نو عدد گیر اگر کیا یک سفید داغ ہو جاوین اور
کھڑا راتب خوار ہو راتب ہو قوف کہے ارداوہ کھلاوین اور تخم کلمیک کر کو ٹکڑے علی الصباح
ہر روز کھلاوین اور دانہ دو پہر یا شام کو دین نو عدد گیر کچھ سیاہ چند عدد مار کر سایہ میں
خشک کوکے تیز سرکہ میں خمیر کر کے بال سفید داغ کر کے موچنے سے اوکھا کر کرکس مشہ
پیسکر ہر روز پانچ چھ مرتبہ لپ کریں نو عدد گیر برگ شاہترہ آٹھ پاؤہ برگ نیلے دیاؤ
چرائتہ دو تو لہ۔ باریک کو ٹکڑے قبل پانی کے کھلاوین نو عدد گیر اگر حال میں سفید داغ
پر لگے ہوں بال سفید داغ سے اوکھا کر کرادیہ مذکورہ ضماد کریں صحت ہو جاوے گی
علاج مرغی بچھکنی ایک بیضہ مرغ میں مخلوہ کر کے بوقت شام ہر روز کھلاوین
علاج بریضہ اگر مواد ہو نشتر دیکر باوقد سیاہ باہم ملا کر زردی بیضہ مرغ میں پکا کر
ضماد کریں اور اگر مواد نہ ہو بدون نشتر کے ضماد کریں نو عدد گیر موم کی ٹیکہ بنا کر دھمی مصلی
باریک چھڑک کر گرم کر کے بیضہ اسپ پر باندھیں اور اگر مواد ہو نشتر دیکر استعمال کریں
نو عدد گیر آنہ ہلدی۔ میدہ لکڑی۔ ایلو اکنڈی۔ مغزارنڈ کھوپرہ کشتہ موم ہر ایک
دو دو تو لہ۔ باریک کو ٹکڑے چند ٹیکہ بنا کر ایک ٹیکہ گرم کر کے پی سے باندھیں ہر روز تین
نو عدد گیر کچھ سیاہ۔ مغزارنڈ کو ٹکڑے دو ٹیکہ بنا کر سینگ باریک اسپر چھڑک کر گرم کر کے
بیضہ اسپ پر پی سے باندھیں پانچ روز ایک ٹیکہ گرم کر کے استعمال کریں اگر
ٹیکہ سخت ہو جاوے پانی سے ملا کر کریں بعد چار روز کے دوسری ٹیکہ استعمال کریں
علاج کھری عرق برگ سنبلہ لو ایک سیر عرق دھتورہ ایک سیر عرق مدار ایک سیر
عرق بھٹکشا ایک سیر عرق سجن ایک سیر عرق پہلی ایک سیر عرق جبریل ایک سیر عرق گھٹکشا

ایک سیر کا نفل ایک چھٹانک۔ پس آدھ پاؤ۔ روشن تلخ ایک سیر۔ روشن کنجد ایک سیر۔
 جھدرق دروغن ملا کر ملاوین اور دیگر اجزا کو ملاوین بقدر ضرورت ہر روز کمر پر
 مالتش دونوں وقت کریں اور باچک سے دو گھڑی سینگیں نو عدلیہ کنجد سیاہ۔ مالکنگنی
 گھوہرہ کدہ موم سفید بھلا نوان۔ آنبہ ہلدی۔ اجوائن خراسانی۔ تیلانھو تھہ۔ قند سیاہ
 بڑا دہ دندان جیل۔ السی۔ افیون۔ مغز پیہ دانہ۔ مغز ارند جملہ ادویہ مساوی الوزن
 بار یک پیسکر چار بوٹلی بناوین دو بوٹلی روغن کنجدین گرم کر کے دین گھڑی سینگیں
 نو عدلیہ سوہ۔ اسکند ناگوری۔ پائرنک۔ مالکنگنی۔ مائین کتہ۔ اجوائن اسینہ
 رسوت۔ فاضل دانا۔ جمودہ۔ ہینگ۔ ککج۔ ککلی۔ مرج سیاہ۔ گوگل۔ ہلدی پیسکر آدھ پاؤ
 ہر روز ایک پاؤ قند سیاہ ملا کر قبل پانی کے کھلاوین نو عدلیہ سوہ ایک سیر۔ ہلدی ہالون
 میٹھی۔ رائی بار یک پیسکر آدھ سیر ہر روز ایک سیر شربت قند سیاہین ترک کر کے علی الصباح
 کھلاوین اور اگر گھوڑا خوردہ ہو ایک سیر مصالح گڑیہ سیر شربت میں ہر روز کھلاوین
 نو عدلیہ پیکر پیل زنگی پھر مرج سیاہ۔ زنجور۔ سہر کھو کہ۔ جرائتہ۔ شاہترہ۔ برگ خرفہ
 تخم نیب ہر ایک ایک پاؤ۔ منڈی۔ ملہٹی۔ سوخت مساوی الوزن بلو خوشک
 آدھ پاؤ۔ تخم بکائن آدھ سیر شہد خالص گڑیہ سیر بار یک پیسکر جوہیں گولی بنا کر
 ایک گولی ہر روز بوقت شب کھلاوین اور دوتین گھڑی قاضی کریں نو عدلیہ برگ نیب
 تین چھٹانک۔ گلو آدھ پاؤ۔ برگ بانش تین چھٹانک۔ برگ روس تین چھٹانک
 لودھ پٹھانی چھ تولہ۔ بابرنگ چھ تولہ۔ برگ تنبول ساٹھ عدد۔ شاہترہ آدھ پاؤ۔
 ککلی ایک چھٹانک بار یک پیسکر تین حصہ کر کے ایک حصہ ہر روز پانی میں چش دیکر
 قبل پانی کے کھلاوین بعد تین روز گئے پھر بدستور تیار کر کے استعمال کریں علاج
 لنگ سیسہ بند وغیرہ آنبہ ہلدی آدھ پاؤ۔ ہالون آدھ پاؤ۔ میٹھی سالی۔ سچی گلانی
 پھٹری۔ زہر شیرین۔ گیر و میدہ لکڑی۔ بچ۔ ریوند چینی ہر ایک ایک چھٹانک ایک
 پیسکر بقدر ضرورت ہالون میں حل کر کے نیم گرم فنا کریں۔ اور پی کو بھی مفید ہے
 لکڑی میں لپ کر کے سینگیں اور بھرتہ برگ نیب پٹی سے باندھیں علاج جو بچہ

و ذرب و غیره مغز تخم از نڈ ایک پاؤہ افیون ایک لہ۔ مایلون نصف چھٹانک تخم حو
نصف چھٹانک شکر کچھ ماشہ۔ گیر نصف چھٹانک روغن کنجد ایک چھٹانک
باریک پسکر روغن مذکورین حل کر کے نیم گرم چوٹ پر بالش کریں ریاجا کبے سیدنا کین
اختہ کر شکی ترکیب گھوڑے کو زمین پر لٹا کر پانچ چار آنٹی رنگ فوطہ کو چار
گھڑی تک ملیں جب تک ملائم ہو جائے چھوڑ دیں فوطہ بھی باقی رہیگا اور شہوت بھی
کم ہو جاوے گی اور اگر گھوڑا زیادہ شہری ہو لنگوٹ گہری کا بعد مالش کھش قینچی کے
خوب کسکے باندھیں بعد ایک پہر کے کھول دیں نو عدد یکر چوڑی کو زمین پر لٹا کر دو تین
گھڑی رنگ فوطہ کی ملیں بعد ازاں جب تک ملائم ہو جائے مقہور کی پیچ فوطہ تک
لو اگر کم کر کے رنگ کو داغ دین تاکہ رنگ شہوت مر جائے نو عدد یکر بہ ستور رنگ فوطہ کی ملیں
بعد ازاں قینچی پیچ میں رکھ کر محکم باندھیں بعد ایک پہر کے کھول دیں نو عدد یکر
گھوڑے کو زمین پر لٹا کر چار گھڑی رنگوں کو ملیں بعد ازاں قینچی پیچ میں
رکھ کر مضبوط باندھیں اور بعد چار پہر کے کھول دیں موکم سر مابین
قد سے زخم ہو کر اچھا ہو جائے گا اور دیگر موسم میں دونوں مضفیہ
کھل جاوینگے کوئی مرہم سابق الذکر استعمال کریں دیگر گھوڑے کو
زمین پر لٹا کر رنگوں کو ریشم سے باندھ کر دونوں مضفیہ چاک کر کے نکالیں
اور ہلدی باریک پسکر پندرہ روز میں صحت ہو جاوے گی گھوڑوں
کے رنگنے کی ترکیب اگر گھوڑے ار جلی یا ستارہ کو رنگ کرنا منظور ہو
مادہ ایک چھٹانک روغن تلخ میں بریان کر کے پانی میں دھو کر سنگ زرنج
کڑاوی آہنی میں دستہ سے کھل کریں بعد ازاں مازو مذکور او میں
ملا کر کھسک کر زمین بعد ازاں نوشادر ڈال کر کھسک کر زمین جب خوب
کھل ہو جاوے گھوڑے کو رنگ دیں اگر ایک شہین رنگ ہو دو تین مرہم
رنگ کریں ہر رنگ دو تین مہینہ رہنیگا فروخت کیواسطے خوب ہے
نوع دیگر ہیلہ سیاہ ہر ادہ مس۔ مازو۔ آملہ خشک ہر ایک کے تھلے

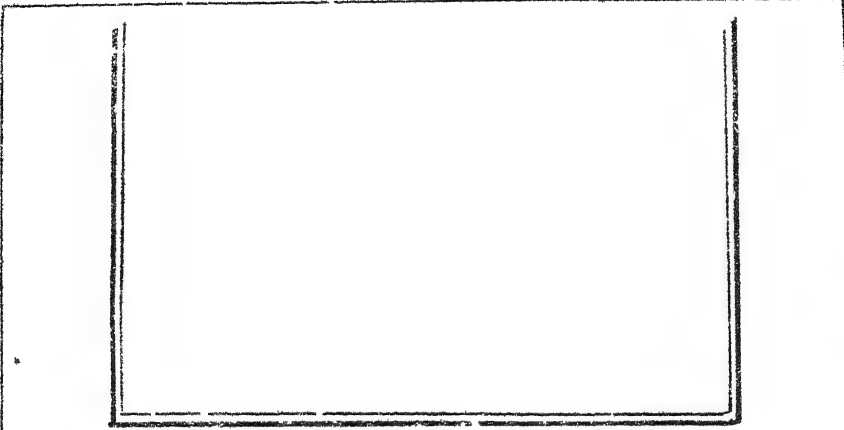
سنگ زرنج تین ماشہ۔ نوٹ اور پختہ چھہ رتی۔ اول مازو کو روغن تخمین
 بریان کریں کہ نہ خام رہے اور نہ جل جاوے اور برادہ مس چند بار پانی میز
 صاف کر کے باریک پیسکر بار چہ بنز کریں اور آملہ رات کو پانی میں
 تر کر کے صبح ملکر بار چہ بنز کریں اور دیگر اجزاء جدا جدا باریک پیسکر
 بقدر ضرورت باہم ملا کر کڑا ہی میں آب آملہ تھوڑا تھوڑا ڈال کر دو پہر کھل کر کے
 رنگ کریں اور باقی گولیاں بنا رکھیں عند الضرورت آب آملہ میں حل کر کے رنگ کریں
 اور یہ نسخہ خضاب کو بھی بکار آتا ہے مگر اسی میں لگا کر برگ بیدار خیر بان میں بعد ایک
 پہر کے پانی سے دھو ڈالیں بال سیاہ ہو جاوے نیلے نسخہ مار بولال گریشاب کھوڑی کا
 بند ہونہاں کے تپکے کی رنگ سے خون لین فوراً پیشاب کر گیا تو عدد دیگر قدر رس
 اور پیل پیسکر ہتی میں مخلوط کر کے نائزہ میں ردان کریں در دو موقوف ہو جائیگا
 اور پیشاب کر گیا نسخہ حرکی دندان آہو باریک پیسکر آنکھ میں لگاویں اور جہم آہو
 مثل تعویذ کے بنا کر گلے میں باندھیں اور سیاہ دانہ ایک چھٹانک برگ سنہا لو آدھ پاؤ
 پیل ایک چھٹانک بولال انسان آدھ پاؤ روغن بیدار خیر ایک پاؤ باریک پیسکر باہم ملا کر
 تین حصہ کر کے ایک حصہ روز کھلاویں فو عد دیگر کھل کر می بریان چھہ ماشہ کن چینی
 چار ماشہ نمک پوری چھہ ماشہ نمک سانچھہ ماشہ نوٹادر چار ماشہ عرق ادراک
 دو تولہ ادویہ کو باریک پیسکر عرق ادراک میں خوب حل کر کے گولی بناویں بقدر ضرورت
 ایک گولی پیسکر آنکھ میں چند روز لگاویں نسخہ کنار فلفل گرد آدمی پاکری کے
 پیشاب میں حل کر کے تین ڈالکر دو نون ناک کے سوراخ میں پھونکیں
 دو مرتبہ صبح اور دو مرتبہ شام فو عد دیگر حرج سیاہ تین ماشہ نمک پوری تین ماشہ
 عرق برگ سوجھ میں پیسکر بدستور ناس دین اور حمیلہ مونٹھ یا مونگا کھلاویں نسخہ
 پروال سرمہ کافور ہلدی ہر ایک پانچ ماشہ جدا جدا باریک پیسکر عرق لیمو میں
 حل کر کے سات روز آنکھ میں لگاویں نسخہ شکوروی بلبلہ پیل اول حرج سیاہ
 ہر ایک ایک تولہ باریک پیسکر شد میں مخلوط کر کے گولی بناویں بوقت ضرورت

ایک گولی پیسکر آنکھ میں ہر روز چند بار لگا دین خوف دور کرنے کی ترکیب
 ہر روز چند بار تازی لید تو پڑھ میں رکھ کر منہ پر پڑھا دین تاکہ بواو سکی ناغین ہو پوچھ
 اور اوسے تو پڑھ میں دانہ کھلا دین اور ہر روز دلاسا دیکر قریب گتے زمین کے خوف
 جانا رہے فتنے یا لٹورہ پوست ہر کھلان ایک چھٹانک - ہلدی ایک چھٹانک
 جلا کر ہوزن دو لون کے نمک سیاہ - سبھی ملا کر عرق لیمون میں حل کر کے ہر روز دو تین
 مرتبہ بالٹورہ پر ضعا دکرین تو عذیر گریگٹ کشتہ آدمی کے پیشاب میں آکیں روز
 دفن کرین بعد ازاں روغن تلخ میں حل کر کے ہر روز ضعا دکرین اور پانی تو
 دھو ڈالین تو عذیر گریگٹ کے بال گر گئے ہوں گوشت کا ڈھٹا ستخوان ڈھانی سیر
 پارچہ کر کے آدھ سیر نمک سانہم ڈال کر کھاوین اور ایکے دند بر میان دیکر دم میں
 باندھیں سات بار باندھنے سے بال نکل آویگے نسخہ درد شکم جالگوٹہ چار عدد
 پیسکر ہی میں ملا کر ہر روز دو مرتبہ کھلاوین نسخہ زہر باو میج سیاہ ایک پاؤ - کافی زیری
 آدھ پاؤ - کٹلی آدھ پاؤ - بابرنگ آدھ پاؤ - ہینگلیک چھٹانک - افیون ایک شہ پیل
 آدھ پاؤ - اجوائن خراسانی آدھ پاؤ - اجوائن دیسی ایک پاؤ - بیج بھٹاٹیا آدھ پاؤ -
 پیلا مول ایک چھٹانک - کمرچ ایک چھٹانک - اور گدھ سیر برگ بنوال ایک سو ایک
 جملہ ادویہ باریک پیسکر آدھ پاؤ ہر روز پھر آرد جو کے قبل پانی کے کھلاوین تو عذیر گریگٹ
 زہر شیرین بنبل کھار کھلی سفید - سہاگہ بریان - مرچ سیاہ - شنگرف - عاقر قرحا
 ہر ایک دو دو تولہ - کتھہ پٹریا آٹھ تولہ جملہ باریک پیسکر عرق ادرک میں بخود کے برابر
 گولی بنا کر ایک صبح اور ایک شام ہر روز کھلاوین نسخہ پیل بار پوچھ حیض عورت ہر شہ
 مادہ گاؤ کے آکیں روز کھلاوین اور نار یک مکان میں رکھیں اور گرم پانی پلاوین اور
 اگر باد قیصر زیادہ ہو دو لون کا لون میں خوب پنبہ بھر دین کہ ہوا اندر کان کے
 نہ جاسکے بعد ازاں سر پر درمیان دو لون کا کان کے مثل گل کے داغ دین اور موصلا
 دم میں ہالون کو الگ کر کے داغ دین اور نار یک مکان میں رکھیں اور گرم پانی
 پلاوین اور مصالح سابق الذکر کھلاوین نسخہ زخم برسانی چونہ مرہ اپنا رسیدہ

جلا کر مسکے گا وین مخلوط کر کے ضہا کرین فتنہ مسلسل البول موصلی سیاہ۔ گو کہ ہر روز
 باریک پیسکر ایک پاؤن قہ سیاہ اور آدھ پاؤن سیاہ مخلوط کر کے بوقت شب کھلاوین
 سات روز اسی طرح استعمال کریں فوعدیگر گوند بول۔ زرد سنگیا دو نوٹیکو کو کھلوین
 تین چٹانک۔ ہوزن شکر خام ملا کر ہر روز قبل پانی کے کھلاوین آٹھ سات زاسی طرح
 استعمال کریں فوعدیگر خود ویر پیشاب میں چار پہر ترک کر کے خشک کریں اور دوسر
 کچھ سیاہ باہم کوٹھکر ایک پاؤن ہر روز قبل پانی کے کھلاوین فوعدیگر جس گٹھو کا
 دو ٹرانے سے قلب بقرار ہو اور کسی طرح سکون نہ ہوتا ہو اور اعضا سست ہو جاوین
 اور نفس کے خوف ہلاکت کا ہے۔ بکری بیج کر کے ٹیڑھ سیر خون شہرک سے لیکر تین تولہ
 مرج سیاہ پیسکر ملاوین اور بانس کے نل میں بھر کے گرم گرم ملاوین اور تار یک مکان
 میں رکھیں صحت ہو جاوے گی نسخہ یاو قیصر نکالہ لہو می یا شہرہ باریک پیسکر دو نوٹ
 آنکھ میں بھر کر پٹی باندھیں فوعدیگر سمندر سوکھ باریک پیسکر دو تین ہر تہ ہر روز
 آنکھ میں ڈالیں فوعدیگر جو کھوڑا گوز بہت کرے روغن بادہ گاوا ایک پاؤن دو تولہ
 مرج سیاہ ملا کر ہر روز کھلاوین نسخہ موترہ بال موترہ کے استرہ سے صاف کر کے
 مغز تخم جمال گوط عرق لیون کاغذی میں حل کر کے ضہا کرین اور قیصر روز کھلوین
 آماس ہو جاوے گا گل زرد پانی میں حل کر کے ورم پر ضہا کرین فتنہ چورنگ با گرم
 کر کے دو نوٹ ہاتھ میں گل دین اور بصل مناسب کھلاوین نسخہ گولی شکر وٹ
 یہ گولی جملہ امراض کو مفید ہے اور بھوک لاتی ہے۔ شکر وٹ۔ سوختہ ساگہ بریان
 باوہرنگ۔ اجوائن خراسانی۔ مرج سیاہ۔ مغز تخم کرنبوہ۔ تخم سورہ۔ ہلدی۔ مالکنگنی
 نوٹ بھی۔ کاٹھل۔ کالی زیرہ۔ بچا آذر رائن۔ سنگیا۔ سنبل کھار۔ کتھ سفید۔ تخم بصل
 پٹھکری ہر ایک دو تولہ پر ہوئی چھ ہاشمہ جملہ باریک کھل کر کے عرق اور آب
 میں پیر کر کے ہر ایک گولیان بناوین یہ وقت ضرورت ایک گولی قبل و اند کو وقت طعام
 ہر روز کھلاوین اور قاضی کریں بعد دو تین گھنٹہ کے دوا کھلاوین اگر احتیاج ہو
 دو نوٹ وقت گولی کھلاوین نسخہ سینہ بند ہلدی۔ گولن نوٹ بھی۔ صلاوین

افیون جملہ باریک ٹکڑے آدھ پاؤنڈ سیاہ کنہ میں مخلوط کر کے ایک ہر دانہ کے قبل کھلاؤں
 اور قاضہ کریں اور قاضہ کشیدہ پانی گرم ایک پاؤنڈ دین اور دانہ دین جب تک
 مناسب جانیں اسی طرح استعمال کریں نسخہ آسنی کثیرہ تخم مولی بنیلی گوند بول پاریک
 پیکر سیراہ نشاستہ کے قبل پانی کھلاؤں سات روز اسی طرح استعمال کریں دودھی
 آرد خمیر کردہ کی بوقت پانی کے پانی ملا کر پلاؤں تو پیکر سیراہ تخم سنی حسب مزاج اسپ
 اور فرہندی ہوزن پانی میں تر کر کے چھان لیں اور تخم سنی اوس میں خمیر کر کے علی الصبح
 کھلاؤں تو پیکر اگر کھڑا کھانسر دانہ نہ کھائے اور منہ سے کف ملاوے اور
 روز بروز لاغر ہووے حرج سیاہ آدھ پاؤنڈ لکڑی آدھ پاؤنڈ بیضہ حرج نو عدد ادویہ کو چھانکر
 بیضون میں مخلوط کر کے چار مرتبہ ہر روز کھلائیں اور تھوڑا تھوڑا پانی پلاؤں اور اگر مناسب
 قاضہ دین نسخہ زخم ناسور سنگھیا ایک تھلے تو تیا سبز ایک توتلہ حج دو تولہ بھلاؤں
 سر بریدہ تین تولہ مینسہ دو تولہ کٹ دو تولہ زنگار دو تولہ زیرہ خراسانی دو تولہ
 ہلدی دو تولہ پیل دو تولہ روغن کنجی آدھ سیر جملہ ادویہ باریک میکس کر روغن بن کورین
 جوش دین جب خوب پک جائے کسی بڑے ظرف میں پانی بھر کے اوس پانی میں ڈال دین
 مگر وقت ڈالنے کے اپنے کو محفوظ رکھیں اسلئے کہ پانی سے ایک شعلہ نکلے گا ایسا نہ ہو
 کہ غفلت میں جلجلاؤں بعد ازاں روغن پانی پر سے کسی چینی کے ظرف میں نکال لیں
 اور زخم کو کپڑے سے صاف کر کے ہر روز لگایا کریں گرم بھی زخم میں نہ پڑینگے یہ حریم
 ناسور اور زخم انسان کو بھی مفید ہے نسخہ اسپ شکستہ و لاغر ہلدی - لوتہ بھی -
 صابون ہر ایک آدھ پاؤنڈ نمک سا بھڑا آدھ سیر باہم باریک میکس کر ٹوٹلی بناؤں -
 اور اوپر آرد گندم خمیر کر کے پیسٹ کر آتش پاچک میں دفن کریں بعد ایک پک کر
 نکال کر ایک چھٹانک ہر روز قبل پانی کے کھلایا کریں نسخہ سو خشک اسپ و نچہ کاسنی
 پوست بیڑہ - حرج سیاہ - ہلدی - پودینہ خشک مساوی الوزن باریک میکس کر
 شد خالص میں مخلوط کر کے گیارہ گونی بناؤں ایک گولی روز قبل ایک گولی پانی تر
 کھلاؤں نسخہ گر شکی و تشنگی اسکند ناگوری آدھ پاؤنڈ موصلی سیاہ آدھ پاؤنڈ سوکھا زیرہ

ایک پاؤ پیل ایک پاؤ مرج سیاہ ایک پاؤ باہم باریک پسیر ایک سیر روغن زرد
 اور شہد ملا کر نو گونی بناوین ایک گنی ہر روز قبل جاگھڑی پانی سے کھلاوین نینہ خام
 وغیرہ مرج سیاہ - سونٹھ - ہلدی - گرج - بھٹکری - کالی زیری - ہالون - میتھی - ٹوہنجی
 نمک لاہوری - گوگل - پیل - سیاگہ بریان - کٹ - مغر کر بخوہ - بھٹکری بریان -
 اجمودہ ایک ایک پاؤ نمک سانہجہ - جو اگھار - تانبہ ہلدی - ہینگ بھٹکری - عاقر قرحا -
 اسگندہ کلجمن ہر ایک آدھ پاؤ - اجوائن آدھ سیر جملہ ادویہ باریک پسیر ایک
 چھٹانک ہمراہ آدھ پاؤ قند سیاہ کے بعد ہر رات کے کھلاوین نینہ جملہ اراضی بارہ کو
 مفید ہے نینہ خارش برگ بہتا کو سبز پسیر حقہ کے پانی میں حل کر کے گھوٹ کے
 تمام بدن پر مالش کریں اور شام کو تازہ پانی سے دھو ڈالیں دیگر ہر تال طبیعی
 نمک سانہجہ میوزن باریک پسیر تین یا دو روغن زرد میں پکا کر تھوڑی ضرورت کل بدن پر ملکر
 آفتاب میں رکھیں اور بعد دوپہر کے گل پٹھول ملکر ننداوین دیکر پارہ دو تولہ
 گندھک چھ ماشہ روغن زرد تین پاؤ - پارہ مع گندھک پسیر روغن زرد میں حل کریں
 اور مقام خارش پاچک سے خارش کر کے علی الصباح ملین اور دھوپ میں باندھیں
 اور شام گوگل پٹھول ملکر ننداوین



بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد و ثناء کے باقی وہ جگہ پر جسکی ذات لاشرکائیہ لاسیم ہے اور صلوٰۃ و سلام اور سپرد چو بیا
 و بیاد افلاک زمین اور فتم المسلمین سے (اما بعد محمد عبد اللہ عرض پر داز ہے کہ یہ چوتھا
 رسالہ مسیحی بہ تدبیر الفرس ہے جس میں گھوڑے کی شناخت اور طریق سواری وغیرہ کا بیان
 شروع و بسط کے ساتھ بعنوان شایستہ کیا گیا ہے۔ اس فن کے ماہرین سے استفادہ
 کیجاتی ہے کہ اگر کہیں خشا و سہو بائیں تو معاف فرمائیں اور جو عام فاضل اس سے
 فائدہ اٹھاویں مولف کی محنت و نہ نعت پر نظر فرما کر اسے دعاے خیر سے محروم نہ فرمائیں

فصل اول عمدہ گھوڑے کی شناخت کے بیان میں

اس گھوڑے میں صفات ذیل پانے چاہیں وہ بہت عمدہ ہوگا۔ بھوین بڑی اور کشادہ
 فراخ اور چوڑا۔ کانوں کی بڑیں تیلی بیچ پورے پیٹھ نازک۔ ناک کسی قدر بڑی۔ دانت
 چھوٹے اور سفید ایک دوسرے سے بالکل ملے ہوئے۔ گردن کی بڑ موی نہ بہت
 چوڑا نہ بہت تنگ۔ کمر تیلی اور نازک۔ پیٹھے گول اور گوشٹ سے بھر چکی ہوئی۔ پنڈلیاں
 نازک نہ بہت بڑی نہ چھوٹی۔ سیم بھلی ٹانگوں کے چھوٹے اور اگلیاں بڑی۔ کسی قدر
 بڑے اور سیاہ۔ کلائیوں سیاہی بالکل علاوہ اسکے راستہ چلنے میں داہنی جانب جس

گھوڑے کی نگاہ دہشتی ہے اور اپنے سوار کے کوڑے سے ڈرتا رہتا ہے وہ عمدہ اور نیک ہے۔ پس صفات مذکورہ کے خلاف جس جانور میں کوئی بات اگر موجود ہو

تو وہ عیب میں داخل ہے

دوسری فصل گھوڑی کا سن پہچاننے کے بیانیہ

گھوڑے کی عمر اس کے دانتوں سے پہچانی جاتی ہے گھوڑے کے دانت شمار میں بارہ ہوتے ہیں بچپن میں جو چار دانت دو اوپر اور دو نیچے ہوتے ہیں اور نکوٹنیا کہتے ہیں ثنایا کے دونوں طرف ایک ایک دانت اوپر اور ایک ایک دانت نیچے کی باڑھ میں ہوتا ہے ان چاروں کو واسطیات کہتے ہیں۔ واسطیات کے اعلیٰ نعل ایک ایک دانت اوپر اور ایک ایک دانت دونوں طرف نیچے کی باڑھ میں ہوتا ہے ان چاروں کا نام رباعیات ہے۔ اگر دانتوں کا رنگ سفید ہو تو گھوڑے کی عمر ایک سال کی ہے اگر دانتوں کا رنگ مائل بہ زردی ہو تو دو سال کی عمر ہے۔ اگر رنگ گہرا زرد ہو تو چار سال کی عمر ہے۔ تیسرے سال میں ثنایا گر جاتے ہیں اور چھ مہینے کے عرصے میں نئے دانت اونچی جگہ پر نکلتے ہیں سب دانتوں کے برابر ہو جاتے ہیں اور پانچویں سال میں واسطیات گرے ہیں اور اسی سال میں نئے دانت اونچی جگہ پر نکلتے ہیں اور دانتوں کے برابر ہو جاتے ہیں چھ برس رباعیات گر جاتے ہیں اور ایک سال کے اندر ہی اونچی جگہ پر نئے دانت نکل آتے ہیں۔ ساتویں سال کل دانتوں کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے۔ آٹھویں برس کے آخر میں ثنایا جو ساتویں سال میں سیاہ ہو گئے تھے شربتی رنگ کے ہو جاتے ہیں دسویں سال کے آخر میں واسطیات کا رنگ بھی سیاہ نہیں رہتا بلکہ شربتی ہو جاتا ہے اسی طرح بارھویں سال کے آخر میں رباعیات کی سیاہی جاتی رہتی ہے اور شربتی رنگ اونچے نمایاں ہوتا ہے۔ چودھویں برس اوپر کے دانتوں کی سب سے پچھلی داڑھوں کا رنگ سفید ہو جاتا ہے۔ پندرھویں برس نیچے کے دانتوں کی سب سے پچھلی داڑھوں کا رنگ سفیدی پر آتا ہے۔ سو لھویں برس واسطیات بھی سفید ہو جاتے ہیں۔ سترھویں برس ثنایا کا رنگ سفیدی کی طرف مائل ہونے لگتا ہے اور آخر کو اٹھارھویں سال

بالکل سفید ہو جاتے ہیں۔ اونیسویں برس ثنایا کارنگ خاکی ہو جاتا ہے۔ چوبیسویں برس کل دانت خاکی ہو جاتے ہیں۔ چھبیسویں برس کے آخرین درادیر دیو خج کی داڑھیں بڑھی اور غزور ہو جاتی ہیں۔ ستائیسویں برس کے آخرین واسطیات پڑھو اور کزور ہو جاتے ہیں۔ اٹھائیسویں برس کے آخرین چارون داڑھیں کچھیلی کچھیلی کلمی میٹکی ہو جاتی ہیں۔ اونتیسویں برس ثنایا تیلے اور نیچے پڑ جاتے ہیں۔ تیسویں برس اسطیات ہلنی لگتی ہیں۔ اکتیسویں برس کل دانت ہلنی لگتی ہیں اور کزور نہ ہن کہ جانور کھائی غزور ہو جاتا ہے۔ غرض کہ بلحاظ اس گھوڑا عمدہ ترین وہ ہو جسکی عمر بارہ برس سے زیادہ ہو۔

تیسری فصل گھوڑی کے خیمہ پیاختی کے بیان میں

گوشتے گھوڑے کی پیمان کا طریقہ گھوڑے کے سامنے مادہ او او اگر گھوڑا بولے تو جانور کو گونگا نہیں ہے اگر نہ بولے تو گونگا ہے۔ گونگی مادہ کی پیمان کا طریقہ یہ ہے کہ اسکا اوس سے جدا کر لو اگر بولے تو گونگی نہیں اگر نہ بولے تو گونگی ہے۔ شکر گھوڑی کی پیمان کا طریقہ۔ ایک کلمی رات کو راہ میں ڈال دو اور اوس سے گھوڑے کو لیجاؤ۔ اگر گھوڑا کلمی کے قریب ہو نیچے بھاگے تو شکر نہیں ہے اور اگر اوس کلمی پر یا بون رکھتا ہوا چلا جائے اور بھاگے نہیں تو شکر ہے۔ بہرے گھوڑے کی پیمان کا طریقہ گھوڑے سے چند قدم ہٹکے اپنا دہنا یا بون زمین پر دو ایک مرتبہ مادہ اگر یا بون کی آواز سنے گھوڑا کان کھڑی کرے یا سر اٹھاوے یا بھاگنے کا ارادہ کرے تو بہرا نہیں ہے اور اگر چپ کھڑا ہے اور کچھ خبر نہ ہو تو بہرا ہے۔ جو گھوڑا دہنا قدم چلے اور کھاتا ہو وہ مبارک اور عیب سے مبتلا ہوتا ہے۔ اس گھوڑے کی پیمان کے دو طریقے ہیں پہلا طریقہ ایک شہتیر جو تری زمین پر ڈال دو اور گھوڑے پر سوار ہو کے اوس شہتیر پر سے لیجاؤ جب گھوڑا اوس پر چڑھ کے قدم قدم چلنے کے بعد اوترتے وقت دہنا پیر اپنا زمین پر اوتارے تو جانور کہ یہ گھوڑا ہمیشہ چلنے میں اپنا سیدھا یا بون چلے آگے بڑھتا ہو گا۔ دوسرا طریقہ۔ کسی اونچے نیچے مقام پر لیجاؤ اسکی باگ بڑکے کھینٹو اگر چڑھتے اوترتے وقت دہنا پیر سے کام لے تو بچو کہ دہنا یا بون بہت سے پہلے کام میں لانا ہو گا۔

چوتھی فصل منخوس گھوڑے کی بیان کے بیان میں

اگر گھوڑے کے سینے یا کمر یا کسی عضو پر کچھ نری ہو تو وہ مبارک نہیں ہے۔ خالی رنگ کا گھوڑا بھی نامبارک ہوتا ہے۔ ابا ان گھوڑا نہ مبارک ہے نہ شوم۔ جس گھوڑے کا صرف ایک پیر سفید ہو وہ بہت ہی منخوس ہے۔ قماندہ ایسہ ہے کہ کل اعضا میں سے صرف ایک عضو کا سفید ہونا گھوڑے میں بہت نوست دیکھا ہے۔ محبوب مذکورہ بالا میں نہ کوئی عجیب مادہ اس میں اگر موجود ہو تو کچھ ہرج نہیں ہے اس واسطے کہ مادہ اس میں کچھ ملنے کی امید ہے اور ممکن ہے کہ بچہ اس کا عجیب سے پانچ پیرا ہو علاوہ اسکے کوئی گھوڑا نہیں کوئی عجیب محبوب مذکورہ سے موجود ہو یا شاہوں امیرون اور سپاہیوں وغیرہ کے لیے منخوس نہیں ہونا اور اگر تحقیق میں ملے تو اس کو بھی منخوس نہ سمجھیں گے جس گھوڑے کی آنکھ ازرق ہو اور بلی بھاست کم ہونا ضروری ہے

پانچویں فصل گھوڑے کے رنگوں کے بیانی میں

لمیت اس گھوڑے کو کہتے ہیں جو بھارنگ سرخ مالک بسیاہی ہو یہ جانور بہت صابر ہوتا ہے یعنی گرمی اور سردی اور زہر وغیرہ کے کاٹنے کی تکلیف اور بھوک اور پیاس اور بیماریوں کی سختیوں وغیرہ کی بہت برداشت کر سکتا ہے اگر کسی سفید گھوڑے کا منہ اور پیشانی اور آنکھیں اور پاتے میر اور زرد اور ذکر اور سیاہ اور ذریا ہو تو وہ بہت نیک اور مبارک ہوگا۔ اگر گھوڑے کے گھوڑے نہ بدن بھریں کسی مقام پر ایک نقطہ یا دھبہ ہم کے برابر بلکہ بادامی رنگ کا موجود ہو اور ذکر اور خصیہ اور سُم سیاہ ہوں تو یہ جانور بہت ہی خوب ہوگا اگر گھوڑے کی گھڑی اور پیر اور ذکر اور خصیہ اور زانو اور دم سیاہ ہوں اور پشت پر ایک حد سیاہ ایسا ہے دم تک ہو اور زیر گلو سرخ رنگتے تو یہ جانور نہایت خوبصورت اور مبارک ہوگا۔ اگر سیاہ گھوڑے کی سیاہی خوب گرمی ہو اور دوسرے رنگ نہ بدن بھریں کسی مقام پر دھبہ نہ دیا ہو اور آنکھیں سرخ نہ ہوں تو یہ جانور خوب ہوگا اگر آنکھیں سرخ ہوں تو ایسی جانور کے مزاج میں یوانہ ہوں ہوگا اور اکثر ان مار کیا اور اپنا سر اپنے پاس آنے جانے والوں پر

دو مار بگا اور نہ رہنے میں اپنا سر بہت ہی جھکا لیا۔ اس سب ابرش بسیار رنگ ہوتا ہے
اوسے رنگ کے بچے کہ سدا بر رنگ بن چکے تھے ہم مدد نہ ہوتے ہیں یہ جانور عمدہ نہیں ہوتا
اس سے دور ہی رہنا اور بہت سسر دی اور گرنی کی بجائے اس کے برائے ہشت ہشت ہشت
جیلے کھڑے رہے (۱) یہ بھی دیکھو کہ اس طرح رنگ کے سدا بر رنگ ہوتے ہیں وہ بہت مبارک ہوتا ہے

چھٹی فصل کھڑے کی تعلیم دینا اور ہمدانیہ تعلیم دینے کے بیان میں
دو تین قدم کھڑے کی تعلیم دینا کہ اس کے پاؤں پر پاؤں اور سر پر سر : : : : :
اپنی سر پر کھویا کھانسو اگر ان باتوں کی تعلیم دینا کہ اس کے پاؤں پر پاؤں اور سر پر سر : : : : :

ساتھ میں کھڑے کی تعلیم دینے کے بیان میں
خراسانی کہتے ہیں کہ کھڑے کی تعلیم دینا چھ سال میں ہو چکا ہے بڑی کی تعلیم دینا دوسری
کھڑے کو شائستہ کرنا اور اس کی تعلیم دینا چھ سال میں ہو چکا ہے بڑی کی تعلیم دینا دوسری
لبا اور تانہنگی اور نرمی سے بڑے چوتھی کھڑے کی تعلیم دینا چھ سال میں ہو چکا ہے بڑی کی تعلیم دینا دوسری
بغیر کھڑے کی تعلیم دینا چھ سال میں ہو چکا ہے بڑی کی تعلیم دینا چھ سال میں ہو چکا ہے بڑی کی تعلیم دینا دوسری
رنگ نامہ تیسرا ہے اس میں کھڑے کی تعلیم دینا چھ سال میں ہو چکا ہے بڑی کی تعلیم دینا دوسری
اصل میں اور باقی طرح آٹھ باتوں کی تعلیم دینا چھ سال میں ہو چکا ہے بڑی کی تعلیم دینا دوسری
عادی گئے کہ اشارات مقرب پر وہ چار کام بدنی تھے یہ اس کا ہر کام : : : : :
کھڑے کی تعلیم دینا چھ سال میں ہو چکا ہے بڑی کی تعلیم دینا دوسری
توپر کی تعلیم دینا چھ سال میں ہو چکا ہے بڑی کی تعلیم دینا دوسری
نیز بازی میں بڑے کی تعلیم دینا چھ سال میں ہو چکا ہے بڑی کی تعلیم دینا دوسری

آٹھویں فصل کھڑے کی تعلیم دینے کے بیان میں
کھڑے کا بچہ جب دو برس کا ہو تو چاہیے کہ اس کی تعلیم دینا چھ سال میں ہو چکا ہے بڑی کی تعلیم دینا دوسری
اور چوتھے برس تک اس کی تعلیم دینا چھ سال میں ہو چکا ہے بڑی کی تعلیم دینا دوسری
ایسا سلیقہ ہو جائے کہ بعد اس کے اس کی تعلیم دینا چھ سال میں ہو چکا ہے بڑی کی تعلیم دینا دوسری

نویں فصل پہلے پہل لگام دینے کے بیان میں

اگر پہلی مرتبہ لگام دینے میں گھوڑا کچھ شرارت نہ کرے تو غیر در نہ پیر ہاتھ اوسکے باندھ کے لگام دیں۔ اگر ہاتھ پانوں باندھنے میں دقت معلوم ہو تو رشتی داہنی طرف سے اوسکی گردن میں ڈالکے بائیں جانب سے نکال لیں اور پھر ہاتھ پانوں باندھیں اگر دیکھیں کہ جانور تند مزاج ہے اور اس طرح باندھنے میں اپنے تئیں بہت ہلاک کر گیا اور طبیعت اوسکی بہت بگڑ جائیگی تو پہلے اوسکو کسی تالاب یا تندی میں پانی کے اندر لیجائیں اور وہاں پر اوسکے ہاتھ پانوں خوب کس دیں اور لگام منھ میں چڑھا دیں اور سب سے زرا اوسکی پیٹھ پر رکھ لے آہستہ آہستہ پھر او میں کہ مزاج میں اوسکے سہولیت اور شائستگی آجائے

دسویں فصل گھوڑے کو نرم چال چلنے کا طریقہ سکھانیکے بیان میں

پہلے گھوڑے کو نرم چال سکھانا چاہیے جب نرم چال درست ہو جائیگی تو پھر تیز چال بتاسانی اسکے بعد اوسمیں خود بخود پیدا ہونا آسان ہوگا لہذا پہلے لگام دیویں اور سوار ہو کر لگام کو اسقدر نیچا رکھیں کہ گھوڑا قدم لمبا ڈال سکے اور دونوں پلے لگام کے اس طرح برابر رکھیں جیسے سچے ترازو کے پلے دونوں طرف وزن کی یکسانی ہو بالکل برابر رکھتے ہیں۔ اسی نرم چال سکھانے میں ہر مقام پر لگام کے جلو کے اشارے پر گھوڑا تھوڑا تھوڑا ہو جاتا ہے بھی تعلیم کرتے رہیں

گیارہویں فصل گھوڑے کو چکر پر پھرانے کا طریقہ سکھانیکے بیان میں

کسی ہموار تختہ زمین پر ایک دائرہ کھینچیں اور اوسی دائرے میں سات خط کسی مقام پر اس طرح بنائیں کہ ایک خط سے دوسرے خط تک دو قدم کا فاصلہ رہے پس گھوڑے کو چکر موضوعہ پر تین مرتبہ جانب راست اور تین مرتبہ جانب چپ پھر او میں کہ وہ بخوبی عادی ہو جائے اور جب وقت دائرے کے ختم پر پہنچے تو دیکھنا چاہیے کہ جہانے اوسنے قدم اوٹھا کے چلنا شروع کیا تھا قدم آدھ میں پھر پانوں وہ اوسی مقام پر رکھتا ہے یا نہیں

بارہویں فصل گاہ گیر گھوڑے کی تعلیم کے بیان میں

گاہ گیر اوس گھوڑے کو کہتے ہیں جو چلتے وقت یا چلتے چلتے اڑ جاتا ہے اور بجائے آگے چلنے کے پیچھے ہٹنے لگتا ہے۔ یا جب اپنے سرے تھکان کی طرف اٹکتا ہو تو وہاں سے جانیکا نام نہیں لیتا۔ یا کسی تنگ مقام پر پہنچ کر اڑ جاتا ہے۔ ایسا گھوڑا جب نہ جائے تو اوسے ماٹے نہیں بلکہ فوراً اوسکی پیچھے پر سے اتر پڑے اور ہاتھ یا ٹون اوسکے باندھ کے ایک منجین جکڑ دے اور ایک آدمی مقرر کر دے کہ اوسکی نگرانی ایک شبانہ روز بیٹھا ہوا کیا کرے اور دانہ کھائے وغیرہ کچھ نہ دیوے دوسرے روز کھول کر سوار ہووے اور جلاوے اگر چل نکلے تو ضرور نہ پھر وہی عمل کرے یہاں تک کہ جانور خود بخود سیدھا ہو جائے اور پھر کبھی کسی مقام پر رکنے کا قصد نہ کرے

تیرھویں فصل بھاگنے والے گھوڑے کی تعلیم کے بیان میں

بعض گھوڑے دھوپ میں چلنے سے کبھی خود اپنا سایہ کبھی کسی درخت کا سایہ یا کسی چرند پرند کا سایہ جو اونکی نظر کے سامنے آ جاتا ہو دیکھ کر بھاگتے ہیں اور سوار کو گرا دیتے ہیں سب اس کے دوہین۔ پہلا سبب بعض گھوڑے کی آنکھ میں ایک پردہ ہو جاتا ہے جسکے سبب سے جانور کو ہر چیز کی شکل کچھ کی کچھ معلوم ہوتی ہے اسی وجہ سے ہر چیز کی پرچھائیں سے بھی وہ ڈر جاتا ہے اور بھاگ کھڑا ہوتا ہے یہ ایک بیماری ہے جسکو ناشہ کہتے ہیں علاج اس کا یہ ہے کہ آنکھ سے اوس پردے کو بذریعہ شتر نکال لیں۔ دوسرا سبب بعض گھوڑا ڈر پوک ہوتا ہے کہ جب اوس پر سوار ہوتے ہیں تو چلتے ہیں اگر کوئی چیز اسی مثل ہاتھی یا ریل وغیرہ کے اوسکے سامنے یکایک جاتی ہے تو ڈر کر بھاگ نکلتا ہے اور سوار کو بھی گرا دیتا ہے علاج اس کا یہ ہے کہ اوس چیز کے قریب جس سے کہ وہ ڈرتا ہے اوسکو لیجا کے ٹلا دیں اور اوس کا خوف بالکل اوسکے دل سے دور کریں کہ وہ اپنے بھاگنے کی عادت کو ترک کرے۔

چودھویں فصل گھوڑے کی اصلی اور تعلیمی بھاگنے کی بیجا نگرانی میں

انہو اترختہ زمین پر ایک ایک کچھوترہ ایک۔ گز لمبا اور ایک گز چوڑا بنائیں اور گھوڑے کے سوار ہو کر اوس چوہوترہ کی طرف لیجائیں اگر گھوڑا چوہوترے کو اس طرح پھانڈ کر نکلتا ہے

اگر کسی رفتار سے کسی طرح کا اثر ہو تو یہ اس جہت سے ہے کہ اس گھوڑی کو
بھاگنا تعلیم نہیں کیا گیا ہے بلکہ یہ اسلی خاصیت ہی ہے کہ خلاف اسکے اگر جو تری کے
پاس ہو چکر جائے تو کسراں سے بے نظار اس طرح جائے کہ جہت تری کی ہریت میں فرق آجائے
تو سمجھو کہ اسکو بھاننا تعلیم کیا گیا ہے

پندرھویں فصل نرم چال چلتے کے بعد گھوڑی کو اور چال میں سکھانے کا بیان ہے
جب گھوڑا نرم چال چلتے میں خوب مشاق ہو جائے تو تین باتیں اوسکو اور سکھائیں
پہلی بات تیر چال چلتے میں دوسری بات اونچے نیچے مقام کو جست کر کے بھاننا تیسری بات
اندھیرے میں چلتے کا اسی طرح سے عادی ہونا جیسے او جانے میں گھوڑی کی
تعلیم میں یہ ضرور لہذا رکھیں کہ جو بات گھوڑے کو تعلیم کریں بہت نرم اور جہاں
و ملائمت اور پیار سے گھوڑے کو سکھائیں اگر سکھائے وقت گھوڑا بد عمل کرے
تب بھی سختی سے نہ پیش کریں بلکہ پیار اور شفقت سے جائز کر اسقدر اپنا مطیع بنائیں
کہ وہ از خود اشارہ پر کام کرے لے گھوڑا دیر بیٹھنے کی تین باتیں ہیں پہلی قسم کی سواری
دوسری قسم سواری پر رکاب پیر رکاب کے پہل پر چلنا اور گھوڑے کو رکاب ہی کے
ذریعہ سے ہر کام کرنے کا اشارہ دینا تیسری قسم سواری پر مقعد یعنی جو طریقہ سارا زور
دیکھ بیٹھنا یہ امر بد وری ہے کہ یا تو گھوڑے کو تینوں نشستوں کا عادی کریں
اور یا ان تینوں سے مالک پر جس نشست کو چاہے کرے اور جس نشست پر گھوڑے کو
تعلیم کریں جو گھوڑا صرف ایک نشست سے عادی ہو گا اور سیر کر کوئی ایسا شخص سوار ہو
جو گھوڑی کی سیکائی نشست کو نہیں اتنا مالک دوسری نشست کا عادی ہو تو گھوڑا
ہرگز کام کرنے لخواہ سوار کو نہ دیکھا بلکہ چند روز میں اگر ایسے شخص کی سواری میں بیٹھا
تو بالکل بکریا ہوگا اس مقام پر یہ بات از خود پیدا ہوتی ہے کہ گھوڑا کیسا ہی تعلیم یافتہ
اور گھوڑے کا تعلیم کرنے والا بیٹھ چاہے سوار وغیرہ کیسا ہی ہو بشارت کیوں ہو مگر انارکلی
سواری میں جانے سے گھوڑے کی عمدگی اور اوسکے تعلیم کرنے والے کی محنت
دونوں خاک میں مل جاتی ہیں۔ اسی وجہ سے انوار احمد بن نظام جو فن شناس ہیں

عظیم النظر گذر گئے ہیں فرماتے ہیں کہ گھوڑے کو اپنے روپے پیسے کا تلف ہو جانا گوارا ہے اور اپنے گھوڑے پر کسی انارمی آدمی کو سوار کرنا نہیں گوارا کیونکہ انارمی سرحوت لڑنے سے عمدہ تعلیم یافتہ گھوڑے پر سوار ہو کر کے اسکو البانہ زبا کر دیتے ہیں کچھ چھ اوٹنے عمدہ باتیں اپنے تعلیم دینے والے سے سیکھی تھیں وہ سب فراموش کر دیتا ہے اور بجائے شاگشتہ ہونیکے فاسداور شریر ہو جاتا ہے

سولہویں فصل گھوڑی کو پچھلے قدم چلانیکے بیان

گھوڑے کو پچھلے قدم چلانا گھوڑے کی سب چالوں سے زیادہ ضروری ہے کیونکہ اکثر مقام اس قدر تنگ ہوتے ہیں کہ جہاں گھوڑے کا ٹرنا ہو ہی نہیں سکتا پس ایسے مقام پر اگر گھوڑا پچھلے قدم چلانا نہ جانتا ہو گا تو سوار کو کسی آفت سے پیش آنے سے کوئی چارہ نہ ہو گا بخیر اسکے کہ وہ اس آفت کا لقمہ ہو جائے ہاں اگر اسکا گھوڑا پچھلے قدم جانے کا عادی ہے تو بیشک گھوڑے کو پچھلے قدم لیجا کے سوار آفت موجودہ سے بچ جائیگا لہذا جب گھوڑے کو اور چالوں کی تعلیم ہو چکے تو نرم راہ چلانے میں دو دو چار چاتیہم پچھلے قدم چلانا بھی اس طرح بتا دیں کہ اگر دس قدم آگے چلائیں تو دو ایک قدم پیچھے پھر دس قدم آگے چلائیں اور رفتہ رفتہ دس چھتیس میں ایسا عادی کر لیں کہ گھوڑا پچھلے قدم چلائیں ایسا مشاق ہو جائے جیسے وہ اگلے قدم جانے میں ہے پچھلے قدم چلانے میں عثمان کو اس قدر سست کریں کہ گھوڑا خود اپنا پانوں پیچھے ہٹانا شروع کرے

سترہویں فصل نرم چال میں گھوڑے سے کام لینے کے بیان میں

ہر گھوڑا تیز چال چلنے کی حالت میں ہر چیز اونچی نیچی باسانی پھانڈ جاتا ہے پس چاہیے کہ اسکی چال کو بکلامت نرم کریں اور نرم چال چلنے میں اونچے مقاموں کو پھندا دیں یہاں تک کہ جانور اس قدر کو دیکھنا نہیں مشاق ہو جائے کہ جس مقام کو پھندا جانے کی ضرورت ہو اپنے کھڑے ہونے کے مقام پر سے فوراً پھانڈ جائے اور کچھ دور سے

دوڑنے کے پھانڈنے کی ضرورت نہ رہے

اٹھارہویں فصل گھوڑی کو متوسط چال سکھانیکے بیان میں

نرم راہ چلنا اور تیز رفتاری سکھانیکہ بعد چاہیے کہ اوسط روی کی چال چلنے کی عادت گھوڑے کو ڈالین یعنی وہ چال جو نہ دوڑنے میں شمار ہو اور نہ آہستہ روی پر گئی جاسکے اور اس چال میں ایک اوہ بات کا عادی گھوڑے کو کریں کہ جس مقام پر چاہیں گھوڑا بغیر لگام کو کسے سے فوراً کھڑے جائے۔

اونیسویں فصل گھوڑی کو بھندائی کے بیان میں

آہستہ روی۔ تیز رفتاری۔ اوسط روی۔ کھڑا ہو جانا سلیکبارگی اور یک جانا وغیرہ یہ سب باتیں گھوڑے کو جب جاوین اور سوقت میں بھنداؤ گھوڑے کو بھنداؤ سکھانے میں آہستہ روی اور تیز روی کا اشارہ گھوڑے کو لگام کے ذریعہ سے کریں اور اس اشارہ کا ایسا عادی کریں کہ اشارے کے ساتھ ہی فوراً حسب مرضی کام دیوے مگر چاہیے کہ ہر چال اور ہر اشارہ کی مشق ایک ہفتہ برابر کریں اور اس زمانہ میں کوئی اور دوسری بات نہ سکھائیں کہ امر مطلوبہ جانور کے خوب ذہن نشین ہو جائے اگر تیز رفتاری منظور ہے تو ایک ہفتہ جب سوار ہوں تیز ہی دوڑائیں اور بذریعہ لگام حسب مرضی کام کریں۔ جب تیز رفتاری میں خوب متنازع ہو جائے تب جا بجا اکثر مقاموں پر بھندا جانے کا عادی کریں۔ اشارات لگام کا اس قدر اوسکو مطیع کریں کہ وہ ہر اشارہ خاص پر آہستہ روی اور تیز روی اور کھڑا ہونا اور بھندا جانا اور اوسط روی وغیرہ کو حسب مرضی ادا کرنے لگے۔

بیسویں فصل گھوڑی کو ہر ایک چال سکھانیکہ کے بعد اسی کے بیان میں گھوڑے کو چال سکھانے میں کم سے کم بیس روز لگتے ہیں۔ ایک ہفتہ برابر نرم چال سکھاویں اور اس زمانے میں کوئی نئی بات اور نہ بتائیں۔ دوسرے ہفتہ میں برابر سات دن تک تیز روی پر رکھیں۔ باقی کے چھ دنوں میں دونوں چالیں چلنے کا اپنی مرضی کے موافق عادی کریں الہو کام گھوڑے سے لین بہت آہستگی اور پیار سے لین۔

اکیسویں فصل گھوڑی کی لگام کے اقسام اور لگام دینے کے طریقے کے بیان میں لگام تین قسم کی ہوتی ہیں پہلی قسم وہ لگام ہوتی ہے جو گھوڑے کی طبیعت اور اس کے

اوپر لکھنے میں کام آتی ہے یہ ب لکھوان سے لکھتی ہے اور اس میں دو عنانیں ہوتی ہیں ایک۔ جو اصل عنان ہے سوار کے ہاتھ میں رہتی ہے اور دوسری عنان قزاقوں میں اٹلی رہتی ہے۔ اس قسم کی لگام کے چڑھانیکہ یہ طریقہ ہے کہ جب لگام دینا چاہیں گھوڑے کے منہ سے برابر اگر جس طرف سے جی چاہے ٹھٹھے ہو کے گھوڑے کا پیچھے کا ہونٹا اوٹھانے کے ملائمت اور نرمی سے لگام اوسکے منہ میں لگاویں اور سوار کچھ جلدی سے عنان اول کو ڈھسلا کر دین اور عنان کو چاکے اپنے ہاتھ میں لے لیں اور اگر یہ منظور ہو نہ سوار نہ ہوں اور خالی گھوڑے کو لگام دیکر بھرا دین تو عنان کو چاکے گھوڑے کے سر پر سے لاکے اوسکی پیٹھ میں باندھ دین بیس نہ تنک برابر لگام طریقہ مذکور پر دیکھ گھوڑے کو بخوبی عادی کریں تعلیم لگام اسی لگام سے معلوم کرتے ہیں تعلیم دینے والے کو لازم ہے کہ گھوڑے کے ساتھ بہت ملائمت سے پیش آوے اور عنان کو بہت کھینچنے سے جاوڑ کو دوق نہ کریں کہ باؤر کے خراب ورتاف ہو جائیکہ خوف ہے۔ دوسری قسم یہ وہ لگام ہے جس میں تین سودا اور ایک میل ہوتا ہے۔ طریقہ اس لگام پچھلے لکھا بھی مثل طریقہ مذکور ہا لایے۔ تیسری قسم یہ وہ لگام ہے جس میں دو میل ہوتے ہیں طریقہ اس لگام کے دینے کا یہ ہے کہ اسکو دیتے وقت گھوڑے کے منہ کے برابر نہ کھڑے ہوں بلکہ ذرا ہٹ کے اہر سے بطریقہ مذکور لگام چڑھائیں یہ ضرور خیال رہے کہ اس لگام کے عمود میں گرہ بہت بڑی ہرگز نہ ہو۔

بابیسویں فصل گھوڑے کی باگ پکڑنے کے طریقے کے بیان میں

گھوڑے کی رفتاروں کے لحاظ سے باگ پکڑنے کے طریقے مختلف ہیں یعنی ہر رفتار کے موافق گرفت عنان کی ہو ا کرتی ہے۔ سوار کو اس بات کا جاننا ضرور ہے کہ آہستہ وی میں باگ کیونکر ہاتھ میں لیتے ہیں اور دوڑانے میں عنان کی گرفت کا کیا طریقہ ہو اور کو دایکرو وقت باگ کیونکر تھامنا چاہیے۔ معلوم اسب کو چاہیے کہ جب لگام جب کا ذکر ہو چکا ہے گھوڑے کے سر پر لیجاویں اور وقت اوسکو قزاقوں زمین سے پھندا لیں اور ملائمت سے کھینچ کر دونوں طرف اس طرح باگ کو برابر رکھیں کہ کسی طرف کم اور کسی طرف زیادہ ہرگز نہ ہو

اگر دوسری قسم کی لگام کے (جسکا ذکر ہو چکا ہے) دو میل گھوڑے کے منہ کے اندر ہوں اور جانور کے سر پر اوسکی گڑ لگاتی ہو تو آہستہ ردی میں لگام کو اس طرح رکھی کہ جانور کے سینے کے برابر رہے اور چپکا کھڑے ہو نیکی وقت داہنی طرف کھینچے اور دوڑانیسکی حالت میں اس طرح کھینچے رہے کہ داہنی بائیں کسی طرف جھکانے نہ پائے

تیسویں فصل کھوڑی کی لگام دینے کے بیان میں

خوارسانک باتھمین لیکر اپنا ہاتھ گھوڑے کے منہ پر لیجا دیں اور وہ نمک گھوڑے کے منہ میں دیدیں کہ اوسکے مزاج میں نرمی آجائے پس اسوقت فوراً لگام چڑھا دیں اکثر اشخاص اسویں جانور کو لگام دینے کیوقت بجائے نمک کے شہ چٹانے ہیں

چوبیسویں فصل کھوڑی پر سوار ہونیکے بیان میں

ایسے گھوڑے کو جو اپنے اوپر سوار نہ ہونے دے اوسکے تھکان پر لیجا دیں اور اوسکے بدن پر اپنا ہاتھ بہت پیار سے پھیریں اور کچھ ایسی حرکتیں کریں کہ گھوڑی کو یقین ہو جائے کہ آپ اسپر سوار نہ ہونگے بلکہ اوسکو اوسکے تھکان پر چھوڑ دینگے پھر اوسکے قریب ہو بچکر اپنا ہاتھ اوسکی آنکھوں اور گردن پر نہایت پیار کی نگاہ سے پھیریں پھر اسے آہستہ سے اسپر سوار ہوں مگر چلائیکی کو شش نہ کریں بلکہ پہلے اپنے بانوں فوراً کالوں میں ڈالکے اپنے سینے اوسکی بیٹھ پر خوب جمالیں اور چلا دیں نہیں بلکہ آپ سوار رہیں اور گھوڑے کو چند منٹ صرف کھڑا رکھنے کے بعد اور تیرہین کھوڑی دیر کے بعد پھر اسی طرح چڑھیں اور اوترین چند روز اسی طرح کرتے کرتے جانور عادی ہو جائے گا اور اپنے اوپر برنجوشی سوار ہونے دیگا۔ وہ گھوڑا جو تھکان پر شرارت سے گھاس کو خراب و مضایع کر ڈالتا اور اپنے دانتوں کو لٹکاتا ہوا اوسکو مار مار کے اوسکی بد فعلیاں دور کریں اور جو گھوڑا اپنی گردن جھکائے رہتا ہوا اوسکی لگام چڑھا کے تنگ رزین اور خوب مضبوط کسین اور باگ کو رزین میں اس طرح کھینچی جائے کہ جانور ایک جگہ نہیں حرکت کھڑا رہے۔

پچیسویں فصل کھوڑی کی بیماریوں کے علاج کے بیان میں

جس گھوڑے کو ٹھانسی ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ جانور اپنا سر ڈالتے رہتا ہو

پہٹا اور سکا نکل آیا ہو سینے کو اکثر تاشا ہو۔ کھانسی بہت ہو۔ راستہ نہ چل سکتا ہو
 علاج مرمرہ سرخ انصہانی دس مثقال خوب پیسکے تین رطل گرم پانی میں ملائیں
 اور گھوڑے کے حلق میں ڈال کے ہری کھانسی و سکو کھلائیں اگر ہری کھانسی ستیانہ ہو
 تو سوکھی کھانسی کو پانی سے تر کر کے دین کھانسی کی جڑیں اور تنکے وغیرہ چکے صرف
 پیتان دینا چاہیے۔ تین روز اس طرح علاج کرنے میں جانور بالکل صحیح ہو جائیگا
 نوع دیگر مرمرہ شبیمانی خوب پیسکے روغن گل میں ملائیں اور گھوڑے کو کھلائیں
 تین دن میں کھانسی بالکل دفع ہو جائے گی۔ جو کھانسی سردی کے سبب سے
 ہوگی تو بھیان اوسکی یہ ہے کہ رات کو سایہ میں رہنے سے اور ہوا سرد
 چلنے کے وقت کھانسی میں زیادتی ہو جائے گی علاج اوسکا یہ ہے علاج
 سات انڈے مرع کے توڑے ایک دان اور ایک رات ہر کہ میں بھلوائیں اور کھانسی
 دینے کے قبل تھوڑا تھوڑا مرمرہ انڈے میں ملا ہوا پلائیں اگر تین دن میں کھانسی
 جاتی رہے تو فیروزہ تین تولہ منقہ بیج بھالے ہوئے اور اسی قدر بادیاں کوٹ کے
 اوس ہر کہ کے ساتھ ملا کے کھلاوین تین دن کھلانے سے کھانسی بالکل دفع ہو جائیگی
 جو کھانسی گرمی سے ہوگی اوسکی علامت یہ ہے کہ دھوپ کے وقت اور دھوپ میں
 چلنے سے کھانسی میں ترقی ہو جائیگی علاج اوسکا یہ ہے علاج شکر مرمرہ اور کیترا
 تین تین مثقال خوب پیسکے ایک رطل شیر تازہ میں ملا کے گھوڑے کو کھلائیں
 دو ایک دن میں جانور بالکل صحیح اور سالم ہو جائے گا نوع دیگر ایک دستہ سداب
 ڈھائی رطل روغن کنجد میں جو ش دیوین اور اتنے عرصہ تک پکاویں کہ روغن میں
 سداب کا فرہ پیدا ہو جائے بعد اسکے روغن کو صاف کر کے رکھ چھوڑیں تین دن چھوڑ
 تھوڑا کھلانے سے جانور بالکل صحیح و سالم ہو جائے گا نوع دیگر ایک حصہ مک
 اور تین حصہ حرمل طویل سرخ یعنی اسپند پیسکے تھوڑا تھوڑا کھلاوین نوع دیگر
 خصیہ بکری کے دکلے پائے اوسی کی چربی میں خوب پکائیں اور جانور کو کھلائیں
 تین دن تک برابر ایک پورے کالے کی بخنی چربی مذکور میں پکی ہوئی کھلاو کھانسی

۱۱
 سلا مثقال پلاخہ شکر جھرتی یا دس چارہ شکر کا ہوتا ہو سلا رطل چوبیس تولہ سارا شکر چارہ شکر کا ہوتا ہے ۱۱

بالکل دفع ہو جاتی ہے اور جانور میں کبھی طاقت اور توانائی آجاتی ہو تو عذیر گھر
 حشیشی منقہ اور حرمل طویل آدھ یا دو دایان چھٹانک بھر خوب پیسکے سات دھمہ کرین
 اور گھوڑے کو آدھی رات سے کھانسی یا اور کوئی چیز کھانے کو صبح تک نہ دین آفتاب
 نکلنے کے بعد ایک جوڑا دھ رطل شیرہ خرماسین ملا کے پہلے کھلائیں اور پھر ایک حصہ
 دو اسے مذکور کا تانے گاے کے دو دھ میں گھول کے پلا دین نو عذیر گھر زعفران
 اور نو شادر دسل دسل مثقال خوب باریک پسین اور چار حصے کرین ہر روز ایک حصہ
 ڈیڑھ ڈیڑھ اوقیہ روغن گاؤ اور تانے گاے کے دو دھ میں ملا کے کھلائیں نو عذیر گھر
 کثیر مغز بادام شیرین مغز پستہ تین تین اوقیہ آدھ سیر دو دھ کو چھٹانک روغن بادام
 میں بگھار کے شکر اور خرمایا دیا بھرا آمیز کر کے قوام بناوین اور او دیند کو باریک
 پسین ہونی ملا کے گرم پانی میں ایک دانگ زعفران گھول کے اوس میں ڈال دین جب
 پختہ ہو کر خوب گاڑھا ہو جائے آگ پر سے اوتار لیں اور ایک ایک لقمہ دھ رطل کو کھلائیں
 دیگر جانٹے کے دنوں میں صرف انکو کھلانے سے کھانسی دفع ہو جاتی ہے اور اگر
 پرانی کھانسی ہو تو یہ علاج کرین علاج شراب خالص اور روغن گاؤ ایک ایک رطل
 خوب جوش دیے رکھ چھوڑیں اور حقوڑا حقوڑا روز گھوڑے کو صبح و شام پلا یا کرین اگر
 او دیند کو رہا اسے کھانسی نہ جائے تو آخر علاج یہ ہے کہ سینہ گھوڑے کا داغ دین
 اور اگر گھوڑے کی آنکھ میں سفیدی ہو تو علاج کرین علاج ہڈی آدمی کے سر کی
 پیسکے تین دن جانور کی آنکھ میں ڈالیں یا کسی چونگلے کے ذریعہ سے اوسکی ناک میں
 بطوناس کے پھونچا دین تین دن میں سفیدی آنکھ کی بالکل جاتی رہے گی نو عذیر گھر
 جو کی روئی تنور میں اتنے عرصہ تک لگی رہے دین کہ وہ خوب جل کر کوئلہ ہو جاوے
 بعدہ اوسکو خوب شربہ کی طرح پیسکے گھوڑے کی آنکھوں میں لگادیا کرین چند روز میں
 سفیدی آنکھ کی غائب ہو جائے گی نو عذیر گھر چوپانچ مثقال ہلیلہ و نمک ایک
 ایک مثقال خوب باریک پیسکے جانور کی آنکھ میں چھوڑ دیا کرین نو عذیر گھر پوست
 تخم شتر مرغ استخوان زرافہ شتر مرغ و بطہ زبد البو ایک ایک مثقال سفیدہ بط

دیندہ دو تو تین چھ روز ہوتا ہے۔
 اگر ایک چھ روز کا ہو تو پھر اس کے از حد کھانسی دھرتی کا پانی

آٹھ عدد درمشک خالص - کافور جو جو بھر خوب باریک پیسے آنکھ میں لگائیں نو عدد گریز بوا
 نامیران چینی ایک ایک مثقال - کافور قلقل حبہ حبہ مثقال خوب پیسے آنکھ میں ڈالیں یا
 کسی چونکے سے ناک کے راستے دماغ میں پہونچا دیں نو عدد گریز نمک تر ہندی ہون پیسے
 آنکھ میں ڈالیں نو عدد گریز بادیان رومی - زاج ہمزون پیسے آنکھ میں لگائیں نو عدد گریز
 سرمہ اصفہانی بہا ہوا شہد میں آمیز کر کے آنکھ میں لگائیں - یہ دوا آنکھ کی آنکھ میں بھی
 لگانے سے عجب نفع بخنتی ہے نو عدد گریز قسط دریا کی چار دانگ پیسے نیم دانگ شکر
 اوس میں ملائیں اور ایک بوتل میں بھر کے خوب کڑی ڈاٹ لگائیں اور آٹھ گریز کے
 قریب زمین میں دس دن تک دفن رہنے دیں بعد اوسکے نکال کے شہد ملا دیں
 اور جانور کی آنکھ میں لگا دیں نو عدد گریز نمک - سرگین - سرگ - شکر ہمزون پیسے
 آنکھ میں لگائیں یا کسی چونکے کے ذریعہ سے ناک میں اس طرح پھونکیں کہ دماغ تک
 پہونچ جائے نو عدد گریز تخم خیار پیسے ہر روز صبح کو آنکھ میں لگائیں اور اگر آنکھ میں
 گھوڑے کی زخم ہو اور سیاہ پانی بہا کرے تو یہ علاج کریں علاج جو کا اٹھا
 روغن گاؤ میں ملا کے ایک کپڑے پر رکھیں اور اوس کپڑے کو گھوڑے کی آنکھ پر
 باندھ دیں برابر ہر روز باندھنا کر باندھیں اور پھر زنجبیل - نمک - قد سرج ہمزون پیسے
 کپڑے پر رکھ کے اوس طرح اسکو بھی باندھیں زمانہ استعمال میں ہر روز جانور کے
 کان روغن گاؤ سے چرب رکھیں اور تھوڑا تھوڑا روغن اوسکے کانوں میں بھی تین مرتبہ
 دن بھر میں ڈال دیا کریں زخم اور سفیدی چشم وغیرہ سب بالکل دفع ہو جائیگی نو عدد گریز
 جس گھوڑے کی آنکھیں بسبب کالا پانی اور ترانیکے جاتی رہی ہوں اوسکا علاج
 اس طرح کریں کہ توبرہ اوسکو ٹھہر چڑھا کے آب روان میں لیجا کے صبح سے شام تک برابر
 کھڑا رکھیں تین روز میں آنکھیں روشن ہو جائیگی اور کالے پانی وغیرہ کا خلیں بھی
 سب اکبار کی دفع ہو جائے گا اور اگر گھوڑے کے ٹخنہ میں ناخن ہو گیا ہو تو یہ علاج کریں
 علاج ناخن کا پردہ یا جھلی نشتر سے نکال کر کپڑا روغن گاؤ میں چرب کیا ہوا اوپر
 باندھ دیں نو عدد گریز اگر اس خوف سے کہ شاید بندر یا نشتر ناخن کی جھلی نکال دے تو

نہ ہو جائے اور جھلی کا ٹنا پسند نہ کریں تو اس کے لیے دوسری ترکیب یہ ہے کہ زعفران مشک
 سفید اقلیب اترو ت صبر زردین دل سی چھ چھہ مثقال ہیلہ زرد ایک د خوب پیسے
 دو مثقال شہدین ملائین اور انکھ میں دو ایک ن جانور کی نگائین۔ ناخن اور کانے پانی
 اور ترے کا خال بھی اگر ہوگا تو سب دفع ہو جائیگا تو عذیر گھر اگر ناخن کا رنگ سرخ ہو تو اس کا
 علاج یہ ہے کہ ایک دو عدد بچھو لیکے خشک کر ڈالیں اور خوب باریک میکا گھوڑی کی آنکھ میں
 لگائیں تو عذیر لیکر اگر کسی چیز پر جانے سے یا اور کسی وجہ سے گھوڑے کی آنکھ کی رنگین سرخ ہو گئی ہو
 تو تھوڑا سا خون گھوڑے کی آنکھ سے بندھائیے نشتر نکالیں اور بعد اس کے جو کا آنا بیضہ مرغ میں لے کے
 سر ہم سا بنائیں اور انکھ پر لگائیں تو عذیر اگر تیز ہوا چلنے سے کوئی گزند گھوڑی کی آنکھ کو پہنچے ہو
 تو ہیلہ زرد زرد چوب کف دیر یا ہموزن پیسے پانی میں گھولے جانور کی آنکھ میں لگائیں
 اور جس گھوڑے کا دماغ خراب ہو گیا ہو اور سر اس کا سنگین ہو گیا ہو علامت اس کی یہ ہے
 کہ جانور کی سانس بہت چڑھے بدن خشک ہو جائے روز بروز حال اس کا بدلتا جائے
 اور پانی اس سے نہ پیا جائے علاج زعفران نو شادر دو دو مثقال خوب باریک پیسے
 شکر میں ملائیں اور چار دن تک برابر صبح کو کھلائیں تو عذیر گھر چمک صاف صبر زرد ہموزن
 پیسے اس کی ناک میں بندھائیے چونکے کے ناس دین اور سر اس کا اوپر کی جھاڑ ٹھائے کہ زمین
 کہ ناقص باقی اس کی آنکھوں سے خوب بہ کر نکل جائے دوسرے دن گھاس نہ دیں
 تاکہ گندگی اور خرابی دماغ کی بالکل جاتی رہے تو عذیر گھر چار دنوں کی زردی آدھو پل
 روغن گاؤ تازہ میں خوب ملا دیں اور گھوڑے کے حلق میں ڈالے تو بڑھ چڑھا دیں کہ
 اس کی بو بخوبی اس کے دماغ میں پہنچے اور دماغ اس کا کھل جائے اور خراب ٹھنڈا پانی
 اس کے دماغ کا سب بہ کر نکل جائے اگر اس عمل کے کرنے سے خون اس کی ناک سے بہے
 تو ناک اور منہ کو تھوڑی دیر خوب مضبوط ہاتھ سے پکڑے رہیں تاکہ بہنا موقوف ہو جائے
 اگر گھوڑے کا سر درد کرتا ہو علامت اس کی یہ ہے کہ جانور اپنے تئیں دے دے مارے
 اور ادھملا کرے اور مزاج اس کا ایک حال ایچ نہ رہے اور آنکھوں کی روشنی میں فرق آجائے
 علاج زرد چوب۔ شکر سفید شاہتر دس دس مثقال پیسے سا میں پانی میں

ڈال کے اتنا پکائیں کہ ایک تہائی پانی جل جائے اور دو تہائی پانی رہ جائے پس اس کو پانی کو
 تین دن کے عرصے میں پلائیں در دوسرے جانور کا بالکل دفع ہو جائے گا نوے دیکھ کر کچھ کبابہ اور
 یہاڑی بکری کا پتہ نیسے دونوں کو ملائیں اور جانور کی ناک میں ڈال کے بطور ناس
 اس کے دماغ تک پہنچائیں نوے دیکھ کر جو کھوڑا با خلق اور جاموش ہو اس کا علاج یہ کہ نوے فاسد
 اس کا ناک کے پہلے تھپتھپ کرین اور گیدڑ کا پتہ اس کے حلق میں ٹپکائیں فوراً اثرات
 اس کی دفع ہو جائیگی نوے دیکھ کر چربی کو کچھلا کے جو اس میں خوب چرب کر لیجے جانور کو
 روز صبح و شام کھلاوین چند روز میں اس کی تندی اور جوشی اور بد فعلی سب جاتی رہے گی
 اگر کھوڑا کھانسیں کھاتا ہو تو یہ علاج کری علاج نہک طعام تین اوقیہ سپیکر ایک اطل و روغن کدوین
 کھلائیں اور کھوڑے کے حلق میں ڈالیں اور کھوڑا اس میں سے لیکر اس کی زبان پر بھی
 خوب ملیں بعد اس کے کاغذ کا دھواں اس کے دماغ میں پہنچائیں اور روغن مکمل
 ناک میں ڈالیں دو تین دن اس عمل کے کرنے سے کھوڑا ضرور کھانسیں کھانے لگے گا نوے دیکھ کر
 شکر چار رطل روغن گاؤ دو رطل خوب ملا کے تھوڑے پانی میں کھولیں اور کھوڑے کو
 پلائیں دو ایک دن میں کھانسیں بہت سہی سے کھانے لگے گا۔ اگر جانور کے گلے میں
 کسی وجہ سے تنگی آگئی ہو تو اس کا علاج یہ ہے علاج چند بیدستر حلبہ حرمل طویل
 ایک ایک اوقیہ کر دیا آدھا اوقیہ لسن کے جو پے چھلے ہوئے دو عدد سبکو پانی میں
 خوب جوش دیکے چھان لیں اور تین روز صبح و شام اس کے حلق میں ٹپکائیں گا کی تنگی
 بالکل جاتی رہے گی اور جب گلا و اس کا فراخ ہو جائے گا تو کھانسیں سہی خواہش سے کھانے لگے گا
 کہ چند ہی روز میں بہت فربہ اور تیار ہو جائیگا نوے دیکھ کر خوش کی چربی اور بکری کی
 چربی ہموان کچھلا کے دس دنتک برابر حقن کرتے رہیں بہت ہی جلد جانور فربہ ہو جائیگا
 جو کھوڑا دیا کھانسیں لے رہے اور اس وجہ سے کھانسیں نہ کھائے تو اس میں ڈیڑھ اوقیہ
 روغن گاؤ میں تین اوقیہ شکر ملا کے کھلائیں فوراً کھانسیں کھانے لگے گا اور خوش چینی ہو جائیگا
 نوے دیکھ کر قند سرخ - بنجیل - ہلیہ زرد دس دس مثقال - میج بادیاں رومی - حرمل طویل
 سرخ - انگدان - تین تین مثقال - خوب باریک پسین اور ایک اطل شراب میں

ملا کے رات بھر رہنے دین صبح کو چھائیں اور چار رطل تازہ پانی اور سین ملا کے ایک ایک رطل چار دنتک برابر کھلائیں۔ جانور کھانس بخوبی کھانے لگے گا نوعدیکر شکر سفید روغن گل یزد ملا کے ناس دین۔ دل جانور کا طاقت دار ہو جائے گا فرحت اور تازگی خراج میں پیدا ہوگی اور کھانس بہت شوق سے کھائے گا نوعدیکر سانپ کی کینچل کو خوب ہاتھ سے مل ڈالیں اور جو کے آٹے میں ملا کے کھلائیں۔ اگر گھوڑے کو کھانس مفید نہ ہوتی ہو اور نقصان کرتی ہو کہ جانور دُبلتا ہو جائے علامت اوسکی یہ ہے کہ پیٹ اوسکا بچک کے بالکل ریڑھ میں لگ جائے۔ کمر اوسکی ڈبلی ہو جائے اور کتنی ہی کھانس کھا کر اوسکا اثر کچھ اوسکے بدن پر ظاہر نہ ہو علاج حلیہ چھ ماہہ کرو یا۔ حرمل طویل تین تین ماہہ لسن چھلا ہوا ایک جوا۔ پانچ رطل پانی میں ایک کنکری نمک ڈال کے خوب ملائیں اور گھوڑے کو پلائیں نوعدیکر کڈے کو سفید فرہ کشنہ خشک۔ بادیاں رومی پانچ پانچ تولہ اٹھ من پانی میں اتنے حصہ تک ش دین کہ نصف پانی باقی رہ جائے اوس پانی کے تین حصہ کر کے ایک حصہ روز تین دنتک جانور کو پلائیں نوعدیکر خون کو سفید دو اوقیہ۔ شکر سفید چار اوقیہ۔ زعفران۔ بادیاں رومی ایک ایک مثقال سب کو ملا کے تین حصہ کریں اور ایک ایک حصہ تین دنتک گھوڑے کو کھلائیں بہت جلد فرہ ہو جائے گا نوعدیکر جنبد بیدستر۔ حلیہ ایک ایک اوقیہ ایک سیر دھوئے ہوئے جو میں ملائیں اور صبح و شام جانور کو کھلائیں نوعدیکر اشنان آدھ پاؤنڈ سیر پانی میں جوش دیکے ہاتھ پاؤنڈ گھوڑے کے روز دھو یا کریں اور بعد اسکے موم پچھلا کے روغن گل میں ملا دیں اور تمام بدن پر مالش کریں چند دنوں میں جانور خوب فرہ اور تیار ہو جائے گا۔ اگر کھفر کے غلبہ سے گھوڑا لاغر ہو گیا ہو اور کھانس وغیرہ کھانے سے فرہی اوس پر نہ آتی ہو اوس گھوڑے کا علاج یہ ہے علاج بورہ ارمی۔ جاوشیر۔ زیونہ۔ آدھ آدھ اوقیہ تھوڑا سا نمک ڈال کے خوب باریک پسین اور دو رطل پانی میں جوش دیکر چھائیں اور جانور کو پلائیں۔ جو گھوڑے کے پیٹ میں کڑے ہو جانے کے سبب سے لاغری آگئی ہو اوسکی علامت یہ ہے کہ کمر اوسکی بہت لٹک جائے اور قوت اوسکی بالکل جاتی رہی

اور گھانس وغیرہ کھانے سے کچھ بھی فرہی نہ آئے اور سکا علاج یہ ہے علاج حلبہ ایک طل تین رطل جو سین ملا کے تین حصہ کرین اور ایک ایک حصہ تین ذلتک برابر گھوڑی کو کھلائیں اور اگر گھوڑی بر جارت غالب آگئی ہو علامت اسکی یہ ہے کہ عاؤر سر پنا ڈالے رہتا ہو یا تھیراؤ سکے کا نیا کرے ہوں۔ راستہ چلنے میں بہت کمزوری ظاہر ہو۔ گھانس کم کھائی جاتی ہو۔ سانس مشکل سے لیتا ہو۔ آنکھوں سے پانی جاری رہے نچھنے ناک کے پھولے اور کشادہ رہتے ہوں۔ بدن بھی نرم بھی سرد ہو جاتا ہو علاج پہلے ایک رات گھانس نہ دیں۔ صبح کو فصد کے ذریعہ سے تھوڑا خون لین بعد اسکے زیتون پانچ سیر بیج خیارتین سیر شاہترہ تین سیر۔ زرنج چھہ ماسشہ دس رطل بانی میں اتنے عرصہ تک جو ش دین کہ در رطل بانی باقی رہ جائے پس اسکو چھانکے تین حصہ کرین ایک ایک حصہ بانی کا تین ذلتک برابر گھوڑی کو ملائیں اور روز تھوڑا سانک سٹھون پر اس کے باندھ دیا کریں نو عدد یگر موہر منقہ۔ شاہترہ ایک ایک رطل کشنیر۔ جند بیدستر۔ بادیان ایک ایک وقیہ دس طل بانی میں آٹھ عرصہ تک پکائیں کہ پانچ رطل باقی رہ جائے بعد اس کے جھان لیں اور تین ذلتک جانور کو ملائیں۔ اگر گھوڑی کا گوشت دس دن سے گھل کے کھال بالکل ہڈیوں میں لگ گئی ہو علامت اسکی یہ ہے کہ بدن کی ہڈیاں نکلی آئی ہوں جانور ضعیف اور کمزور بہت ہو گھانس بالکل نہ کھائی جائے سینہ متورم ہو گیا ہو۔ ناک بالکل سوکھ گئی ہو۔ بدن میں کچ آگیا ہو علاج پہلے رات بھر گھانس نہ دیں۔ صبح کو روغن گاؤ اور درودھ ایک ایک طل باہم آمیز کر کے کھلائیں گھانس بھر دن کو بھی نہ دیں بلکہ تھوڑا سا سینک اور تھوڑے سے بال جلا کے آرد جو میں ملائیں اور بچاے دانہ کے دی کھلائیں۔ نو عدد یگر چربی بکری کی تانہی ایک طل۔ تین وقیہ شکر میں ملا کے ایک طل روغن کنجد ڈال کے تھوڑا اپنی ملائیں اور تین ذلتک گھوڑے کو ملائیں نو عدد یگر عہر کے وقت سینک اور ہالون کی دھونی دینا بھی جانور کی لاغری مٹا دیتا ہے نو عدد یگر عہر روز شام کو تین ذلتک برابر ایک رطل روغن گاؤ جانور کو کھلائیں بعد اس کے پھر تین روز تک

ہمارے سات انڈے ایک رطل روغن کنجد میں ملا کے کھلاتے ہیں۔ اگر گھوڑے کی طبیعت
 پانی کے ساتھ جو کھانے سے مضحک ہو گئی ہو۔ علامت اوسکی یہ ہے کہ ہاتھ پر جانور کے درد
 کرتے ہیں۔ منہ میں خم آجاتا ہے آنکھوں میں نیند ہر وقت بھری رہتی ہو۔ راستہ
 نہیں چل سکتا۔ پیشاب کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ سر سوج جاتا ہے۔ بدن میں طاقت
 نہیں رہتی۔ پانی بالکل سیاہین جاتا علاج اوسکا یہ ہے علاج اسفاج اور نکاسکی اوسکی
 آنکھ پر باندھیں اور ایک دن پانی بالکل نہ دیں دوسرے دن سیفدی بمضہ مرغ تین اوقیہ
 ہونزدن روغن گاؤ میں خوب ملا کر کھلائیں تو غدیگر زرد نشاستہ دس دس ہشتقال
 قدرے نمک خوب پیسے کسی چونگے کے ذریعہ سے ناک میں پھونکیں اور سر چھبھڑھیں
 کہ پانی ناک سے ٹپکنا شروع ہو واپس نہ دیکھتے رہیں کہ جب پانی ٹپکنا موقوف ہو جائے
 ایک رطل روغن گاؤ میں یا چ زرد بان انڈی کی ملا کے تین چار دن تک کھلاتے ہیں
 سب بیماری جانور کی دفع ہو جائیگی تو غدیگر زعفران۔ زرد جوہ۔ ہونڈا۔
 دود و شقال۔ بپ پیسکی پانی میں ملائیں اور جانور کو کھلائیں تو غدیگر نو شاد تین ہشتقال
 تھوڑے سے تھوڑے کف کے ساتھ خوب پیسے پانی اور گھی میں ملا کے کھلائیں۔ اکثر ایسا
 ہوتا ہے کہ گھوڑا کوئی چیز ایسی کھانے سے جو اوسکے مزاج کے موافق نہ ہو جائے یا
 مثلاً پانی اور جو وغیرہ اگر بے وقت گھوڑے کو دے دیے جائیں تو فوراً نقصان کرے
 جیسے اگر گھوڑا دور سے چلا آتا ہو تو چاہیے کہ اوسکو فقط اوسوقت جو کھلا دیوں اور
 پانی ہرگز نہ دین۔ بعض شخص یہ خیال کرتے ہیں کہ دانہ تو کھا چکا اب پانی اوسکو
 نقصان نہ کریگا مگر نہیں ہوتا اگر دانے کے بعد بھی پانی دیدیا جائیگا تو کوئی نہ کوئی مرض
 پیدا ہو جائیگا احتمال ضرور ہے۔ قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ مسافت طے کرنے کے بعد پانی ضرور
 ضرور کرتا ہے اور یہی پانی پلا دینا سبب مرض کا ہوتا ہے۔ اگر سوار ہونے کے وقت
 گھوڑے کو دانہ اور بعد دانے کے پانی وغیرہ پلا دیا جائے اور پھر سواری لیجاوے
 تو کوئی ہرج نہ ہوگا۔ یعنی یہ وقت دانے کے ساتھ پانی دینے کا ناموافق اور نامناسب
 نہیں ہے۔ مسافت طے کرنے کے بعد پانی دینے کے لیے بلحاظ موسم تھوڑا تو وقت کرنا

ضرور لازم ہے مثلاً اگر منزل پر شام کو پہنچنا ہو تو اس وقت صرف دانہ ہی پر جانور کو رکھیں اور پانی صبح کو ملائیں تاکہ جانور سردی اور گرمی کی بیماری سے محفوظ رہے اگر غلطی سے کھلی سیاه ہو جائے کہ بعد مسافت طے کر نیکی پانی جانور کو ملا دیا جائے تو چاہیے کہ معاً اس پر سوار ہو کر کسی قدر دوڑائیں کہ وہ پانی جو جانور نے پیا ہے پسینہ ہو کر اس کے بدن سے نکل جائے یعنی چند منٹ دوڑانے کے بعد اور تریڑ میں اور سائیں سے لگیں کہ گھوڑے کو ٹھلا دے اور جو وقت تک کل عرق اور پسینہ اس کے بدن کا خشک نہ ہو جائے ٹھلانے سے باز نہ رہے۔ اگر غلطی سے مسافت طے کر نیکی بعد پانی جانور کو دیدیا جائے اور جو طریقہ کہ اوپر بیان ہوا ہے اس کے عمل میں لایا کی نو ثبت نہ آئے اور گھوڑا خاص ایسے وقت پانی ہی دینے کے سبب بے مرض میں مبتلا ہو جائے تو دوسرے یا تیسرے دن اس کے چاروں ہاتھ بیرون کی فصد کیوں اور تھوڑی دور کسبتہ برآستہ آہستہ ٹھلا دیں اور تھوڑی دور کسی قدر دوڑائیں کہ مادہ ناقص اس کا سب تحلیل ہو جائے۔ اگر اس عمل کے کرنے سے بھی مادہ تحلیل نہ ہو سکے تو اس کا علاج یہ ہے علاج ایک رطل نیل کے چار حصہ کریں اور ایک حصہ میں ایک رطل پُرانا سرکہ ملا کے چار دن تک جانور کو ملائیں اور جو یا گیوں کھا نیکی دین مرض بدن سے فوراً زائل ہو جائیگا۔ اگر مرض پُرانا ہو گیا ہو تو بیس من پانی کو اتنے عرصہ تک جو ش دین کہ ایک تہائی جگہ دو تہائی باقی رہ جائے بعد اس کے اسی پانی سے حقن کریں اور سوار ہو کر اتنا دوڑائیں کہ عرق ہو جائے۔ دوسرے دن شہاب یا بچ من سرگین کیو تر ایک رطل باہم آمیز کر کے حقن کریں اور سوار ہو کر اس قدر دوڑائیں کہ جانور عرق ہو جائے۔ ان دونوں دنوں میں صرف دھوئے ہوئے جو کھان اور کھانسی وغیرہ کچھ نہ دیں۔ پس دوسری دن میں سب بیماری فوراً بدن سے دور ہو جائیگی۔ اگر پانی پینے کے بعد جانور جب کھانسی کھائے اور اس وقت اس کے مزاج میں ایسا فتور پیدا ہو جائے کہ پشت کیل مارنے لگے اور اوچھل کود کے سوا اور کچھ نہ کریں ہر اتنا کہ دیکھنے والوں کو کامل یقین ہو جائے کہ جانور دیوانہ ہو گیا ہو تو علاج اس کا یہی علاج

سمتوار کمر و چند رطل روغن گاؤ میں ملا کے تین دن تک جانتور کو کھلا رکھیں۔ کھانسی بالکل
 نہ دین سمیت اور انکی دسکی دفع ہو جائیگی تو عدد یکر نشاستہ پانچ مثقال پانی میں ڈال کے
 خوب جوش کریں اور اوس پانی میں جو بھاگو کے جانور کو کھلائیں دیوانہ میں جوش ہو جائے گا
 اگر کسی زمانہ واقع چیز کے کھانے سے جانور کو دست آنے لگے ہوں تو صرف جو کھلا نہ دست
 اوسکے بند کر دے گا تو عدد یکر اگر دستوں میں کھانسی غیر منضمة کھلتی ہو تو چار رطل خربا
 چار رطل پانی میں پکا کے کھلائیں۔ اگر خطمی کھانے سے گھوٹے کے بدن میں شستہ
 پیدا ہو گئی ہو تو شرب خالص دو من تھوڑی تھوڑی کر کے اوسکو پانی میں بر روغن گل
 دو مثقال تین سر کریں ملا کے اوسکے کھان عضایر ملین بعد اسکے تمام بدن اوسکا
 روغن گاؤ سے چرب کریں اور دس مثقال زنجبیل روغن گاؤ میں پکا کے اوسکا ہونٹو نیز
 خوب ملین۔ اگر مادہ اسپ کا مزاج حرارت اور گرمی کے غلبہ سے نادرست ہو گیا ہو تو
 اوسکی یہ علامت ہے کہ کھال اوسکی خشک ہو جائے سر اوسکا نیچا لٹکا رہے۔ روغن
 بدن کے کھڑیہ بال کریں اور کہیں قدر کمزور و ناتوان ہو جائے علاج تھوڑی روغن صینی
 جو کے آٹے میں ملا کے برف میں ڈال دیں اور جب برف گھل کے پانی ہو جائے اوسوقت
 اوسکا حقہ کریں فوراً گرمی اور حرارت مادہ اسپ کی دفع ہو جائیگی تو عدد یکر تھوڑا
 جاؤ شیر اور فقل کوٹ کے کھلائیں اور پیاس کے وقت بجائے پانی کے ایک رطل خربا
 دو رطل دودھ تھوڑی ہی سولف ڈال کے چار رطل پانی میں خوب جوش کریں اور
 پلائیں اور اوس پانی میں دو اندھے توڑ کے ملائیں اور حقہ کریں اور یہی اندھی
 ملا ہو پانی سر سے پیر تک تمام اعضا پر ملین فوراً اسپ کی حرارت اور گرمی دفع
 ہو جائیگی تو عدد یکر مراد و جو ایک طرح کی کھانسی ہوتی ہے دو مثقال تھوڑا تھوڑا
 فقل سجاؤ شیر کہرو یا خوب باریک پیسے ملائیں اور تاک میں جو نکلے کے ذریعہ سے
 ناس دیں اور کھانسی اگر کھائے تو کھانے میں منع نہ کریں۔ اگر تھوڑی دیر سردی
 غالب لگتی ہو اوسکا علاج یہ ہے علاج روغن گاؤ۔ نوشادر۔ اسفناخ صبر زرد
 دو دو مثقال کی گولیاں بنائیں اور ہر روز صبح کو ایک گولی کھلائیں فصد یکر جھگڑا

جھوٹے بچے نے پستانب کیا ہوا اس جگہ کی مٹی کھرج کے آگ پر رکھیں اور دھوان
 اوستا جانور کی ناک میں پونچائیں اور اصبطل میں کسی مقام پر اس مٹی کو تھوڑا تھوڑا
 بھلا رہیں تاکہ دھوان اہل نکل کے جانور کے تمام بدن پر لگے نوع دیگر روغن گاؤ ایک رطل
 سیرقش تین اوقیہ باہم ملا کے تین دنتک کھلائیں اور تھوڑا سا اوسکی ناک کے آگے
 آگ پر ڈال کے سلگائیں کہ دھوان اوستکا گھوڑے کے دماغ میں بخوبی پہنچے
 اگر گھوڑی اوگر می کے موسم کی حرارت نے پریشان اور بیمار کیا ہو اوسکی علامت یہ ہے
 کہ سر اور گردن اسکی خشک ہو آنکھیں جھوٹی پڑ جائیں کان بڑی ہو جائیں بدن بالکل
 سرد ہو جائے ہر گھڑی آنکھیں پھاڑ پھاڑ کے ایک مقام پر ٹپکلی باندھ کے کچھ دیر بیکھتا رہے
 اور حواس اوستے کمزور اور صورت اوسکی متوحش ہو علاج اوستکایہ ہی علاج حرج جاو شیر
 کندر زردیوب زعفران قاقہ شیطرج دود و شقال دس رطل پانی میں اتنود رہا
 جو ش دیوین کہ کل پانی چوتھائی حصہ باقی رہ جائے اوس پانی کو صاف کر کے دھوڑا
 تھوڑا کرے جانور کو دن بھر میں تین مرتبہ پلائیں فوراً مارج جانور کا درست ہو جائیگا
 اور اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو دوا مذکور کو وزن میں زیادہ کر دین یا دن بھر میں چار
 پانچ بار استعمال کر لیں۔ اگر گھوڑی پر سردی موسم کی غالب ہوگی تو وہ سست و مضطرب
 رہیگا اور آنکھیں بند رکھیگا علاج اوستکایہ ہی علاج کان اور سپٹ اور بغل کے نیچے ہا
 حصہ اوستکا داغ دین۔ داغنے کے بعد سردی وغیرہ کی شکایت بالکل دفع ہو جائیگی اور
 جانور صحیح ہو جائیگا۔ اور شناخت تندرستی کی یہ ہے کہ جانور پانی آنکھیں کھولے گا کان اپنے
 کھڑے کرے گا۔ اچھے ہو جانے پر پانچ دنتک جو ہرگز نہ دیوین صرف گھاس ہی پر رکھیں تھوڑی
 رکھ پوٹلی میں باندھ کے کسی برتن میں ڈال دین اور پانچ رطل پانی اوس میں بھر دین اور
 یہی پانی جانور کو پلائیں اگر نہ پے تو اوسکو اور پانی نہ دین جب خوب پیسا ہوگا تو
 خواہ مخواہ اسی پانی کو پی لے گا۔ اگر گھوڑے کو قوت فوج ہو جائے تو اوسکی علامت یہ ہے
 کہ جانور کبھی اپنے تین زمین پر ڈال دے اور چپکا پڑا رہے اور کبھی ایکبار
 اوتھ کھڑا ہو اور اپنے تین زمین پر دیواری اور گردن کو ٹیڑھا کرے اور آنکھیں کھینچ کر

اور کبھی کھولے اور سر اپنا خوب ہلانے اور کھال بدن کی سیمٹے علاج اسے بہت
 علاج شراب و رطل - تھوڑا سا نیل کا پانی - ایک کلوہ سور کا - ادھہ مقدار بنائے اور
 خوب پکالیں اور دوانڈے اوپر سے ملا کے جانور کو کھلاوین اور گھاس اتر دین نہ دیں،
 معاجانو بھجھ ہو جائے گا نو عدد دیگر حلب ایک وقتہ - تھوڑے خرما و رگل خمر و تین اوقیہ
 روغن کنجد میں ملا کے پانی میں کھولیں اور خوب چھانکے جانور کو پلائیں نو عدد دیگر وہ کر کے
 جسکو حکماء روم نے دفع قو لبح اسب کے واسطے بہت ہی خوب لکھا ہے اور
 تجربہ سے نہایت مفید پایا ہے تین رطل پانی میں تین اوقیہ نمک لکے خوب جو تین
 اور جانور کو تھوڑا تھوڑا کر کے سب پلا دین تھوڑے ہی عرصہ میں ریاچ اور سکی
 پیٹ سے اخراج ہونگے اور پیشاب آئے گا بس فوراً جانور کی طبیعت بحال ہو جائے گی
 نو عدد دیگر بلبلہ زرد سرسہ صفائی خوب پیسکے ناس دین نو عدد دیگر تھوڑی کھ پانی میں
 گھول کے حقن کریں نو عدد دیگر ہاتھ کو روغن میں چرب کر کے جانور کی مقعد میں
 ڈال کے گھاس وغیرہ اس کے پیٹ کے اندر سے نکال لیں اور سو وقت اچھا ہو جائیگا
 نو عدد دیگر ایک رطل روغن گاؤ گرم کر کے تین میں پڑانی شراب اوسمیں ملا لیں اور جانور کو پلائیں
 تھوڑا سا لسن پیسکے جانور کی مقعد پر ملکے دریا یا تالاب کے اندر لیجائیں فوراً ریاچ
 پیٹ سے نکل جائیگا نو عدد دیگر شیرہ خرمائے خام پانچ من سرگین کو تڑا کر ایک رطل
 باہم آمیز کر کے پانی میں گھولیں اور حقن کریں اور اوس دن بجایو کے گھول کھلا لیں
 نو عدد دیگر بلبلہ زرد موثر منفی - بیج بادیان - نمک سیاہ پندرہ رطل پانی میں آٹھ وقت تک
 جوش دین کہ صرف چھ رطل پانی باقی رہ جائے اور یہی پانی تھوڑا تھوڑا چھانکے
 جانور کو پلائیں اگر نہ پیے تو حقن کریں کہتے ہیں کہ آدمی کو بھی اس قو لبح کے مرض میں
 دوا سے مذکورہ خوب نفع کرتی ہے - اگر گھوڑا باد سرخ کے عارضہ میں مبتلا ہو جائے
 تو اوسکی علامت یہ ہے کہ پیٹ میں اوسکے ریاچ بھر جائے پیشاب بند ہو جائے
 اگر تھوڑا بہت پیشاب ہو بھی تو بہت دقت سے ہو جانور کھلیف کے ماے اپنے تئیں
 زمین پر سے دے مارے اور اپنے پہلو کی طرف سر کر کے تھوڑی دیر تک چپکا پڑا

بڑا آنکھیں بھاری پڑے دیکھتا ہے اور پھر لگبارگی تکلیف کے ماری تڑپ و طبع علاج اوسکا یہ
 علاج دس رطل پانی تین رطل شراب ایک رطل بھری کی چربی ایک مثقال نمک تھوڑا سا
 جو کاٹا ملا کے چھائیں اور حقہ کریں بعد اسکے ایک رطل آب کشنیز پلائیں اور ایک ن صرف
 گھانس ہی پر جانور کو رکھیں دانہ وغیرہ کچھ نہ کھلائیں نو عدد بیکریہ پانچ دن تک گھانس نہ دیں
 بعد اسکے زہرہ گاؤ کو تین دانگ دھوئیں کھولے پلائیں نو عدد بیکریہ پورہ ازمنی ایک شاہد
 سمون پر باندھیں اور جس وقت کھولیں اوس وقت تھوڑا سا نمک و سپر پلائیں نو عدد بیکریہ بادیان
 مویر منقہ کوٹھے شہد میں ملا کے ہر روز صبح کو کھلا دیں نو عدد بیکریہ سوکے بیکریہ کا خون کھلانے سے
 اوس وقت جانور تندرست ہو جاتا ہے یا تخم کدو سرکہ روغن گل روغن زیتون باہم
 ملا کے جانور کو کھلائیں۔ اگر گھوڑا باد قطع کی بیماری میں گرفتار ہو جائے تو ادسی علامت
 یہ ہے کہ پیٹ اور سینہ اوسکا متور ہو جائے پیشاب شوری سے ہوا ٹپے اور گریبے
 بدن اوسکا پسینے میں ڈوبا ہو علاج اوسکا یہ ہے دو رطل دمی کا پیشاب لیک رطل آپ
 قافیہ تھوڑا پانی مولی کا اور تھوڑا لکیر کا ایک مثقال دانہ ڈالکر خوب جوش دیں اور پلائیں بعد اسکے
 زانو کے اندر جو درگیں ہوتی ہیں اوسے خون لیں اور چند ساعت کے بعد چھ رطل پانی میں
 نکلے الگ جوش دیں اور حقہ کریں اور ہاتھ پیراوسکے روغن شیمرج ہندی سے
 چرب کریں۔ اگر گھوڑے کے پیٹ میں درد ہو تو علامت ادسی یہ ہے کہ ادسی
 آنکھ اور ناک سے پانی بہے اور گھانس بالکل نہ کھائے اور کھڑو بہت ہو جائے
 علاج اوسکا یہ ہے علاج چھ جانور کا کھینچے زبان ادسی باندھیں اور اگر زبان پر درم ہو
 تو باندھیں بلکہ زبان کے نیچے سے تھوڑا سا خون لیں درم فوراً دفع ہو جائیگا علاوہ
 اسکے کانوں کی جڑیں داغ دیں نو عدد بیکریہ بل سیفہ جتہ الٹھ ایک ایک مثقال ایک من
 روغن گاؤ تازہ میں ملا کے کھلائیں۔ اگر کوئی گھوڑا مٹی کھانے کی عادت سمجھا رہا ہو جاوے
 تو اوسکا علاج یہ ہے علاج ایک رطل نمک و من پانی میں ملا کے اوسکو پادیں اور
 خوب دوڑائیں کہ عرق عرق ہو جائے علاج اگر کسی موقع پر حالت سفر میں مٹی کھانے
 سبب سے جانور بیمار ہو جاوے اوسکا علاج یہ ہے علاج بادیان روئی کشنیز

قند شمع ایک پٹلی میں باندھ کے اوسکی لگام میں لٹکا دین کہ جانور راستہ چلنا جائے
 اور رکھا جائے پس راستہ چلتے ہی چلتے بیماری دفع ہو جائیگی اگر قبض کے سبب سے
 جانور زمین ہو تو یہ علاج کریں علاج نمک پانی کا حقن کریں اور خوب ڈرائیں پس
 فوراً لیدر کرتے جانور چاق ہو جائیگا۔ اگر گھوڑے کا پیشاب بند ہو اوسکا علاج یہ ہے
 ایک من شراب ایک طل روغن کا کوئٹہ خوب ملا کے کھلائیں اور سوار بچے خوب کودائیں
 اور اگر موقع ہو تو نالیان پھندائیں فوراً پیشاب ہو جائیگا۔ اگر گھوڑے کے پیٹ میں کیڑے
 پڑ جائیگے سبب سے درد ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ روئیں اوسکی کل بدن کے کھڑے
 رہتے ہوں اور منہ و مناسل کھینچ جائے کھال پر خشکی ظاہر ہو۔ گردن بہت کھینچے اور باوجود
 ان سب باتوں کے گھانٹے برابر کھائے جائے علاج اوسکا یہ ہے علاج جلد شہ روغن کنجد
 ایک ایک طل ملا کے جو کے ساتھ جانور کو تین دن تک برابر کھلائیں سب کیڑے پیٹ سے
 لیدر کے ساتھ نکل جائیں گے نو عید گھر روغن کا کوٹھائی رطل تینے ملی ایک رطل خوب ملا کے
 جانور کو کھلائیں نو عید لکیر مو تر سیاہ۔ حلبہ۔ ایک ایک طل۔ قرطم۔ بادیان روغن کشینتر۔
 خردل سرخ۔ ایک ایک مشقال کوٹ پیسے جانور کو کھلائیں سب کیڑے پیٹ کے فوراً
 نکل جائیں گے نو عید لکیر تین رطل پانی پہلے جو ش دیکھے چھان لیں اور اوس میں ایشقال
 دھیر نہ روئیں اوقیہ روغن کنجی ملا کے جانور کو کھلائیں سب کیڑے فوراً لیدر کے ساتھ پیٹ سے
 نکل جائیں گے نو عید لکیر کیوں شراب کنہ میں بھگو کے جانور کو کھلائیں چار روز میں پیٹ کیڑوں سے
 بالکل پاک اور صاف ہو جائیگا۔ اگر گھوڑا نہایت کسٹے اور مضرب ہوتا ہو اور کوئی سدب خاص اسکی کاپلی اور
 شستی کا نہ معلوم ہو تو ایسے جانور کی نسبت بعض دناؤں کا خیال ہو کہ کبھی پیٹ میں کیڑے ہو جائیں یا کسی
 دوسری علت شک کی ہے ہو جائی ہے علاج اوسکا یہ ہے علاج دو من کیوں تین من شراب کنہ میں یا کسانہ و
 بھگدین اور تین تین اوقیہ ہی گین روز صبح کو کھلایا کریں نو عید گھر روغن کا دو رطل حرمل کو لکیر
 مشقال خوب ملا کر جانور کو کھلائیں اور ایک بشادہ روز گھانٹیں بالکل تین دن کے لیے وقت جو درد زمین
 بھاگنے سے کھلائیں چند روز میں کل علتیں پیٹ کی دور ہو جائیں گی جس گھوڑے۔ مرن کوئی بیماری یا
 درد ہوئے اوسکی پیٹ کو اوسکی ناک آگے لٹکائی پانی ٹپکا کر علاج اوسکا یہ ہے علاج ایک طل

جسہ الخضر این تھوڑا سا نمک ملا کے کھلائیں تو عدیگر کے دریا۔ حلیت انسان سترخ ہونے
 پیکے ناس بندرے جو نگلی ناک میں دین۔ بیخ عنب لشلب پیسے کھلائیں۔ تھوڑی جھا
 مکوئی کوٹ کے توڑہ میں ڈال دین کہ اوسکی بواو کے دماغ میں ہو پنے تو عدیگر
 جسہ الخضر انسان کوٹ کے روغن کنجی میں ملائیں اور جانور کہ کھلائیں کل بیماریاں
 سرکی مثل درد وغیرہ کے دوسری ایک دن میں دفع ہو جائیگی اگر گھوڑا ہو اکھا گیا ہوا دوسری
 علامت یہ ہے کہ گردن کی کھڑوری اور خشکی کے سبب سے سر او سکا دین۔ تانے جسک کے
 آنکھوں کے کھولنے اور بند کرنے پر وہ قادر نہ رہے اور نظر پھر پینکی قوت بھی جاتی رہے
 اور آنکھوں سے پانی بہت بہے علاج اوسکا یہ ہے علاج ہلیہ زرد۔ بادیاں رومی
 نمک طعام باجے باجے مثقال حلیت دو مثقال ایک نمک دو مثقال گرم کچھ موم میں ملائیں
 اور جانور کو کھلائیں تو عدیگر تھوڑا بنفشہ کوٹ کے چار من پانی میں جوش دین اور
 چار رطل خرا او سیمن ملا کے تین حصہ کریں ایک حصہ روز تین دن تک برابر جانور کھلائیں
 تو عدیگر تھوڑی گا جرمین چار رطل پانی میں جوش دیکے جانور کو کھلائیں۔ خوب پیٹ
 بھر کے رانہ دینا بھی جانور کو اکثر اوسکا علاج ہو جاتا ہے تو عدیگر دونوں کا داغ دین
 اور اندھیرے مقام پر جہان روشنی کا بالکل گزرنہ ہو باندھیں اور گھانس ہی ہری
 کھائے کو دین۔ اگر گھوڑے کے بدن میں ہو ابھر گئی ہو اوسکی علامت یہ ہو کہ بدن
 او سکا ٹیڑھا ہو جائے معدہ خراب ہو۔ اپنے تئیں زمین پر دے دے ماسے بدن
 او سکا بالکل سوکھ جائے۔ ہاتھ پیر بالکل سوکھ کے لکڑی کے مانند ہو جائیں۔ کابال
 کھڑو ہو جائے۔ نتھنے ناک کے بھولے رہیں۔ سانس چڑھا کرے۔ علاج اوسکا یہ ہے
 علاج دانتوں اور چاروں ہاتھ پیروں سے خون لیں۔ زبان میں اسقدر شگاف دین
 کہ خون اوس سے بہ نکلے۔ ایک سٹی اوسکے ہونٹوں میں باندھ کے دوسرا سٹی اوسکی
 کانٹوں میں اٹھا دین۔ بدن جانور کا روغن سے خوب چرب کر دین۔ ایک تار روز
 گھانس مطلقاً نہ دین فقط ایک رطل پانی میں تھوڑی بادیاں ڈال کے جوش کریں اور
 پلائیں دوسرے دن سرکہ شراب روغن تازہ دو دو رطل میں نشان سترخ باجے مثقال

ملا کے جانور کو ملائین فوراً تندرست ہو جائیگا تو علیحدہ کر دیا کہ اسب سے تو تھوڑی سی سہری
 بکری کی ٹکڑے ٹکڑے کر کے پانی میں ڈالیں اور تھوڑے عرصہ تک پکاکے یہی پانی نیلگرم
 اور سکے تھن اور فرج پر ٹپکائیں ایسا کرنا۔ قند شرج۔ ایک ایک طلع جلد ٹپکھادو قیہ
 حرمل طویل ایک قیہ تھوڑا تخم کرس سب کو ملا کے دس رطل پانی میں جو ش دین
 جب دھایا پانی جل جائے آگ پر اسے اوار کے تین حصہ کریں اور ایک حصہ زریاک
 رطل شراب کنہ میں ملا کے جانور کو ملائین تو علیحدہ کر جانور کے تمام اعضا پر روغن گاؤ کی
 مالش کریں تھوڑا روغن گاؤ پچھلا کے کان میں ڈالیں اور تھوڑا روغن گاؤ آگ پر ڈال کے
 اوسکا دھوان جانور کی ناک میں پھونچائیں۔ اگر گھوڑا بہت محنت سے سب سے
 تاؤ کھا گیا ہو اوسکا یہ علاج ہے علاج نفا اور نمک ملا کے تھوڑی دیر آگ پر کائیں
 اور تمام بدن پر مالش کریں جو وقت تک جانور خوب چاق نہ ہو جائے اوسوقت تک
 سواری نہ لیں اگر ممکن ہو تو تنہا نہیں بلکہ اصطبل میں اور گھوڑوں کے ساتھ باز صین
 اگر جانور کے ہاتھ میں ضرب آگئی ہو یا کچل گیا ہو اوسکا علاج یہ ہے علاج تخم بید انجر
 آگ پر ٹپکاکے اوسکا دھوان جانور کے دماغ میں پھونچائیں تھوڑا سا پیکے
 دو تین قطرے ناک میں ٹپکائیں۔ اگر گھوڑے کا عضو تناسل درم کر گیا ہو
 علامت اوسکی یہ ہے کہ کبھی لیٹ جائے اور کبھی اکبارگی اودھکھڑا ہو اور مارے
 درد کے کفل اوسکے سرد اور بہت ٹھنڈے رہیں۔ آنکھوں سے کم نظر آوی۔ پیٹ باہر
 نکل آوے علاج اوسکا یہ ہے علاج روغن زیتون اور پیہ مرغ باہم آمیز کر کے
 آگ پر گرم کریں اور جانور کے عضو تناسل پر ایک ہفتہ یا دس گیارہ دن برابر ملین
 بعد مالش کے تھوڑا زیتون جانور کو کھلادیا کریں۔ اگر مادہ اسب کی فرج میں ناسور
 ہو گیا ہو تو پہلے سرکہ سے خوب دھوئیں اور بعد اسکے تھوڑے روغن گاؤ سے چرب
 کر دیں۔ اگر گھوڑے کی سانس بھولتی ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ سینہ اوسکا سوچ
 گیا ہو اور گھاس اس سے نہ کھائی جاتی ہو اگر مادہ اسب سے تو فرج اوسکی مسکری
 ہوئی ہوگی اور چوڑا اوسکے خشک آنکھیں اوسکی تاریک ہو گئی ہونگی علاج اوسکا یہ ہے

علاج تھوڑی رائی پیسے جانور کی ناک میں بندریہ چونکلی ناس میں نو عالج مگر حر
یعنی نیلاق کو طے مشراب کہنے میں ملائیں اور جانور کو کھلائیں۔ اگر جانور کو جانور نہ لائے
اوسکی علامت یہ ہے کہ گردہ اور عضو تناسل اور خیمہ اور زائین اوسکی بالکل سوچ جائیں
علاج اوسکا یہ ہے علاج گھائس اور دانہ سب موقوف کر کے ایک من مینہ اندر روغن کاویز
چرب کر کے جانور کو تھوڑا تھوڑا چند روز تک کھلاتے رہیں جذام میں گرفتار ہونے سے
محفوظ رہیگا۔ اگر جانور کے کانوں میں عارضہ ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ دونوں کانوں سے
پانی بہا کرے آنکھوں کی بنیائی میں فرق آجائے نیند بہت بڑھی جائے جانے کے بعد
اکثر بیہوشی ہو جایا کرے اس بیہوشی میں اگر خرے کی گٹھلی اوسکے کان میں ڈالی جائے
تو چونکے اور پانی پینے کی خواہش کری علاج اوسکا یہ ہے علاج کانوں کی بڑھتی تریش
اور زخم کو تھوڑی دیر ہاتھ سے ملے نمک و سپر چھو لیں اور ایک بشتانہ روز چھ چاب
بندھا رہنے دیں دوسرے دن کل مرض بدن سے ذائل ہو جائے گا تو عدیکر
دو دانگ مشک ایک مثقال مشراب کہنے میں آمیز کر کے ناک میں ڈالیں اگر جانور
بدن پر کسی جگہ ناسور ہونے یا خیموں پر زخم وغیرہ ہونے سے لاغر ہو علاج اوسکا یہ ہے علاج
دس بال جانور کی دُم سے توڑ لیں اور ایک مٹی کے گولے میں تھوڑی آگ لکے وہ
بال اور جوڑو اوس آگ پر رکھیں جب دُھواں نکلنے لگے اوسوقت اوس لٹکاؤ
ناسور پر خوب چسپ کر دیں فوراً ناسور اچھا ہو جائے گا بھی ان ناسور کے اچھے ہو جانے کی یہ ہے
کہ خون رسنا بالکل موقوف ہو کے وہ مقام خشک ہو جائے اور روئیں
ادسپر مثال در مقام کے جم جائیں نو عدیکر پہلے تھوڑا روغن زیرتوں جانور کو کھلائیں
بعد ایک حل شکر دروطل دودھ تھوڑے خرے اور تھوڑا روغن گاؤ تازہ باہم آمیز
کر کے کیسے دیکھائیں اور جانور کو کھلائیں۔ اگر جانور کا عضو تناسل سست ہو گیا ہو اور
ہر وقت باہر ہی نکلا رہے اور اندر نہ جائے اوسکا علاج یہ ہے علاج دن بھون
تین مرتبہ سرکے سے عضو تناسل کو دھویا کریں دو ہی تین دن میں عضو کو اپنی حالت
اصلی پر آجائے گا۔ اگر جانور کو جذام ہو جائے علامت اوسکی یہ ہے کہ تمام بدن سے

پانی زرد بہا کرے اور جس مقام سے کہ پانی زرد نکلتا ہو اگر وہ مہاک لکھا دیا جائے تو فوراً
 زخم سرخ گوشت نکل آئے اور خون بہنا شروع ہو جائے علاج اوسکایہ ہے علاج
 زخم جو نا بھدین اور گھاس بہری رورہ کھلاوین جسبکہ سے زرد پانی بہتا ہو وہاں پر
 آہستہ آہستہ نمک ملین نو علی گیکر کچھ غنفل کو پانی میں جوش دیکے زخم دسہ دیا کر س دیکر
 رنگار نو شاد در نمک۔ آرد عصبہ دانہ یلین ملا کے مرہم بنائیں اور تمام زخموں پر لگائیں
 نو علی گیکر زرنج ارمنی زخموں پر لگا کر سے بہت جلد زخم بھر کر خشک ہو جاتے ہیں
 نو علی گیکر صبر زرد زرنج ہموذن سیلے جو اور کیوں کے آگین ملا کے جانور کو کھلائیں
 نو علی گیکر جسبکہ سے پانی ٹھوڑا ٹھوڑا رشتا ہو وہاں ٹھوڑا سا شگاف کر کے خون فاسد
 نکال ڈالیں نو علی گیکر جربی ایک وقیہ زرنج آدھ اوقیہ سینوس گندم یا حویں
 ملا کے جانور کو کھلائیں سب مادہ جذام کا فوراً جل جائے گا اور چند ہی دن میں جانور
 بالکل صحیح اور تندرست ہو جائیگا نو علی گیکر اوس قسم کا زناغ جسکو حقیق کہتے ہیں مار کر
 پر و غیرہ اوس کے سب صاف کر ڈالیں اور پورا صاف کیا ہوا پانچ رطل پانی میں ڈال کے
 خوب جوش دین اور یہی پانی جانور کو ملائیں اور زخموں پر لگائیں جذام سے اچھے
 ہونیکے علامت یہ ہے کہ جو دوائیں اوپر بیان ہوئی ہیں اونکے کھلانے اور لگانے سے
 اگر زخم بھر نہ لگیں یا زخموں پر خشکی آنے لگے تو خیال کر لینا چاہیے کہ جانور مذکور کچھ دنوں میں
 اچھا اور بھلا چکا ہو جائے گا اور اگر کسی طرح زخم خشک نہ ہوں اور طوینٹ ٹھون سے
 نکلا ہی کرے تو آخر علاج یہ ہے کہ ہندو زخم کو ایک ایک لمحے کے داغنا شروع کریں داغی ہو
 زخم پر نمک بعد داغنے کے چھڑک دیں اور صبح و شام جانور پر زور دینا کہ یہ قدر
 دوڑائیں اگر بعد داغنے کے دوسرے مقام پر نیا زخم ظاہر ہو تو جاو شیر کو روشن کینڈیں
 ملا کے مرہم بنائیں اور اوس زخم نو پر لگائیں۔ اگر جانور دو ایک برس عارضہ
 خارش اور کھجلی میں گرفتار ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ لاغر بہت ہو جائے اور بدنکی طاقت
 بالکل گھٹ جائے علاج اوسکایہ ہے علاج گندھاک در تو تیا پسکے روغن منڈوا
 ملائیں اور دو ایک روز دھوپ میں کھیں اور جس مقام پر خارش ہو مالش کریں تین ہی

چار دن میں خارش بالکل دفع ہو جائیگی فوعدیکر نہ کرے۔ درج کرے۔ صبح و شب ایک
 ہانڈی میں رکھیں اور کل حکمت کرے۔ تنور میں ڈالے۔ کوئلہ کر لیں اوس کو کھلے کو
 خوب باریک پیسلے پانی میں گھولیں اور تھوڑی دیر تک نم نہ ہوں کہ کوئلہ بھی بیٹھ جائے
 اور صاف پانی تھوڑا ہوا۔ اجائے ہی پانی جانور کو پراس کھوت پلائیں چار دن میں
 خارش بالکل دفع نہ جائے کی فوعدیکر نک جلا کے جالور سے بدن پر نہ لگا بھی
 حارش کو بہت جلد دفع کر دیتا ہے۔ اگر جانور خارش کے سبب سے بہت لاغر اور
 ناتوان ہو گیا ہو علاج اوسکا یہ ہی علاج کا لادانہ۔ روغن کنجد میں ڈال کے خوب کائیں
 اور جانور کے بدن پر اس تیل کی مالش کریں اور مالش کرنے کے بعد صابون اور نمک
 ملے پیسلے پانی سے جانور کو خوب مل مالکے نہ لائیں چند ہی دن میں خارش جاتی رہے گی
 فوعدیکر درج اور تھوڑا پانی روغن کنجد میں ملائیں اور تھوڑی دیر لگا کھان لیں یہ دوا پین
 جانور کے بدن پر روغن خد کو کی مالش کریں تین ہی دن میں خارش بالکل دفع ہو جائیگی
 فوعدیکر سیاہ دانہ کشیدہ۔ گنش کوٹ کے روغن ترب میں ملا کے تین دن مالش کریں
 فوعدیکر درج پیسلے پھلے۔ دزدھ میں ملا کے بدن پر لیں فوعدیکر زیتق۔ قسط کشیدہ۔
 سیاہ سرد اسنگ۔ کندل خوب باریک پیسلے نہرہ گاؤ میں لٹ کر کے روغن کنجد میں
 ملائیں اور تھوڑا پانی شریک کر کے۔ لور کے بدن پر مالش کریں۔ اگر عارضہ خارش جانی ہو کی
 آنکھوں تک پہنچ جائے تو اوسکا علاج یہ ہے علاج ہا کسر خوب کنج پانی میں گھولیں اور
 اوس پانی سے جانور کی آنکھیں دھو دیا کریں سات آٹھ دن میں خارش کا خال آنکھوں سے
 بالکل دفع ہو جائیگا اگر اس سے شفع نہ ہو تو سات دن کے بعد آدھ سیر تائے پانی میں باریک
 چٹھاناکا۔ اب لیمون ملائے تین دن صبح و شام آنکھیں دھوئیں فوعدیکر شب پانی روغن کنجد
 میں ملائے آنکھوں میں نکالیں فوعدیکر سیاہ اور غب پانی بھی پیسلے لگائیے آنکھیں
 بالکل چھی ہو جائی تین اگر جانور کی آنکھوں میں خارش کے سبب سے ورم ہو گیا ہو اور غبر
 بالکل کھن سکتی ہوں اوسکا علاج یہ ہے علاج پانچ انڈی اور دو رطل شہرہ فرما ایک رطل
 روغن کنجد میں ملا کے جانور کو کھلائیں۔ اگر جانور کی دم کے بالی سبب خارش کے

اگر غلہ ہوں یا اگر گئے ہوں علاج اوسکا یہ ہے علاج دم کی نوک میں شکاف دیکھ خون فاسد نکال ڈالیں یا دم کو داغ دین نوعلدیکر زرخ - نمک ہموزن روغن کنجد میں ملا کے دم پر یا جس عضو پر کہ خارش کا کھان ہو ملیں مالش کر نیکی بعد جانور کو چند ساعت صوب میں باندھیں کہ دوا دھوپ کی گرمی سے بدن میں خوب جذب ہو جائے۔ اگر جانور کی پیٹھ بسبب سواری کے سوج گئی ہو یا زخمی ہو جاوے تو اوسکا علاج یہ ہے علاج سور بخان کو روغن کنجد میں ملا کے گرم کریں اور جانور کی پشت اوس روغن سے چرب کر دیں اگر سور بخان حسب اتفاق نہ دستیاب ہو تو صرف کپڑا یا کوئی چٹائی کا ٹکڑا روغن چرب کر کے پشت پر رکھیں ورم اور زخم جو کچھ ہو فوراً اچھا ہو جائیگا نوعلدیکر گرم پانی میں دو اندھیرے کے ٹوٹے خوب ملائیں اور اوس پانی میں کپڑا تر کر کے زخم یا ورم پر رکھیں نوعلدیکر دو اندھیرے ٹوٹے کے کل کے ٹکڑے پر ملیں اور زخم یا ورم پر باندھیں نوعلدیکر صبر نہ رکھیں۔ روغن قطران میں خوب ملا کے موضع ورم پر مالش کریں فوراً ورم تحلیل ہو جائیگا اگر کثیت کے زخمی اور متورم ہونے سے گردن تک کچھ صدمہ ہو چکے یا ہونچے کا احتمال ہو تو اوسکا علاج یہ ہے علاج فوراً زمین اوتار کے موضع ورم پر تھوڑی راکھ پیشاب طفل شیر خوارہ میں تر کر کے خوب ملیں اور زمین رکھ کے تنگ خوب کھینچیں باندھیں اور تھان پر چھوڑ دیں دوسرے دن پھر زمین کھول کے دواسے مذکور کی مالش کریں اور زمین رکھ کے تنگ کو خوب کھینچیں دوسرے دن اسی طرح مالش کرنے سے سب ورم بالکل تحلیل ہو جائیگا بجائے خاکستر کے نمک بھی اکثر پیشاب میں ملا کے ملنے سے فائدہ ہوتا ہے اگر ورم اور زخم دونوں موجود ہوں تو پہلے نمک پانی سے خوب دھو لیں اور بعد اسکے کنجدی کوٹ کے موضع ورم اور زخم پر باندھیں ورم فوراً اوتار جائے گا اور زخم سوکھ جائیگا اگر ورم بھی زخم میں آگیا ہو گا تب بھی یہ دوا سب مواد کو چھانٹ کے زخم کو دسکھائی نوعلدیکر پہلے موضع ورم اور زخم رسیدہ پر دودھ سور بخان خوب باریک پیسے چھڑکیں اور اوپر سے کپڑا رکھ لیں باندھیں بعد دودھ کے پھر روغن گاؤ تازہ سے روز چرب کر دیا کریں سات دن کے بعد گرم پانی سے خوب دھو لیں زخم اور سوجن وغیرہ کا نام نشان بھی

معلوم ہے کہ نوع دیگر دوب کو پیسے روغن کاؤمین ملا کے درم پر باندھنے سے بھی بہت
 نفع ہوتا ہے نوع دیگر اگر سبب کثرت سواہی کے جانور کی پشت زخمی ہو جائے تو اس کا
 علاج یہ ہے علاج دوب کو پیسے ٹھوڑا زنگار ملا کے زخم پر لگا دیں یا گھوڑے کی
 لید کو خشک کر کے جلا ڈالیں اور بڑا لے گلے کے گھی میں ملا کر زخم میں بھر دیں نوع دیگر
 بیج نرگس کو مٹ سے زخم پر باندھیں دو تین دن میں زخم بالکل اچھا ہو جائے گا اور یہ
 دوا انسان کے زخم پر بھی لگانے سے بہت نفع ہوتا ہے نوع دیگر عیدس - بادیاں رومی
 ہمو وزن شبیمانی دواؤں کے وزن کی آدھی سب کو خوب باریک پیسے زخم پر چھڑکس
 اور اس کے اوپر سے سندس اور مہع عربی اور موم کے مرہم کا کچھا بالکا دیں جن جانور کے زخم میں
 بدگوشت بہت ہو گیا ہو اور مواد کثرت رسا کرے اس کا علاج یہ ہے علاج پہلے کچھ
 دنوں تک صرف زنگار سیسا ہوا زخم پر چھڑکے رہیں جب بدگوشت لپٹیائے اور زخم مواد سے
 صاف ہو جائے اس وقت خشک کر نیکی دوائیں جو اوپر بیان ہو چکی ہیں لگائیں نوع دیگر
 مردانگے پانی میں گھولیں اور ارشنان اور بزر قطنو شامل کر کے زخم پر لگائیں - اگر جانور کے
 زخم میں کیرٹے پڑ جائیں اس کا علاج یہ ہے علاج ورق شفتالو - ورق جونہ ورق حرد
 صبر زرد قطران - خوب باریک کر کے زخم میں بھر دیں - اگر گھوڑے کے بدن پر کسی رندے کے
 کاٹنے سے زخم ہو گیا ہو اس کا علاج یہ ہے علاج پہلے زخم کو آب ماہی شور سے خوب
 دھوئیں بعد اسکے جاوشیر کو روغن زیتون میں ملا کے اس قدر لگائیں کہ مرہم کی صورت ہو جائے
 پھر اوسے مرہم کو صبح و شام زخم پر لگائیں نوع دیگر ٹھوڑا انزروت اور صبر زرد اس کا آدھا
 خوب پیسے زخم میں بھر میں پیسہ آدھی کے بدن کا زخم بھی بہت جلد اچھا کر دیتا ہے نوع دیگر
 بلیہ اور سنگ مقناطیس کو پیسہ کر اور پانی میں گھول کے زخم پر لگائیں - اگر جانور کے
 زخم میں تیر کا بھن یا پڈھی وغیرہ اوڑھ کے رہ گئی ہو تو اس کا علاج یہ ہے علاج رومی کو
 آب کا فح میں تر کر کے زخم کے اندر بھر دیں فوراً پڈھی یا اوڑھ جو زخم کے اندر ہوگی
 اس دوا کے اثر سے کچھ کے اوپر آئیگی اور نکل جائیگی - اگر آب کا فح نہ دستیاب ہو تو
 بجائے اسکے آب ماہی شورا استعمال کریں - اگر جانور کا کوئی عضو کھل گیا ہو یا کسی چیز کی

جوٹ اگئی ہو تو اسکا علاج یہ ہے علاج نمک پیسکر روغن گاؤدین ملا کے موضع ضرب
 رسیدہ پر ملین تو عذیر گیسو رنجان کھی سین چرب کیسے روئی کے پچا ہے پر لگائیں اور
 گرم کے موضع ضرب رسیدہ پر باندھیں دو ایک دن متواتر باندھنے سے درد اور تکلیف
 بالکل دفع ہو جائیگی۔ زمانہ استعمال میں جانور کو پانی میں بھیکنے سے بچاے رکھیں۔
 اگر جانور کے پیرون یا کانوں کے اندر یا سینے میں چھوٹے چھوٹے دانے پڑ گئی ہوں اسکا علاج یہ ہے
 علاج صبح و شام دانوں کو خوب نیب کے پانی سے دھو کے زرنج۔ نورہ۔ قلعہ۔
 خوب باریک پیسکے پانی میں گھولیں اور دانوں پر لگائیں فو عذیر گیسو قلبہ نوشادہ۔
 نمک۔ دود و مشقال خوب پیسکے پانی میں ملائیں اور کپڑی پر رکھ کے دانوں پر باندھیں
 قتل باندھنے کے دانوں کو سر سے دھولیں۔ اگر جانور مسافت سفر سے بیمار ہوا اسکا علاج یہ ہے
 علاج پہلے جانور کو تھوڑے عرصہ تک پانی نہ دین بعد اسکے سیر بھشکار شربت ٹھنڈا
 ٹھنڈا پلا کے ہری ہری گھانس کھلاوین بعد اسکے اگر دریا یا تالاب غیرہ قریب ہے تو جانور کو
 اوس میں نہلائیں اور نہلاتے وقت اوسکی پیٹھ پر پانی کا تر پڑا دین اور جب پانی سے باہر آئیں
 اوس وقت اوسکے ہاتھ و پیر خوب پونچھ کے شراب کنہ کی تمام بدن یرمانش کریں۔ اگر
 جانور مسافت راہ سے تاؤ کھا گیا ہو تو اسکا علاج یہ ہے علاج کپڑے کو روغن لفظ
 دین تر کر کے اوس کپڑے سے جانور کے ہاتھ اور پیر خوب کس کے باندھیں فوراً جانور
 صحیح ہونے چاق ہو جائیگا اگر راہ چلتے چلتے جانور ٹھکن کے بعد سے اڑ جائے تو اسکا علاج یہ ہے
 علاج آب خیار۔ آب ریحان سرخ۔ روغن گاؤدنا زہ میں ملا کے پلائیں فوراً چاق
 ہو جائے گا۔ جو جانور تھوڑی دور چلنے سے کسلمند ہو جاتا ہوا اسکا علاج یہ ہے علاج
 خرگوش کی چربی کسی چیر کے ہمراہ کسی طرح کھلایا کریں فو عذیر گیسو جانور کی پیشانی پر تھوڑا
 خون لیں یا جو اورو گیسو کا آمادہ اور کھی سین گوندھ کے روز جانور کو صبح و شام کھلایا کریں۔
 اگر جانور کی ہڈیوں اور سمون سے زرد پانی ہے اسکا علاج یہ ہے علاج
 کسن پیسکے گیسو کے خمیری آٹے میں ملا دین اور سمون پر جانور کے باندھیں
 یا کنج اور کسن کو پیسکے باندھیں اگر سمون میں پانی بہت اور تراوے اور بغل سے بھی

کیس قدر رسنے لگے تو جانور کے نعل اوکھاڑ لیں اور سمون کے اندر نظر غور سے دیکھیں کس مقام پر پانی زیادہ اگیا ہے پس جس مقام کو نرم پاوین تراش ڈالیں اور کسی کھلی سے ٹھکڑے کو شہدین ترک کر کے سمون پر باندھیں ہر صبح و شام تازہ بندش کر دیا کریں اور پانی اگر آجائے تو اس کو خوب دبا کے یا نشتر کے ذریعہ سے شکاف دیکے نکال ڈالیں تین چار دن اسی طرح کی دیکھ بھال سے جانور صحیح اور تندرست ہو جائے گا اگر گھوڑے کو سرطان ہو تو علامت اس مرض کی یہ ہے کہ جانور کے سمون پر ورم ظاہر ہوا اور بڑھتی بڑھتی سمون کے اوپر بندلی پر بھی کیس قدر ورم آجائے تو علاج اوسکا ہے علاج برگ کرو۔ سیر خر دل۔ کوٹکے تھوڑے سے یا نیلین جوش دیکے ملیں اور بعد ملنے کے زین زیتون سے سمون کو چرب کر دیں نو علی گجر مغز مکہ گو سفند مغز استخوان گاؤ جوا شیر۔ روغن کنجد میں خوب پکا کے ورم پر باندھیں تین دن تک سرور و صبح کو تازہ تازہ باندھنے سے فوراً ورم دفع ہو جاتا ہے اگر جانور کے تمام بدن میں زرد پانی اور تر آیا ہو اور خارش بہت ہوتی ہو اوسکا علاج یہ ہے علاج پیہ خوکے و سیر برنج ایک سیر پکا کے تمام بدن پر ملیں یا زرد روت۔ مرداسنگ خٹلی۔ روغن زیتون باہم آمیز کر کے تمام بدن پر مالش کریں نو علی گجر زرد جو بہ مرداسنگ سفید کبریت۔ خون سیاہو شان کوٹکے روغن زیتون میں طار کھیں مالش کرنے کے وقت تھوڑا سا تانے روغن کنجد میں ملا کے تمام بدن پر ملیں۔ اگر گھوڑے کو خارش ہو تو علاج اوسکا یہی علاج اشتنان۔ نمک۔ روغن گاؤ میں ملا کے پکائیں اور جانور کے تمام بدن پر ملے صابون سیاہو ڈالیں ایضا زنگار۔ مغز گو سفند میں ملا کے جانور کے تمام بدن پر ملیں اور تھوڑی دیر کے بعد صابون لگا کے دھو ڈالیں۔ اگر جانور کے ہاتھ پیروں میں عارضہ شقاق ہو جائے اوسکا علاج یہ ہے علاج مرداسنگ پیٹکے روغن گل میں ملا کے سمون پر ملیں نو علی گجر زردہ تخم مرغ۔ قطران۔ بادیان رومی۔ شیرہ خرمائی کنہ میں جوش دیکے جانور کے سمون پر باندھیں نو علی گجر قطران پیٹکے سمون میں لگاویں اور گوشت دنبہ گرم کر کے دھینیت اوسکی لیے سٹم کے اندر اور باہر خوب ملالیں

فوجہ نیگہ جنگلی ملی کی چربی گرم کر کے موضع شقاق پر بلین فوجہ نیگہ و زرق کو مار کے موضع شقاق پر باندھیں اگر جانور کا سُم نعل سے گھس گیا ہو اسکا علاج یہ ہے علاج گندنا اور مری کی چربی خوب ملا کے جانور کے سمون میں بھریں اور کوئی لوہے کا پتھر گرم کر کے جانور کا سُم اوپر رکھیں کہ چربی گرمی پا کے نہ نکلے اور تمام سُم اندر اور باہر بخوبی چرب ہو جائیں تین چار دن اسی طرح روز کرتے رہیں اور طویل میں سوکھی لید بکھا دیں فوجہ نیگہ قطر ان شامی نقطہ سفید پانی میں خوب جوشدیکے سمون پر ٹپکائیں فوجہ نیگہ بکری کے بچے کی چربی پگھلا کے سمون پر ٹپکاتے ہی بخشتی فائدہ ہوتا ہے فوجہ نیگہ خارشیت کو مار کے جانور کے سُم پر رکھیں اور ایک چمچہ گرم کر کے اوس سائی پر رکھیں کہ اوسکی چربی پگھل کے سُم کے اندر باہر خوب رسیٹ کر جائے اور کسی مقام پر مردہ سائی کی چربی کا چھو جانا اچھا نہیں ہوتا کیونکہ یہ حکم تیز کا کھتی ہے لہذا بجز سُم کے اور تمام بدن جانور کا اس چربی سے بجا کر رکھیں اگر گھوڑے کو جذام ہو گیا ہو تو پہچان یہ ہے کہ زبان اوسکی کالی ہو جاتی ہے آنکھوں سے اوسکی پانی بہا کرتا ہے سر اسکا ہمیشہ نیچے لٹکا رہتا ہے علاج اوسکا یہ ہے علاج سیر مقشر چار اوقہ روغن کنجد میں اسقدر جوشدیں کہ لسن کا ذائقہ بخوبی تیل میں آ جاوے بعد اوسکو روغن صاف کر کے چھوڑ دیں تھوڑا تھوڑا روز جانور کی ناک میں ٹپکا دیا کریں علاوہ اسکے تھوڑا لسن کا پانی روزہ جانور کو پلا دیں چند عرصہ میں آئنا صحت کے ظاہر ہونا شروع ہونگے ایک مہل جسکا نام بلیاق ہے اکثر گھوڑوں کو ہو جایا کرتا ہے یہ مرض جذام سے بالکل مشابہ ہوتا ہے۔ جذام اور بلیاق کی پہچان کا قاعدہ عقلمندوں نے یہ بتایا ہے کہ جذام میں جانور کی زبان کالی ہو جاتی ہے اور بلیاق میں زبان کی سید قدر سوچ جاتی ہے اور رنگ اسکا کالا نہیں بلکہ سرخ ہو جاتا ہے سوکھی اور ہری گھاس ایک ساتھ ملا کے کھانے سے اکثر یہ مرض ہو جایا کرتا ہے علاج اوسکا یہ ہے علاج موثر منفی اور ملبہ خوب بار ایک کوٹکے جانور کو روز کھلا دیں تین چار دن میں مرض دفع ہو جائیگا اگر گھوڑے کو شقاق تھوڑا ہو اسکا علاج یہ ہے علاج نورہ جانور کے بدن پر لگائیں کہ بال کر جائیں بعد اسکے نمک و رقبہ کوٹکے سرکہ خالص میں ملا کے موضع شقاق پر بلین اور مالش کرتے روغن گاؤسے چرب کریں اگر کوئی زرنیخ وغیرہ جانور کی کچھن دشمنی سے

لگاوے اور آنکھیں سفید ہو کر سوچ جاوین تو علاج اوسکا یہ ہے علاج روغن گاؤ
 آنکھوں میں لگائیں۔ اگر جانور راستہ چلنے میں اونگھتا چلتا ہو یا نیند کی غنودگی میں کھجڑا
 راستہ چلے تو اوسکا علاج یہ ہے علاج بادیاں کو خرقہ کتان میں باندھ کر جانور کے
 بازو پر باندھیں پس جانور کی عادت غنودگی کی بالکل رفع ہو جائیگی

خاتمہ الطبع

الحمد لله والمنة کہ رسالہ نافعہ مشتملہ اوصاف واصناف وعلاج جملہ امراض
 اشرف الحيوان موسوم بہ فرسنامہ اول مرتبہ ماہ ربیع الاول ۱۲۸۴ھ
 مطابق مارچ ۱۹۱۲ء مطبع ناظمی لکھنؤ میں زیور طبع سے
 آراستہ و پیراستہ ہو کر ہدیہ
 ناظمین بانیین
 ہوا
 وقت اس کتاب کا ناظمی تایلیف علی مطبعہ ناظمی لکھنؤ
 عبد قلیب الدین احمد و بی بی طہنا بی بی

علاج الفيل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد و صلوٰۃ کے نادر حسین عزیز نگر امی ملتس ہے کہ ایک وزیر اثنائے گفتگو میں شفیق دلی انیس قلبی شیخ عبداللہ انچارج کتب خانہ تجارت مطبع نامی لکھنؤ نے فرمایا کہ آج تک کسی مستقل عمدہ رسالہ ہاتھیوں کے معالجہ کے بارہ میں تالیف نہیں ہوا پس آپ کوئی مستقل رسالہ تالیف کیجیے تو نہایت ہی بکار آمد ہو۔ اور نکی علاج پسند ہوئی اور یہ مختصر رسالہ تالیف کیا گیا اور اسکا نام علاج الفیل رکھ کر ایک مقدمہ اور تین فصلوں پر ترتیب دیا ناظرین اگر کہیں خطا و سہو پائیں تو چشم پوشی کر کے معاف فرما دیں

مقدمہ

جاننا چاہیے کہ ہمارا جہ کش بے انتہا حجم و جسم تھا کہ اسکا بار گھوڑا نہیں اٹھا سکتا تھا اور پاپیارہ چانا ایک تو دشوار دوسرے شان کے خلاف تھا اور سکی سواری کیواسطے جانور تجویز ہونے لگے تو بحرِ مباحثی کے اور کوئی جانور ایسا نہ معلوم ہوا جس سے اسکی سواری کی شان و شوکت بھی عیان ہوا اور بار برداری اور ڈیل و ڈول کے لحاظ بھی سب جانوروں سے بڑھا ہوا ہو۔ غرض کہ کچھ ہاتھی جنگل سے پکڑ لائے گئے اور انھیں چلنا پھرنا اٹھنا بیٹھنا اشاروں سے سکھایا گیا جبکہ ہاتھی تعلیم یافتہ تو ہمارا جہ موصوفات پر سوار ہوا جس سے اسکی شان و شوکت دوبالا ہو گئی۔ ایک عرصہ کے بعد ایک شخص خواجہ محمود نام پیدا ہوا جس نے ہاتھیوں کے چلنے پھرنے

اور اوٹھنے بیٹھنے کے لیے الفاظ مخصوصہ قرار دیے اور ہر ہاتھی کو اس اصطلاح و قواعد کے موافق تعلیم کرنے لگا چنانچہ اس کے تعلیم یافتہ ہاتھی بننے لگے۔ جب ہاتھی بیمار ہوتا تو اونکا علاج بھی کر لیتا۔ الغرض وہ اس فن میں مشہور ہوا قطب شاہ اونکے شاگرد ہوئے اور انھوں نے اس فن میں بڑی بڑی ترقی کی۔ اونکے چار شاگرد ہوئے خواجہ سعید خواجہ شہاب خواجہ رؤف خواجہ یعقوب۔

عمدۃ التکلیل میں بیان کیا گیا ہے کہ ہاتھیوں کے کھیت بیجھان کثرت سے ہوتا ہے اور وہ یہ ہیں مورنگ۔ رنگون۔ سلہٹ۔ بجل۔ بن۔ سیلان۔ شام۔ چاگام۔ سراندیپ۔ مورنگ علاقہ سیال کے ہاتھی سیاہ رنگ کے اور اوجیتی دار بدین توتے ہیں لیکن کے ہاتھی اونکو چھ پر سے سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں سلہٹ کے ہاتھی سیاہ رنگ مضبوط ہوتے ہیں سیلان کے ہاتھی اکثر بھورے رنگ کے نہایت مضبوط اور خوبصورت اور تیز قدم لڑائی کے قابل ہوتے ہیں اور شام چاگام سراندیپ میں ہاتھی ہر ایک قسم کے ہوتے ہیں۔ مخزن الاما دیہ میں بیان کیا گیا ہے کہ جو شخص راکھ دندان فیل کی اپنے پاس رکھے در دشک سے محفوظ رہے اور اس کے پتہ کا شرمہ آنکھ کی کثافت کو زائل کرتا ہے اور خشاک خرطوم کا بخور دافع بواہر ہے۔

نرہت نامہ میں لکھا ہے کہ ہاتھی کی عمر تین سو سے چار سو تک ہوتی ہے اور جس ہاتھی کے دانت درازا اور گداز ہوں اسکی بہت بڑی عمر خیال کرنا چاہیے۔ تجربہ سے یہ صفت انسان میں بھی پائی گئی ہے۔ اور بعض ہاتھی کی پتیانی کا پسینہ بہت ہی معطر ہوتا ہے۔ اگر اس کے کان کا میل کسی کو کھلاویں تو اسکو ایک مٹھتی نیند نہ آوے۔ اگر اسکو دانت کو جلا کر شہر میں ملا کر لگائیں تو جھانیاں اچھی ہو جائیں اور اسکو دانتوں کا برادہ ماء الصل یا غسل یا نبات کے ساتھ چند روز کھانا مقوی حافظہ و رافع درد دماغ و حابس اسہال و نزف الدم ہے اور طہر کے بعد برادہ مذکور ایک م دو مثقال نبات کے ساتھ تین چار دن کھانا میں چل ہے اور اس کے برادہ کا گھول بھی بھیا اثر رکھتا ہے اور زرد ہونے برادہ آہن کے ساتھ بواہر کو کھوتا ہے اور غلیظ قلع ضرر

و با و طاحون و صرع و ام الصبیاں ہے اور اگر درخت میں باندھیں شہر شیریں ہوں
اور اگر سر گرین کو شہر کے ساتھ حمل کرین تو عورت حاملہ نہ ہو۔
عجائب الخلقات میں لکھا ہے کہ اگر ہاتھی کی کھال تپ لڑہ والے کو باندھ دیں
تو فوراً ساکن ہو جائے اور اگر سر گرین جلا میں تو مجھ کا نام و نشان نکٹ رہے۔

باب اول اصطلاحات کے بیان میں

جو ہاتھی عظیم الجثہ اور ہاتھ پانوں کا چھوٹا ہوا سے کھریہ کہتے ہیں۔ جو ہاتھی بہت باندہ
اور اوس کے دونوں دانت بڑے بڑے اور اوپر کی جانب خمدار ہوں اوسے حرکہ
کہتے ہیں جس ہاتھی کے چاروں پانوں میں سولہ ناخن ہوں اوسے سولہ نہان کہتے ہیں
اور وہ معیوب ہے جس ہاتھی کے نالوں میں سیاہ نقطہ بہت ہوں اوسے لشن تالو کہتے ہیں
اور وہ بہتر ہے جس ہاتھی کے نالوں کی رنگت گلاب کی طرح ہو اوسے گلاب تالو کہتے ہیں اور
وہ بہت بہتر ہے۔ جس ہاتھی کا سارا نالو سیاہ ہو اوسے شام تالو کہتے ہیں اور
بعض بہتر اور بعض بدتر جانتے ہیں۔ جس ہاتھی کی زبان سیاہ یا دال سیاہی ہو اوسے
سیاہ زبان کہتے ہیں اور یہ عیب میں داخل ہے۔ جس ہاتھی کی دم زمین پر لٹکتی ہو
اوسے چھاڑو دمان کہتے ہیں اور وہ معیوب ہے جس ہاتھی کی دم سانپ کے بھن کی
طرح ہو اور دم کی کنگنی گروہ دار ہو اوسے ناک مان کہتے ہیں اور وہ بھی معیوب ہے
جس ہاتھی کے دم کی کنگنی پانوں تک پہنچے اوسے بڑو دمان کہتے ہیں اور وہ بھی معیوب ہے
جس ہاتھی کے کان کی جڑ میں گای بکری کے پستان کی طرح لٹکن لٹکتا ہو اوسے کھنی کہتے ہیں
اور وہ بھی معیوب ہے جس ہاتھی کے سر کے بیچ میں گڈھا ہو اوسے چھتر بھنگ کہتے ہیں
اگر گڑھے کے دونوں طرف بلندی برابر ہو تو بہتر ہے ورنہ معیوب جس ہاتھی کے
دانت نکلے اوسے دیتلا اور جبکہ نہ نکلے اوسے مکونا کہتے ہیں جس ہاتھی کے دانت
اوسے دتولی اور جبکہ نہ نکلے اوسے صندلی کہتے ہیں اور جو ہاتھی سزاوٹا کچا
اوسے اودھ تھرہ کہتے ہیں۔

غیلبان کو حداثت کہتے ہیں۔ وہ کہ جسے فیلبان اپنے ہاتھ میں رکھتے ہیں اس ہاتھ کے بجا اختیار ہونے کی وقت اس کے سر پر لگتے ہیں اسے گجاک کہتے ہیں اور اسے بھی کہتے ہیں رستی یا اور کسی چیز کا حلقہ جو ہاتھ کے گلے میں لگا دیتے ہیں اور وہ فیلبان کے لیے بطور رکاب ہے اور اسے گلہ جی کہتے ہیں۔ ہاتھ جو ہاتھ کے اگلے پانوں میں باندھتے ہیں اسے پٹری کہتے ہیں۔ لکڑی کا حلقہ جس میں رستی یا گلہ جی کے پچھلے پانوں میں باندھتے ہیں اسے کلانی کہتے ہیں۔ ہاتھ کی دونوں انگلیوں کے درمیان میں اپنی گول ہڈی کو پٹیوں میں کہتے ہیں اور اس کے سر کو مستک شیعہ کے ہونٹھ کو بھند اور منہ کو بھونڈ کہتے ہیں۔ ہاتھ کی ناک کو سوڑھ اور بڑی دانتوں کے نکلنے کی جگہ کو سوہالی کہتے ہیں ہاتھ کی بیٹھ پر باندھنے کے روئی دار کپڑے کو گدسی اور موٹی رستی کو رستا کہتے ہیں جو کپڑا ہاتھ کی بیٹھ پر ڈالتے ہیں اسے جھول کہتے ہیں ہاتھ کے بیٹھ پر کے چھری دانت کو عماری اور نیکو اور ہوج کہتے ہیں۔

جب ہاتھ سے کٹا ہوتا ہے اور ہاتھ تو میل ہوتے ہیں اور اگر ٹھہ جائیگا اور اگر دم یا نیکو چھ چاروں پانوں سے بیٹھ جائیگا سوٹھ بیٹھ چھاروں پانوں سے ہونڈ جائیگا۔ یا بیٹھ چھ۔ ایک پیر اور ٹھانیکو سیلہ آگے بدن سے لگا جائیگا۔ یا اس سوڑھ اور ہاتھ کے بیٹھ پانوں کے بیٹھ یا تن۔ پکڑ نیکو لکڑی چھوڑ دینے کو چھٹ۔ کھانے کو دھڑالہ کی غص سے ہاتھ سے یا غصہ اور نہ میں چارہ وغیرہ کی قسم سے ہاتھ کی غصہ کو چارہ یا پانی پینے کو چھٹ۔ ہاتھ سے یا غصہ اور نہ میں گری چیز اور ٹھانیکو کو دھڑالہ۔ وہ دونوں پانوں سے کو دھانیا یا نہ می کہتے ہیں۔

ہاتھ کے ناخن کو کٹس اور تانے کے زخم کو تالو بھانڈا کہتے ہیں۔ ہاتھ کے زخم کو لکڑی یا مہل کے پھولے کو آگ لگن سردی سے جکڑ نیکو سپٹ مکر چھٹ سخت ہرنیکو چھٹ کے پٹھ کو کٹھانیاں کے کر نیکو ڈوکی پر پھینک کر کھن۔ س کا پٹھ کے زخم کو زانو یا پانے کے پٹھ کو کٹس بھانڈا ٹلوے کے زخم کو کٹھنی یا پری پھینک کر یا پھینک کر ناخن پھینک کر ناخن گر نیکو یا پیر بھانڈا ٹلوے سے رطوبت کٹھن کر رس و تار اور دم کے بال گر نیکو بھتی کہتے ہیں۔

سفوف جو ہاتھ کو کھلا یا جاتا ہے اسے دھارن کہتے ہیں۔ گولی جو ہاتھ کو کھلائی جاوے اسے گٹھا کہتے ہیں۔ ترک پڑا جو ہاتھ کے بدن پر بھرا یا جائے اسے پوچارا کہتے ہیں دوا جو

آٹھ میں لکھ گولی بنا کے باقی کو کھلائی جاویں اور سو گولہ کہتے ہیں۔ دو جو بطور دوا دیا گیا سکے
بنائی جاویں اور ٹھیکے جو پیاں وغیرہ بانہ کے باقی کے گولہ میں نیچے اوسے کو پونجی کہتے ہیں۔

باب دوم امراض خاص کے بیان میں

کس یعنی ناختہ آنکھ کے گوشہ میں سرخ پختے پیدا ہوتے ہیں اور بڑھتے بڑھتے تمام آنکھ کو چھایا لیتے ہیں اور سکا
علاج یہ ہے نسخہ اورک۔ آنہ ہلدی۔ لونگ۔ زریسی۔ افیون ہوزن لیون کے عرق میں گھسکر آنکھ میں
لگائیں نو عدیگر تل کے تیل میں نوشادر گھسکر لگائیں نو عدیگر کاغ یا سیب یا بارہ سنگھ یا زرد
کوڑی عورت کے دودھ میں گھسکر آنکھ میں لگائیں نو عدیگر برادہ آہن چھوٹی بڑی مائیں نہنگی ہڑ
مازہ ہوزن سرمہ بنا کر آنکھ میں لگائیں نو عدیگر بول کی چھال سیر بھرتین سیر پانی میں چھوڑیں
جب سیر بھر رہے چھانکے ہیرا لیس دورتی گھسکر چھینٹا دیا کریں۔

ڈھلکے یعنی آنکھ سے پانی گر نیکا علاج یہ ہے نسخہ سو دھنکری۔ آنہ ہلدی یک ایک لہ افیون
میں ماشہ برگ تمر ہندی دو تولہ پانی میں پسکیر نیگرم آنکھ کے چاروں طرف ٹھیک کریں نو عدیگر
نمک کے پانی کا چھینٹا دیا کریں نو عدیگر دھنکری۔ رسوت۔ لونگ۔ افیون ہوزن اہلی کے
پانی میں رگڑ کر آنکھوں میں لگائیں نو عدیگر سفیدی بیضہ میں تھج۔ افیون گھسکر لگانا چاہیے۔
جالا یعنی سفید چھائی آنکھ پر آجائیکا علاج یہ ہے نسخہ برگ سرس۔ برگ بول۔ پوست نرب۔ اجوائں دیسی
نمک۔ دھنکری۔ چولے کی مٹی ہوزن پانی میں پسکیر لگائیں اور ہڑ کے پانی سے آنکھ دھو لیں۔
نو عدیگر چوڑی کلی۔ تھکی دو دو تولہ۔ نمک ایک تولہ۔ نو تاد چھ ماشہ کوٹ کر پانی میں تر کر کے
آنکھ دھو یا کریں اور پو جا کر کریں۔

مانڈا یعنی آنکھ کی سفیدی پر سفید پردہ چھا جائیکا علاج یہ ہے نسخہ مازہ۔ سرلی۔ گھونچ سفید
برگ سرس۔ رتن جوت۔ ہیلہ زردہ آنہ ہلدی۔ ہیلہ سیاہ۔ گوگل۔ جالفل۔ افیون دھنکری بریان
ناخن فیل ہوزن سرمہ کے عمل خالص میں ملا کر لگایا کریں۔

چٹھلی یعنی سیاہی پر سفید پردہ آجائیکا علاج میں مانڈا اور ناخن کی دوائیں مفید ہیں۔
تالو پھاڑ جسے تھو تھنی بھی کہتے ہیں اوسکا علاج یہ ہے نسخہ چار تولے دھو سوکھن میں
ٹوا کیر۔ چھوٹی الائچی کے دانے دو دو تولہ۔ کبابہ صینی ایک لہ سفوف بنا کے ملا کر لگایا کریں

نوع دیگر سمن در سوکھ۔ کباب چینی سفوف کر کے نیب کے تیل میں ملا کر لگا دین۔
 کلی کا علاج یہ ہے۔ واضح ہے کہ کلی فیلبا تو ان کی اصطلاح میں اوس ٹیٹھ کو کہتے ہیں جو ایک
 ایک پٹھے سے دانتوں کے اندر ہیں اور اوس کے کٹھنوس ہاتھی اندھا ہو جاتا ہے اور کلی ٹکائی میں ہر شکل میں
 معلوم ہوتے ہیں اسلئے وقت دانت تراشنے کے کلی ٹھکانی حاجت ہوتی ہے فتنی آرد ماش
 گھونچ سفید ہوزن پانی میں پیسکر نیگم ٹھیب کر کے کڑی سے باندھیں اور بول کی لکڑی جلا کر
 اسیسٹکین بھر آئے سے دانت ہاتھی کا کٹھن اگر نین بکھے تو چینی مٹی تالاب کی قریب شگاف ملا کر لگا کر
 پھر ٹیٹھ لگائیں جس کا نسخہ یہ نسخہ نہایت۔ مرزا سنگ نے دو تولہ چینی کے برتن کا ٹیٹھ اچھا ماشہ
 تو تیا کیا ماشہ سفوف کر کے رینڈری کے تیل میں ملا کر لگائیں اور کڑی سے باندھیں نوع دیگر لگا کر
 خشک ٹیٹھ کی پھلی میں بھر کر دانت میں ڈھالیں اور پانی اور سپر ٹکائیں قین دن ہی ترک کر دیں۔
 پٹھے سے دانت کا علاج یہ ہے فتنی سیدکی چونہ۔ مازو۔ کانفل۔ کتھ بول کی جھال ہوزن سفوف
 کر کے بھر دیں اور سے موم کی دیکھا رکھ کر کڑی سے باندھیں نوع دیگر زرد کوڑی جلا کر مصطی۔ شکر سفید
 ہوزن سفوف کر کے بھر دیں کرین نوع دیگر کچھ تیل کا تیل ٹپکا کر بال کی راکھ بھر دیں نوع دیگر دھن شیم
 شگاف میں دانت کے دیکر پیاز کا چھلکا ساٹیں نوع دیگر لکڑی کی سفیدی میں شکر ملا کر بھر دیں
 نوع دیگر لکڑی کی سفیدی میں چینی کے برتن کا ٹیٹھ ملا کر بھر دیں۔

دانت کے کپڑے کا علاج یہ ہے فتنی ابرک۔ سمن در ہوزن سفوف کر کے لگائیں نوع دیگر شگاف
 آٹو اہ سار گندھک۔ ہرنال۔ جو اکھا رینسل ہوزن برگ کھائی کے عرق میں پیسکر لگائیں۔
 سے دانت کا علاج یہ ہے فتنی مسی فتنی شاد زہون پیسکر لگائیں نوع دیگر تین خاص سفوف کر کے بھر دیں
 نوع دیگر دانت کا علاج یہ ہے فتنی بیک ابرک برگ شاخ پیسکر ٹھیب میں نوع دیگر کچھ گرم کر کے لگائیں
 ناقص دانت کے گرنیکا علاج یہ ہے فتنی جو اکھا رینسل بیک بارہ تولہ سفوف کر کے اکون دودھ میں
 ملا کر لگائیں نوع دیگر تیکہ سہاگ خام۔ نو شاد سفوف کر کے اکون کے دودھ میں ملا کر لگائیں
 کہ جام یعنی پیٹھ کے زخم کا علاج یہ ہے فتنی ایک۔ تولہ بجاموم۔ یاد بھر گار کے کھن میں گچھلار اور رطل
 تو تیا۔ گندھک مر داسک۔ یاک یاک سفوف کر کے اوس میں ملا دیں پھر ایک تولہ خوب حل کر کے
 ٹھیب کر دیں نوع دیگر شور کے پانی سے دھویا کر دیں نوع دیگر تین تولہ سرسوں کے تیل میں دو تولہ

چھ چھ تولہ سہاگہ بریان تین تولہ سفوف کر کے پاؤ بھر گڑ اور چار تولہ گھی میں گوندھ کر چار گولہ بنائیں اور کھلائیں
 نو عدد لیکر سہاگہ بریان بہینگہ بریان باروت دو تولہ سیب کا چونہ دس تولہ کوٹا چاکیس تولہ
 گڑ ملا کر برگ سجنہ کے عرق میں گوندھ کر تین لہدی بنا کر اسی طور سے کھلائیں۔
 دست آئینہ علاج یہ ہے نسخہ آدھ سیر بھنگری کی پتی تین تک لائیں نو عدد لیکر سیر روز پاؤ بھر گڑ وندہ کا بشرتیا کھلائیں
 پیٹ کے کڑو کا علاج یہ ہے نسخہ از رو کا پتار رو سے پتار اکون کا پتار ہتور کیا تار و دو سیر اجوا لہ دہی
 سیر سہاگہ بہینگہ آٹھ تولہ توکھیل کھلے گلی میں رکھ کر باقی کا پیشاب بھر کر پس روز چھوڑ دیں
 پھر چھٹانگہ بھر روز صبح کو کھلایا کریں نو عدد لیکر اسپند دو سیر سفوف کر کے دو سیر گڑ میں ہارن بنا کر
 چار تولہ روزمرہ کھلایا کریں نو عدد لیکر اکون کی جھال۔ نمک بھرتی پُرانی ہڈی جالورنی و دو تولہ
 سفوف کر کے پاؤ بھر زرد ماش ملا کے چار چار تولہ سے گولہ بنا کر روزمرہ ایک لہ کھلایا کریں۔
 یہ جراثیم کھنسنے ہیں جو اکثر اکون میں دیے جاتے ہیں نسخہ آدھ سیر انجیر کی جھال کو آدھ پاؤ کا سا بھر کے
 ساتھ کوٹنی کریں نو عدد لیکر گڑ۔ چونہ گھی بخورن تین تین تولہ کی لہدی بنا کر کھلائیں نو عدد لیکر
 نمک سانہہ رانی آدھ آدھ پاؤ بھر گڑ میں ملا کر کھلائیں۔
 ڈوکی کا علاج یہ ہے نسخہ گندھک کو سفوف کر کے تل کے تیل میں ملا کر دھارن بنا کر صبح و شام
 ایک تولہ کھلائیں نو عدد لیکر نمک سانہہ پاؤ بھر دو سیر پانی میں جوش دیکر ملا دیں۔
 گھن ریکل علاج یہ ہے نسخہ اجوائں دیسی۔ اجوائں خراسانی۔ گڑ ہلدی۔ اجوڑ۔ آئہ ہلدی کا دالہ
 نکٹا بہری۔ نمک سانہہ جو کھار سچی دس دس تولہ سمندر بھل پوست بچ انگور پوست بچ ہنسر
 پوست بچ ہتور۔ پوست بچ رو سے پانچ پانچ تولہ گندم بریان سیر بھر سفوف کریں دو تولہ میں
 دو تولہ زرد ہجرہ ملا کر آدھی کے پیشاب میں گوندھ کر کائیں اور گولہ بنا کر کھلائیں۔
 زانو کا علاج یہ ہے نسخہ برگ رو سے چار سیر کچلا کر نمک سانہہ سچی سیر بھر باقی کے پیشاب میں
 پکا کر بھارہ دیویں اور مٹھپ کریں اور اکون کے پتے سے باندھیں۔
 نس بھاڑ لینے پاؤں پھول جائینا کا علاج یہ ہے نسخہ جو کا آٹا تل چار چار تولہ چار عدد
 ہریضہ مرغ ملا کر باقی کے پیشاب میں پکا کر مٹھپ کریں اور انڈے کے پیو باندھیں نو عدد لیکر
 رائی۔ مال مرچ شراب میں پیس کر مٹھپ کریں نو عدد لیکر تو تیا چار تولہ۔ باروت ہتور میں تولہ

سفوف کر کے آدمی کے پیشاب میں ملا کر ٹھیک کریں اور اوپر سے سینکلیں۔
 کندہ یعنی تلوی کے ختم کا علاج یہ ہے نسخہ صابون دیسی تو تیار چار چار تولہ فیون دو تولہ کدو
 تل کے تیل میں پکا کر ٹھیک کریں تو عدد بیکریل کے تیل میں دمک سا بھر کر پکا کر ٹھیک کریں
 اور اوپے کی آگ سے سینکلیں برگ بکروندہ یا برگ پیل یا برگ ملی میں گوال گولہ بکروندہ پکریں
 تو عدد بیکریل کا چونہ ریوندہ یعنی ہجوزن پس بیکریل کے تیل میں ملا کر ٹھیک کریں تو عدد بیکریل کا چونہ
 سونف۔ اجوائن سنڈھ گوال جرج پیدا مول پیل نمک سا بھر ہجوزن سفوف کر کے شہد میں گولہ بکروندہ
 دو دو تولہ کا لٹکا بنا دیں اور روزمرہ ایک لٹکا کھلا کر کریں۔

واضح رہے کہ کندہ کی دوا میں بھی اس میں مفید ہیں۔
 کھورن یعنی نائفن بھٹیا کا علاج یہ ہے نسخہ تو تیار دو تولہ بھگوان سینکلیں کر کے پانی میں ملا کر پکریں اور پھر
 پاپر بھاؤ یعنی ناخن گرجانیکا علاج یہ ہے نسخہ جوز مرغ کور اور آلائش سے صاف کر کے گھی۔ لوگاشن بکاشن
 پھر بڑی دور کر کے خمر قرصا۔ لوگاشن دو تولہ سفوف کر کے ملائیں اور شین گولہ لکڑی دن کھلائیں۔
 بھنٹی یعنی دم کے بال گرجانیکا علاج یہ ہے نسخہ سون کے تیل میں گرگٹ پکا کر ٹھیک کریں تو عدد بیکریل کے
 تیل میں پکا کر کھلا کر کھنا بھی مفید ہے تو عدد بیکریل کون کی طرح آدمی کے پیشاب میں پسیر کر پکا کر کریں۔

باب سوم امراض عام کے بیان میں

ماسور کا علاج یہ ہے نسخہ آدمی کی بڑی ہڈی اور ناخن پر پانی میں کھل کر کھائے ماسورین پانی
 تو عدد بیکریل کے تیل میں کٹی جلا کے کڑائی میں حل کر کے بھریں۔

زہر باد کا علاج یہ ہے نسخہ بنگلہ پوری دو تولہ باروت چار تولہ ہاتھی کے پیشاب میں پسیر کر
 ٹھیک کریں تو عدد بیکریل کے پانی۔ ہڈی آدھ آدھ پاؤ سفوف کر کے دو دو تولہ کا لٹکا بنا لکھیں اور
 ایک لٹکا روز کھلا کر کریں تو عدد بیکریل کی پتی اجوائن کالی زیری۔ گرو موکی پتی ایک
 ایک تولہ رچی کے پیشاب میں پسیر کر نیم گرم ٹھیک کریں۔

مسیت مکر یعنی سردی سے جگر جانیکا علاج یہ ہے نسخہ آدمی کی ہڈی جلا کر باروت ولایتی
 دو دو تولہ بڑا ناگزہ پس تولہ کو مکر ہٹوڑا ہٹوڑا ایک رات میں لہری کریں تو عدد بیکریل دیسی
 نمک سا بھر گٹ شیر میں ہجوزن لیون کے عرق میں پسیر کر ٹھیک کریں۔

رسول و تار کا علاج یہ ہے فسنجہ مو کے کو پروالائش سے صاف کر کے شکر سفید بہتر مال مرزا سنگ
مینسل سیندر و راکا یک تھے کہ سفوف کر کے پیٹ میں بھر دیں اور تاکے سو سیکر پانی میں پکاوین
جب پانی خشک ہو جائے شراب ملا کر کھل کرین اور تین تین ماہ لگا لگا بنا کر ایک تھکھل میں
مستی دفع کر دینا علاج یہ ہے فسنجہ نو شاد را یک تھے کہ دو تولہ تین میں ملا کر کھل میں نو خدر سیکر
بیابانہ کی پی میں ایک تولہ پھلکری بریان ملا کر کھل میں نو خدر سیکر پکری بریان ایک لکھ بفتہ
کھل میں نو خدر سیکر گاڑی کا پڑا ناسن آدھ پاؤ گوگل چار تولہ دو تولہ کو ملا کر دھونی دیوین
بجلی سے تاؤ کھا جائیگا علاج یہ ہے فسنجہ کتھہ کتیرا۔ زیرہ چھ تولہ سفوف کر کے جکٹی کے
عرق میں ملا کر کھل میں نو خدر سیکر دھنیا۔ تخم کاسنی۔ کتھہ کتیرا۔ زیرہ سفید چار تولہ سفوف کر کے
آدھ سیر آٹے میں گوندھیں اور کھل میں۔

دھوپ کی گرمی سے تاؤ کھا جائیگا علاج یہ ہے فسنجہ باسی پانی میں گھی ملا کر ایک لکھ پر بوجارہ کرین۔
راہ کی ماندگی سے تاؤ کھا جائیگا علاج یہ ہے فسنجہ اجمودہ۔ اجوائن خراسانی۔ زہا و کا پھول
کچلہ جلا کر آدھ آدھ پاؤ نہر تیلیہ چار تولہ سفوف کر کے چار سیر دودھ میں مثل کھوٹے پکا کر کھلایا کرین
تندرست ہونے کا علاج یہ ہے فسنجہ کچلہ بھلا نوان میں میں تولہ پچیس تولہ تل میں کھنکھان کر کے
سیر پھر قند سیاہ ملا کر چار تولہ روز کھلایا کرین نو خدر سیکر کھل کی پی میں چھ تولہ پاؤ پھر اکثر
صبح کو کھلایا کرین تو پیٹ کی بیماریاں نہیں ہونگی نو خدر سیکر اجوائن۔ سی۔ کنو لکھ دین میں تولہ
سہاگہ تین تولہ کوٹ چھانکے تین تولہ کے انداز سے روٹی میں ملا کر گولہ بنا کر کھل میں۔

بھوکھ کھنے کا علاج یہ ہے فسنجہ سیک پاؤ نہ دو تولہ باروت۔ سہاگہ سہاگہ چار تولہ پیچ لہ تولہ
سفوف کر کے تیس تولہ قند سیاہ میں ملاوین اور دو تولہ کا لگا لگا بنا کر ایک تھک دودھ میں کھلایا کرین
نو خدر سیکر چار تولہ سیندبہ باج تولہ گن جک۔ آنولہ سار سفوف کر کے پاؤ پھر آرد گندم میں ملا کر
ایک ایک تولہ کا لگا لگا بنا کر کھیں اور ہر روز دو لکھا بعد رات کے کھلایا کرین۔

موٹے ہونیکا علاج یہ ہے فسنجہ بہتر مال طبقی شکر سفید چار تولہ سیک پاؤ نہ ایک تھک سفوف کر کے
سیر پھر کھیں میں بھونکر چار سیر گولہ میں ملا کر باضافہ شراب لاتی پاؤ پھر دودھ تولہ لکھا بنا دین اور
شام کو ایک عدد کھلایا کرین نو خدر سیکر گولہ میں سیر پھر گندھک پاؤ پھر آدھ پاؤ شک سا بھر

فمک سیاہ۔ نمک لاہوری چھٹانک چھٹانک لیمون کے عرق میں پیسکر چھوڑ دین تیس دن
 ماسن کا آٹا پاؤ بھر ملا کر دو دو تولہ کا لٹکا بنا رکھیں رات کو بعد رات کے ایک گھنٹہ دکھلایا کریں۔
 تیز آجانی کا علاج یہ ہے نسخہ کپاس کی بڑی عددہ شراب میں تین دن تر رکھیں پھر تین عدد
 روزمرہ پندرہ دن تک کھلائیں نو عدد گیکر گول مرچ۔ کچلہ کترا ہوا۔ تخم جاوڑ۔ مالانگنی
 ہمو زن شراب میں بھگو کر دھارن بنا رکھیں ایک ہفتہ تولہ بھر رات کو بعد رات کے کھلایا کریں۔
 نو عدد گیکر شکر ایک تولہ سفوف کر کے آدھ پاؤ آرد ماسن میں ملا کر عرق ولسن کو ایک
 ایک چھٹانک میں ایک ایک تولہ کہ لٹکا بنا دین اور روزمرہ بعد رات کے کھلایا کریں نو عدد گیکر
 مینسل بھنگ گول کچلہ بریان۔ سہاگہ بریان چار چار تولہ پوسٹ بیج مارا سو تولہ سفوف
 کر کے شراب میں گوندھکر ایک ایک تولہ کا لٹکا بنا دین اور ایک عدد روز کھلایا کریں نو عدد گیکر
 ایک تولہ کچلہ سرکہ میں تر کر کے باریک تراش کر چار رتی پارہ پاؤ بھر ماسن کے
 آٹے میں گولی رکھ کر بعد رات کے کھلایا کریں

نصائح الطیب

بمبنی یہ مجموعہ تافہ مشتعل بر پنج رسائل اول مسلمی بہ تعریف الفرس دوم علاج الفرس
 سوم مفید الفرس چہارم تدبیر الفرس تخیم علاج الفیل خاکسار
 قطب الدین احمد پور پراٹر نامی پریس لکھنؤ کے
 اہتمام سے اول بار ماہ مارچ
 ۱۹۱۲ء میں طبع ہوا

المعقل الدین احمد پور پراٹر نامی پریس لکھنؤ

اشتمارات

قنوی عالم - ارداب بادشاہ محل محاورات کتب کا
یورالطع اس قنوی کے دیکھنے سے حاصل ہوتا ہے
قیمت فی جلد ۴

یوسف زلیخا سرور - اردو میں یوسف زلیخا کو
نظم کیا ہے آخر میں شری بھی ہے
قیمت فی جلد ۲

سرور سلطانی ترجمہ شمشیر خانی - مولانا
رجب علی بیگ روم تخلص سرور قیمت فی جلد ۸

خوان لیغا معروف بہ خوان نعمت کلان -
اس کتاب میں ہر قسم کے کھانے پھانیوں حلوں
ایاروں برون وغیرہ کے یگانے اور تیار کرنے کی
ترکیب درج ہے قیمت فی جلد ۸

فتوحات ہنسہ - یہ کتاب سرا یا ژاب نے لکھی
قصہ کہانی کی کتاب یا دل کا گڑھا ہوا مادل نہیں ہے
اس کتاب کو کامل تحقیق اور ترمیم سے مولانا محمد

علیہ الرحمہ نے عربی زبان میں تالیف فرمایا تھا جسے مطبع
نامی لکھنؤ نے برادران ہند کے واسطے اردو زبان میں
ترجمہ کر کے مع از دیاد فوائد فتوحات ہنسہ کے نام

طبع کر دیا ہے قیمت فی جلد ۸

عجائب الخلقیات اردو - یہ کتاب اول
عربی زبان میں تھی پھر فارسی میں اسکا ترجمہ ہوا
بعد اسکے اردو زبان میں بھی ہے بادشاہ سے بے یکر تک

اس نادار جامع علوم و فنون کتاب کے جز جان بنایا
مستاق رہا ہے زائد توفیق بیکار قیمت فی جلد ۸
اصول گفتیش - سرسری نظر سے دیکھا جائے

اواس کتاب کے مطالعہ سے صرف یہ بات معلوم ہوئی
کہ یہ کتاب اکھن صاحبان کے واسطے مفید ہے جنہیں
صحت یو لیس سے تعلق ہے مگر توڑنے پھرنے سے

صحت یہ امر بات جو جاتا - کہ اس کتاب کا تعلق
ہر کہ وہ کہ ساتھ دیکھ جیسا انفران پولیس کے
ساتھ ہے قیمت فی جلد ۱۲

جنمتری وہ سالہ - ابتدا سے ۱۹۰۸ء لغایت
۱۹۱۹ء مطابق ۱۳۱۸ء لغایت ۱۳۲۸ء ہر راق
۱۳۲۸ء لغایت ۱۳۳۸ء موافق ۱۹۰۹ء ہجری

لغایت ۱۹۱۹ء ہجری قیمت فی جلد ۸

جنمتری نسبت سالہ - ابتدا سے ۱۹۰۸ء
لغایت ۱۹۱۹ء و ۱۳۱۸ء لغایت ۱۳۲۸ء ہجری
و ۱۳۲۸ء لغایت ۱۳۳۸ء و ۱۹۰۹ء ہجری

لغایت ۱۹۱۹ء ہجری قیمت فی جلد ۴

جنمتری قلم سالہ - یہ جنمتری ابتدا سے
۱۹۰۸ء لغایت ۱۹۱۹ء مطابق ۱۳۱۸ء
لغایت ۱۳۲۸ء موافق ۱۳۲۸ء لغایت ۱۳۳۸ء

۱۳۳۸ء ہجری قیمت فی جلد ۱۲
مطبع نامی لکھنؤ کی کوشش سے مرتب ہو کے
طبع ہوئی ہے قیمت فی جلد ۸

ویوارہ مقہمہ - یہ عجیب دل لگی کی کتاب ہے
بچھوٹے چھوٹے قصے اور ڈراموں جیسے پڑھنے سے
خود بخود ہنسی آوے دیکھنے میں قیمت فی جلد ۸

حکایات نادارہ - یہ کتاب دل بہلانے اور ہنسی
کے واسطے اپنی آپ نظر ہے قیمت فی جلد ۸

اشتمارات

حرب الگیر سرگرد شرف لکھی گئی ہے جو پہلے صدر
یادگار سے ہے قیمت فی جلد ۴۰

خون آرزو - مایہ حیات الگیر ہتھی حرب
یتا - حتی کی یادگار - ہے قیمت فی جلد ۴۰

سہارن و زکیہ - اس ناول میں بکھڑے یہ
دکھا با ہے کہ یو راپو - ایتھ ہیر و ہار - عہد سیا
اور اس مثل کی ایسی ہی آپ خوب لکھی حالی ہو
دکھایا ہے - ۱۰ جلد ۴۰

عمیرہ و ریحانہ - اس ناول میں یو لیس کی کار
ایچی دکھائی ہے قیمت فی جلد ۱۰

اشک تھوڑا یا لالہ لیلیٹا - اس ناول میں یو
لعلم و ترسہ - سہارے بہرہ - گئے کے حرب
دکھائے گئے ہیں قیمت فی جلد ۴۰

بندہ کس - یہ ناول اگر تیرہ سے ترجمہ کیا
جسکے مولف لارڈ لٹن صاحب بہادر تھے ہی ڈو
اس میں کسٹرا گیا گیا ہے قیمت فی جلد ۸

متصور و خورشید جمال - ۱۰ جلد سو خہ دو
آتش شوق بھڑکانے والے جیہ خاصہ آلہ اور ہر تہ
علاقہ کے مارنے کے واسطے بیڑے لٹن صاحب بہادر تھے
نوٹ - ۱۰ جلد - ۲۰ جلد - ۲۰ جلد - ۲۰ جلد
بہرہ قیمت کتبہ - ۱۰ جلد - ۲۰ جلد - ۲۰ جلد

التماس - یہ جہد کتبہ قیمت و غلو انے سے
ویلوپی ایل ارسال ہو سکتی ہیں

المت
قطب الدین احمد پیر پٹر نام پیر پٹر

عثمان مریم مولفہ لائف الشرف المحب لادن
حصن جنگ تعلیم کے بعض جنگ اور سلامیں یو کے
محقر سوشل حالات کے ساتھ مردہ لوان کے فوائد کا
دکھ ہے قیمت فی جلد ۱۲

جہا کے ناز - حضرت جنتی گرامی کے تالانہ
پہلے یہ ناول بھی آٹھوں سے گانے کو لائق
شدت احیت محاورات صحیح و درست علم و
قصہ مرغوب لول حیا لیلیٹا - مان ایسی جہد لکھ
جان واری قیمت فی جلد ۵

لینم آرزو - اس ناول کی خوبی عمارت یہ اگر
لحاظ نہ کیا جاوے تو بھی عمرت آمیز در دکھا ہوا
قصہ ہے قیمت فی جلد ۳۰

مجموس گفتشت - اگر ہم یہ ناول کے طرہ لکھا گیا
گر یہ صحیح تاریخ ادبی زمانہ کی سبب کہ جب بحر
لکھا جاتا تھا اور فارسی سلطان محمود سوم نے
اسلامی حملوں سے خون کے دریا بہا دیے ہادر
چھتر یوں کے ہاتھوں کے طوطے اوڑا دیے تھے
یہ ناول نہیں ہے بلکہ جنگ سونتا تھ کا پورا فوٹو
قیمت فی جلد ۵

مشتوقہ عرب - اس ناول میں لائق مصنف نے
اہل عرب اور ترک طرز تمدن کا اچھے سراہہ میں فوٹو
اوتارا ہے قیمت فی جلد ۵

شیل نٹی - یہ سچا قصہ بطر زماول شی عہد الحیط
سے لیکھ کی تالفات سے ہے قیمت فی جلد ۴۰
اے یہ سلطانی - اس ناول میں وہ عجیب عرب